

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ

تنویر الاسماء

يَعْنِي
شرح اعمال اسماء الحسنی

FREE AVAILABLE BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeavailablebooks/>

مرتبہ

عالم الحسانع الاناسید احمد علی نقوی پرنسپل پوری

مطابع کردہ

آل انڈیا شیعہ فیڈریشن - دلی

تنویر الاسماء

یَعْنٰی
شرح اعمال اسماء الحسنیٰ

FREEAMLIYAATBOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

مرتبہ

عادل الحسنات مولانا سید واجد علی نقوی پرشد پوری

مشائخ کردہ

آل انڈیا شیعہ فیڈریشن - دلی

پرنٹر پبلشر سید واجد علی نقوی - فلائیکل پرنٹرز چاندنی بازار دلی فون ۲۲۷۸۴۶۵

حاملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

بیت العلوم و تحقیق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

زائچہ اندراجات

نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ	عنوان
۵۵	الخریفة	۷	انتساب
۶۰	الجبار	۸	عرض حال
۶۱	التکبر	۱۰	مقدم
۶۴	الفاق	۱۹	اسماء الحسنی
۶۴	الباکی	۲۰	اسم هو
۶۵	المصور	۲۲	آیات متعلقہ لار ادا هو
۷۱	النفار	۲۶	اسم یا اللہ یا هو
۷۳	الغبار	۲۷	اسم یا اللہ
۷۶	الرباب	۲۹	هو اللہ الذی لا الہ الا هو
۷۸	الرزاق	۳۰	لا الہ الا اللہ
۸۹	الفتاح	۳۱	یا عالم الغیب والشہادۃ
۹۳	العلیم	۳۲	الرحمن
۹۴	التابین	۳۵	الرحیم

نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ	عنوان
۹۵	البایض	۳۸	بسم اللہ الرحمن الرحیم
۹۸	الحافض	۴۱	الرحمن الرحیم
۹۹	الرائع	۴۲	الملک
۱۰۱	المعزز	۴۴	القدوس
۱۰۴	المذل	۴۶	السلام
۱۰۶	الشیخ	۵۱	الومن
۱۰۹	البعیر	۵۴	العلین
۱۱۱	الحکیم	۱۰۳	العدل
۱۴۸	الشہید	۱۱۴	التطیف
"	الحق	۱۱۷	الخفیر
۱۴۹	الوکیل	۱۱۸	العلیم
۱۵۳	القوی	۱۲۱	العلیم
۱۵۵	المیقن	۱۲۳	النفور
۱۵۶	الحجید	۱۲۶	الشکور
۱۵۷	الحصی	۱۲۷	العلی
"	البدی	۱۲۸	الکبیر

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
الحفیظ	۱۳۱	المید	۱۵۹
المقت	۱۳۴	المی	۱۶۰
السیب	۱۳۵	المیت	۱۶۱
المجیل	۱۳۸	الحی	۱۶۲
الکریم	۱۳۹	المیترم	۱۶۳
الرقیب	۱۴۰	الواجد	۱۶۵
المجیب	۱۴۱	الماجد	۱۶۶
الواج	۱۴۲	الواحد	۱۶۷
الحکیم	۱۴۴	الاحد	۱۶۸
الودود	۱۴۵	العمد	۱۶۹
المجید	۱۴۶	القادر	۱۷۰
البارئ	۱۴۷	المقتدر	۱۷۱
المتوخر	۱۴۸	المقدم	۱۷۲
الاول	۱۴۹	الناخ	۱۷۳
الآخر	۱۵۰	النور	۱۷۵
الظاهر	۱۵۱	الهادی	۱۷۶

نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ	عنوان
۱۹۸	الہدیح	۱۷۶	الباطن
۱۹۹	الباقی	۱۷۷	الوادی
۲۰۰	الوارث	۱۷۸	المتالی
۲۰۱	الرشید	۱۷۹	البر
۲۰۲	الصبور	۱۸۰	التواب
۲۰۳	جوہر الاسماء	۱۸۱	المغتنم
۲۱۱	ناور الاسماء	۱۸۲	الغفور
۲۱۲	یا حسن یا حسین	۱۸۳	الکریم
۲۱۳	یا داؤد یا داؤد	۱۸۴	الرحیم
۲۱۴	یا عیسیٰ یا عیسیٰ	۱۸۵	الغنی
۲۱۵	یا قاضی یا قاضی	۱۸۶	المعتمد
۲۱۶	یا سراج	۱۸۷	المنان
۲۱۷	در بیان اسم اعظم	۱۸۸	المنان
۲۱۸	انتخاب	۱۸۹	المعتمد
۲۱۹	کتب بیات	۱۹۰	المنان
۲۲۰	اسماء الرجال	۱۹۱	المنان
۲۲۱		۱۹۲	المنان
۲۲۲		۱۹۳	المنان

کتابیات

ذیل میں ان کتابوں کے نام درج ہیں جن سے اس تالیف میں بالواسطہ یا بلاواسطہ استفادہ مطالب اور استفادہ کیا گیا ہے۔

آثار و اخبار جعفر

جواہر القرآن

درجہ اولیٰ

شمس المعارف

مصباح الکلمی

شرح کبیر

واردات

گمشد

جواہر نمبر

مفتاح الجنان

اسرار مکنونہ

مکارم الاخلاق

بحر الیون

کنز الحسین

مفتاح الجفر

عمرات دیرنی

اسماء الرجال

ذیل کی فہرست ان بزرگوں کے اسماء پر مشتمل ہے جن کے مرویات کتاب اندامیں شامل ہیں۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی

شیخ عبد البید مغربی

امام احمد ابن محمد دہلی

ذوالنون مصری

خواجه احمد دیرنی

مولانا سرور الدین غازی

شیخ الشاہ النبی بن ہرودی

شیخ عبد اللطیف تبریزی

محمد غوث گرایاری

سید حسین اخلاقی

شیخ بہاء الدین حالی

محمد ابن الہادی تبریزی

حاجی ناصر الدین

شیخ ابراہیم

شیخ زین الدین کافی

خواجہ عابد حسین

یکم ناضل ابن رحشید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ حال

حضراتِ ناظرین ! غالباً میرا یہ عرض کر دینا ہے کہ نہ ہر جگہ کہ ہر دشواری سے حقیر کو ذوق و شوقِ عبادت و ریاضت رہا۔ چنانچہ اکثر عطلہ۔ فضا۔ فقر و غنا۔ حالمیں۔ کالمیں۔ کسٹاخ کرام کی تعلیمات کا شرف حاصل ہوا جن کے نصائح۔ موعظہ۔ امکاآت۔ تعلیمات سے استفادہ کیا اور طریقہ عبادت۔ ریاضت۔ جہاد و تکلیف پورا کرتے رہے۔ لذاتِ روحانی و جسمانی و مادی بہت کم چر کر دین نقد و شس و دریافتِ اوقات و سہولتیں حاصل و بسط و کسور و خواصِ حروف و اعداد سے فیضیاب ہوا۔ اور ان کے ساتھ ہی ساتھ اکثر اذیت و مائدہ و خواصِ اسما و اور اشغال و اذکار کی کتابوں کے مطالعہ کا شرف بھی حاصل ہوا۔

عرصے سے دلی میں یہ ترناتمی کر اسانے سنی باری تعالیٰ کی تشریحات میں جو کچھ خواصِ متبرین کرام اور شامینِ عظام نے تحریر فرمائے ہیں ان کو با تفصیل و اثر و تقریریں لادیں جو کہ بڑا دلنوا دینی اور انہوں نے کیلئے قابلِ عمل اور نفع بخش ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ میری یہ تہمت اس کی مائدہ و مدد سے پوری ہوئی۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میرا علم۔ میرا اہل۔ میری وسعتِ نظر۔ میری قوتِ تحریر

واعزہ حدود میں مقید ہے۔ یہ بعض مذاہب عالم تہاد و مطلق اور منہم حقیقی کی قیاسیاں ہیں۔
جو اس خدمت کے انجام دینے کا شرف فقیر کو جتہ صدق محمد و آل محمد حاصل ہوا۔

آخر میں بعد ادب و ست بہ زعاہوں کہ پروردگار عالم اس کا رفیع
میں میری مدد فرمائے۔ اور اس ہدیہ و رویش کو قبول فرما کر نصاب و ادین کا شرف عنایت
فرمائے۔ اور ان بزرگان دین و ملت کو جس کی تقریر و تحریر سے اس کتاب میں اخذ
مطالب کیا گیا ہے اپنا رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص فرمائے۔

برادران دینی و ملی سے میری یہ استدعا ہے کہ حد و وجہ از و طلب ملائکہ
اعمال و قوم کو بحالائیں اور ان کے اثر و دست سے غائمہ اٹھائیں۔ اور فقیر کے لئے ہر حال
میں دعا مانگے خیر سے یاد فرمائیں۔
اور اگر اس میں کوئی فرد گذاشت نظر آئے تو اس کی اصلاح فرما کر فقیر کو شکر گزار
نمائیں۔

فقیر باب محمد و آل محمد
سید واحد علی حقانی

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور پڑھنے اگر دہاڑی کہا !

میں نے ایک ملکہ دیکھی ہے ایک سبائیں جو یہاں سے ہزاروں میل دور ہے۔ اس ملکہ کا منہ حموں کو شرمندہ کر دینے والا ہے۔ اس کا تخت جو ہر شاہ ایک جتنی تخت ہے۔ اور وہ ملکہ کسی کو اپنا کون نہیں سمجھتی پتہ پڑا کہ اگر اپنی زبان میں اس پرنیز اور بادشاہ کو ملکہوں کے تقے سنایا کرتا تھا جس بادشاہ اور پرنیز کو دنیا کے سب سے بڑے حقیقی بادشاہ نے خلافت کا خلعت بخشا تھا۔ آٹا بھی پڑ پڑ اپنا سلطانہ بیان کر رہا تھا۔ اور خدا کا نالہ پڑا بادشاہ دنیا میں اپنی قوت کا ثبوت نہ دے سکتا تھا اور سکتے میں تھا کہ اس طرح ملکہ کو دین اللہ کی وحی نہ ملے۔

آخر بادشاہ نے ملکہ سب کو دعوت دی کہ وہ اپنی بیخیاں کو قبول کر کے اس کے پیچھے آجائیں۔ مگر ملکہ نے بات نہ مان لی۔

بھلا اسے مخالف کا کیا سوا ہے قدرت نے عز و کرم دیدہ و نادر دیدہ کا کھیاں دے رکھی تھیں۔ ملکہ کی جرات نے اہل دربار کو بھوت کر دیا۔ آخر وہ پرنیز جس کو منقش الیہ کا علم حاصل تھا۔ وہ بادشاہ جسے نہ صرف انسانوں بلکہ اجڑے پر بھی حکومت حاصل تھی۔ درباریوں سے سوال کر رہا تھا۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ملکہ سب کا تخت سلیمان کے دربار میں پہنچ جائے ؟

ایک جرنی کہا ! ہاں میں تخت لاسکتا ہوں۔

کتنی دیر میں ؟

بس ایک مچھ سے شام تک کا وقت۔

بس اتنا ہی ہو سکتا تھا اجڑے کا حوصلہ اور اتنی ہی ممکن تھی پرداز۔ اب فی بادشاہ کے دربار میں انہوں کی موجودگی میں ایک جن کو ملکہ سب کا تخت ایک دن کے اندر لانے کا دعویٰ تھا

مغفل مدعی تھا۔ فاضل میں رہے تھے۔ آخر ایک فاضل انسان کا دل تڑپ گیا۔ وہ انسان کی
جبروری کا تماشا نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے کہا :
میں ملکہ کا تخت یہاں رہنا سکتا ہوں۔

کتنی دیر میں ؟

اتنی دیر میں جتنی دیر میں پلک جھپک کر کھلتی ہے۔

اوس مرد صالح نے کچھ پڑھا کیونکہ وہ علم کتاب رکھتا تھا۔ اور یقیناً ملکہ سب اپنے
تخت پر جلوہ افروز و بارسیلیمان میں موجود تھی۔

یہ ہے ثروت ترکان مجید سے علم کتاب کے حامل کی کرامت کا۔ مفسرین مرد صالح کا نام
آصف بن برخیا بتاتے ہیں۔ اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اس نے اسم اعظم کا ورد کیا تھا۔ وہ دوبار
حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام لیا اذ ارسلہ کے فرائض انجام دیتا تھا۔

ہاں کچھ بھی برخصیت کچھ بھی برحقیقت اس سے ہے کہ ایک مرد صالح جس نے اپنی علم کتاب
تھا اپنے اس علم کی طاقت سے یقیناً ملکہ سب کا تخت حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کے
دوبار میں لانے میں کامیاب ہو گیا۔ اودا تاجلکہ گئے اجڑے پر ہما سہقتے گیا۔ یہ کام کسی
انسان کی اپنی طاقت سے ممکن نہ تھا۔

لہذا ثابت ہوتا ہے اور ترکان مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ علم کتاب اس طرح استعمال کیا جاسکتا
ہے کہ انسان اپنے میں وہ روحانی قوت پیدا کرے جو نہ صرف اس کی حد تک کچھ صبر پر وہ چاہے
طے ارضی آسمان ہو جائے۔ اب رہ گیا یہ امر کہ یہ علم کتاب کیا تھا تو اس سوال کا جواب قطعاً آدم
سے ملے گا۔

لنفر شقوی کے مقابل میں جن کو اپنی تمہید۔ تمہید۔ تیسرا وقلیدیس پر پڑا ہوا تھا۔
حضرت آدم علیہ السلام کا شرف صرف علم اسماء سے علم ہوا۔

پہانچہ دنیا میں آنے کے بعد بھی حضرت آدم نے اسی علم سے کام لیا جس سے ان کی توبہ قبول ہوئی۔

اسلام ہی کے واسطے دیے جس سے جنت گشتہ کی بازگشت ہوئی۔

۔۔۔ یہی علم اسلحہ اور یہی اسلحہ کا زبردستی آدم کے لئے بھی طرہ امتیاز اور یہاں تک کہ دوسرا شیطان سے وہیں یہاں عقیدے کی بنیادیں مکرور ہوئیں۔ ہوائے نفس انسانی مادے سے قوت ہونے کا باعث ہوئی اور ان اپنی روحانی عظمت سے غافل ہو گیا۔ سامان و آسائشیں تسکین نفس آورہ کی فراہم کے لئے بنت نمائندگی ایجا کے طلسم بنائے گئے اور ریاضت و تقویٰ ذکر و فکر صرحت و مراقبہ کے حصن حصین سے کنارہ کشی ہونے لگی۔ کہتے ہیں ہندو جو روزمرہ تصاویر الٹا ڈھک لکھ رہا ہو گیا۔ اور دفن کا اعتبار مادیت اس حد تک بڑھا کہ درباب روحانیت پر یقین تک باقی نہ رہا ہم آج اس منزل میں ہیں کہ روحانیت کو درکنار کرکشی شخص کے بارے میں ہم اسے سامنے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ عالم ہے۔ یا روحانیت کا طرف مال ہے یا ذی ترقی کے بلے پر ہوا یا زوالی میں مست اور عظیم ۱۲۔ یہ وہ ہے ہے نیاز۔ اس لئے اہل کی گذشتہ و پرکشت کا تماشا شافی ہے۔ تو ہم اس کے کالبد روحانی کا اعتراف تو بڑی بات ہے استعجاب اور استہزا پر ابتر آتے ہیں۔

اگر یہاں جلد ستر کے طور پر یہ بھی عرض کر دیا جائے تو بے جا نہیں ہوگا کہ دیکھا کرنے میں دلگ نہ پادہ غلط نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ریاضت و صرحت کے اکثر بھڑے و عویدہ اور لوگ کر قوت بھی عقیدت و ہرارت کی کسا و بازاری کا باعث ہوئے ہیں۔

اگرچہ یہ فریب دہی اور فریب خودی بھی فیزیکس سبب کے نہیں ہر انسان کی یہ قننا ہوتی ہے کہ اس کی ہر ہر دلی پوری ہو۔ اس کے لئے اسے اپنی مادی حدود و قیود و نامناسب فقراتی ہیں۔ وہ اپنے میں ایسی قوت پیدا کرنا چاہتا ہے جو اس کے اختیارات اور بجائزات کے حلقہ کو وسیع کرنے میں کوہر بشری حدود سے آگے صرحت فوق بشری کی منزل ہے۔ یہ منزل ہر شخص حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کی کیلید پوشیدہ ہے اور جس سنی میں اس کے رموز سے واقف ہیں وہ ان رموز کو آشکار کر کے اسے نا اہلوں کی تاجائز خواہشات پوری کرنے کا آئینہ نہیں بنانا چاہتے۔ اس لئے ایسے لوگوں کو موقوف مل جاتا ہے۔ وہ دین کے سامنے اپنے تئیں اسرار و خواہش اور ان کے تحت مغرور و محال

کہ باہر الطبیعات کیا ہے۔

وہ جسم کے قائل ہیں مگر روح کی نہیں مانتے اور طرز قاشیہ ہے کہ جب روح جسم کو روہ بھی سمجھتے ہیں۔ ان کو تو یقیناً چاہیے کہ جیسا جسم زندہ ہو یعنی روح کے ساتھ ویسا ہی روح۔ جب روح کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہے تو پھر زندہ اور مردہ میں فرق کیا۔ وہ جسم کی نشوونما اور تفسیف و توانائی کے قرائن دیکھتے ہیں مگر روح کی نشوونما اور روح کی توانائی کو غلط سمجھتے ہیں۔ انہیں کون سمجھائے کہ ہم کتنا ہی مضبوط ہیں جب تک روح توانا نہ ہو سیکر ہے۔ یہ روح کی توانائی ہے جو خفیف و ناز کو بھی میدان جنگ میں ثابت قدم رکھتی ہے۔ اور یہ روح کی کمزوری ہے جو کہ ہلکے پھولوں کو میدان مقابلہ سے نزار پر مجبور کرتی ہے۔

یہاں انسان روحانی اور سرقرابت روحانی کوئی غیر خلقی اور غیر معلول اور نہیں۔ وہی امور جو کسی کام کو سرانجام دینے کے لئے بالمدد روحانی میں لائے جاتے ہیں اسی کام کے لئے ایک دوسری معنوی حیثیت سے عمل روحانی میں بھی لائے جاتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی کسیت میں ایک پتھر گر دے، ہے جس کی ایک کتا اس کے ہل کی پھال ٹوٹ جاتی ہے اس کے نقصان کا باعث ہے اس لئے اسے نکل جانا چاہیے۔ اس لئے وہ پہلے پتھر کے وزن اور اپنی قوت کا اندازہ کرتا ہے پھر اکٹھا لیکر جاتا ہے اور کھدائی شروع کرتا ہے۔ پتھر کی بنیاد کو مسترزل کر دیتا ہے اور جب پتھر دیا ہے اکثر جاتا ہے تو اسے کسیت سے نکال کر پھینک دیتا ہے۔

اسی کام کو ایک عالمی روحانیات جب کرتا ہے تو وہ پہلے ہم کو تلاش کرتا ہے جس کی نکات اس کے منہ مطلب ہو۔ پھر وہ اس کے در و کا چٹکھنٹا ہے اس کے پہلے اوہ نیت اور ہمد کرتا ہے کہ ترکس لذت و شہوت کرے گا۔ ترکس لذات میں اخذ یہ کہ پھر ڈالتا ہے جو بہانہ شہوانی پیدا کرنے والی ہیں اور کل و شرب کو کھائے اس کے کہ وہ جہائے زندگی ہو نہ مقصود زندگی بنا دیتی ہیں۔ ترک شہوات پر اترتا ہے تو وہ تمام امور کو کہ جن سے قوت شہوانی کو حرکت ہوتی ہے برباد

کہہ دیتا ہے بلکہ تجھے اور نرم بستر پر نہانک ترک کرتا ہے۔ ہر وقت با وضو رہنا ہر دم ذکر الہی
نماز کی پابندی میثاق سے پرہیز گفتگو سے گریز کوئی قدم ایسا نہیں اٹھتا جو منزل مقصود سے
دور لے جائے کوئی سانس ایسی نہیں لی جی جس میں مطلوب ولی کا خیال نہ ہو۔ ہر وقت اسے
ایک ہی خیال رہتا ہے کہ اس میں وہ خصوصیت پیدا کرتا ہے جو اس دم اپنی میں ہیں جس کا وہ عمل
کر رہا ہے۔ نیت و جہد و ترک کے بعد نیاری کی منزل آتی ہے تو وہ عمل شروع کرتا ہے۔

اب اس کا ضمیر ایک دھوئے ہوئے کپڑے کی طرح صاف ہو چکا ہے۔ جس رنگ میں ڈوب
رہنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ فوغل و تقویٰ با ستیلا پیرا ہوتا ہے اور ہر وقت بینیال رکھتا ہے
کہ اس میں غویں دم مورد وہ پیدا ہوتے جائیں۔

آخر تجھے کیا تمہیں تمام ہونے کے بعد وہ اس قابل ہوتا ہے کہ اس پتھر کو تنہا چلا ڈکھڑا کر دیکھ سکے
یہ کام وہ جب کرنے جاتا ہے تو اگلی مشقت کے بعد بھی یہ ایسا ہی رکھتا ہے کہ کوئی اور طاقت ہے
جو اس کے واسطے سے کام کر رہا ہے۔ وہ اپنے آپ میں کہہ باری تعالیٰ کی مدد سے کام کر رہا ہے
جس کے لئے فوق بشر کی قوت و درکار ملتی۔

ام اور جو کہہ کہنے میں اس سے پہلے جو گا کہ بنیاد عمل چاہے وہ مادی عمل کے تھے پہلے روحانی
ایک ہوتا ہے اور وہ ہے کمالیہ کے حاصل کرنے کا خیال۔

خیال دونوں میں مشترک ہے۔ اس کے بعد ارادہ یہ بھی مشترک ہے، پھر حزم، یہ بھی مشترک ہے
پھر طریق کار اس میں اختلاف ہے پھر ہے آداب یہ بھی مختلف ہے۔ آخر میں آداب ہے۔ پھر
یہ بھی مشترک ہے جہاں تک مقصود کا تعلق ہے۔ گھر میں کار اور آداب کے فرق سے محنت
اور ریاضت کے درمیان کتنا فرق ہو گیا۔ محنت کش نے فانیان کو گلی جا رہا نہیں پایا۔ وقتی ضرورت
کے لئے ایک خصوصیت اپنے میں پیدا کر لی اور بس۔

قریاضت کرنے والے نے ایک دم اپنی اور اس کی خصوصیت کو اپنا لیا اب ہر حال میں وہ اس
کی قوت سے کام لیتا ہے۔

اگر مذہبی زبان میں اس بات کو منہ نہ بنیں گی جاتا تو جدید علوم کی اصلاحات میں کس نے
 کہ معامل نے اپنے لاشور و شورو کو ہم آہنگ کر لیا اور
 ارادہ علی کے اتحاد نے اس کی نفسیات کو ایک منظر پر
 تو اتنی خفیہ کے لئے ہر وقت تیار کر دیا اب وہ اپنے
 میں ایک احساس برتری پانے لگا کہ اس کے پیر میں جو
 حوالہ کار فرما ہیں وہ قدمہ کا لڑکے بلنی منظر ہے۔

اگر اس کی انہیں دیکھنا ہو تو امریکی پروفیسر نفسیات مشرٹلڈین، برطانوی پروفیسر ہادی نفسی
 بربرٹ اسپنر کے تصنیفات کا مطالعہ فرمائیں، چرلٹون تھامپسن، انہی ہندوستان کے پارسسی
 حاصل ہیں، اب بانی کی کتاب دی گزٹڈ اسکوری آف سائیکولوجی سلوہر سا بھرتھان پریس
 جیٹنہ مشن کو پڑھیں۔

مجھے اعزاز ہے کہ جو بھولا ندرت ہے اس پر مجھے کوئی حاصل حال نہیں ہے مگر جب حد تک
 بحیثیت علم و فن اس کو حاصل کیا اور جتنا ہے اس کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ حیات میں جو
 خصوصیت خاصیت اور اہمیت علم، لاسائے صفا اور عمل اسمائے صفا کو حاصل ہے وہ کسی اور کو
 نہیں ہے۔ یہاں اتھوئی کے قبو و بھی محنت میں اور عمل ہی وقت طلب ہیں پھر ان میں ایک خاص بات
 یہ بھی ہے کہ اگر ان کی تحصیل میں ذرا بھی دوسرا اور غماہشات نفسانی کو دخل پرتا ہے تو کامیابی
 حال ہو جاتی ہے اس لئے اس منزل کی طرف نام نہاد داعیوں کے قدم بہت کم اٹھتے ہیں۔ یہی باعث
 ہے کہ اس موضوع پر اردو تو کیا عربی فارسی میں بھی بہت کم کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور اگر کئی بھی لکھی
 ہیں تو ان کے کہنے والوں نے شرح و بسط اور تفصیل و ترکیب میں حمد و تکلف پیدا کر دی ہے۔ یا
 ان کو عروج بیان فرمایا ہے۔

مجھے حیرت ہے کہ مولانا واحد علی صاحب نے کس دل سے قلم اٹھایا اور تمام ماز پائے سرسبز
 کو کاغذ پر رکھ دیا۔

جہاں تک مجھے علم ہے شرح اسلامی پر آمرو زبان میں اگر کسی نے کتاب لکھی تو تمام اسامیہ کا
اجعلی نہیں کیا یا پھر ان کے علیات سے بحث نہیں کی یا پھر ان کے ضوابط کو نظر انداز کر دیا۔
اس کتاب کے مؤلف کا یہ کمال ہے کہ انہوں نے ذیل تو تمام اسمائے صفیہ کا اسمی کیا ہے پھر ہر ایک
کی شرح اس سے متعلق منقولات۔ آثار۔ اعمال۔ اخبار۔ پرہیز۔ ساعات۔ صدقات۔ مہکبیں
اور ان کے لوازمات۔ تجورات۔ لباس و غیرہ سب کا احاطہ کر دیا ہے۔ اس کو دیکھنے والا ہر وہ
شخص جس کی نیت بخیر ہے اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اور مزید تلاش میں سرگرمیوں پر نہ سے
پہنچ جاتا ہے۔ موصوف اسے اپنی عمر بھر کی کمائی کہتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک عورت کیا کئی زندگیوں کو
سرباہ ہے۔

تفسیر۔ حدیث۔ رجال۔ اعمال و اشغال۔ وظائف و تعقیبات۔ نجوم و جفر پر رقوم متعدد
مکتبوں کا معائنہ ان سے اخذ مطالبہ کیا گیا ہے اور ایک نہایت معروف زندگی میں یہ
نواہی اسمائے صفیہ کے حاصل کردہ اغنیات کا ذکر ہے۔
مولانا سید واحد علی صاحب ضلع رائے بریلی کی تفصیل سٹون میں واقع مقبرہ پر شہید چور کے
بائندے میں۔ یہ سنی اور پریشیں میں گزالی رتبہ سادہ سے مشرف ہے۔ موصوف نے یہیں تعلیم کا
آغاز کیا اور اپنے والد عروم سید آغا حسین صاحب عروم سے علم معقول و منقول حاصل کئے طبع
علیات و وظائف کی طرف طبیعت چونکہ مبتلائے جن ہمدے مائل تھی۔ لہذا اس کی تفصیل میں زندگی
گزار دیا۔

خاص اپنے چہرہ زردار کے لطاف سے مشرف و مفضیض ہونے کی
وجہ سے کمال کی ابتدا گھر سے ہوتی ہے بعد کے مطالعہ تحقیق و تدقیق اور مجاہدہ دیباخت نے یہ لکھا
موصوف علم ہتم اور بے لوث میں۔ جلب منفعت کا کبھی خیال میں نہ آیا۔ مگر والد کا یہ پسند
خاص ہے کہ اپنے بیٹے کو یہ شکایت نہیں کہ واحد علی صاحب کی عنایت اس پر کم رہی ہے
خیرات کا ایک بچہ وہاں ہے جو ہر کس نکس کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔

ادریں کہ موقی ہے تو اس کی جگہ صدف دلہے اور پارہٴ خفس ہے تو وہ بھی سلا پر ہر دوں میں
جسول کہ شاد لب پر ہوا ہے ۔

صل کے شفق کے باوجود سے پٹیہ نہیں بنایا ۔ دوسروں کی نفع براری کے لئے جب ریاضت
کی تو ذاتی نفع کا خیال تک نہ کیا ، اذ ذہن نہ لگا کی تفصیل علاج کے ذریعہ ہوتی ہے ۔ نیت کی
نیکی نے زبان کو اثر اور ہاتھوں کو شفا سے نوازا ہے ۔ جب آپ کے سجا بجاتی مہجرات کو
دیکھا جاتا ہے تو جبریت ہوتی ہے ۔ اور وہ برص ۔ اور کینسر جیسے مریضی مرض کا علاج ۔
میری دانست میرا اب تک جتنے علاج موصوف نے کینسر کے کئے ہیں ۔ ان میں کافی تعداد ایسوں
کا ہے جو بڑے بڑے سپتالوں سے عائی اجل کو بڑیک کہنے کے لئے نکالے گئے تھے ۔ ان کو نئی
زندگی ملی ہے ۔

اسی قسم کے ایک علاج ہے خوشحال ہوا کینسر کے مگر نہ سری پر کاشش بجانے آپ سے
خا قات منظور فرمائی ۔ اور اس سے کینسر پر کاشش بجانے جو کئی خطی طریقہ پر کیا ہے وہ
کسی اور کو ملتا تو نہ جلنے کیا کیا ناز کرتا ۔ مگر واحد صلی صاحب ہیں کہ اپنے سال میں خوش ہوا ۔
استحصا نفع کا خیال تاک نہیں فرستے ۔ موصوف کی شان میں جو کچھ میں نے لکھا وہ بہت کم ہے ۔ اس
کے ثبوت میں اگر اس امر کو پیش کر دوں تو کافی ہو گا کہ آغا ہندوستان کے اکثر و بیشتر شیوخ اور
سنی علم و مشائخ و عالمین آپ کے کمال روحانی کے معترف ہیں ۔

آپ کا کتاب پر کوئی بھی مقدمہ لکھ کر ناز کرتا مگر موصوف نے اس اہم کام کے لئے مجھ ایسے
جاہل و نالارہ کا انتخاب کیا ۔ جو اپنے منہ سے منہ آئم و منہ نام کہنے کا بھی اہل نہیں ہے ۔

میری دعا ہے کہ موصوف کو خداوند عالم عرض عطا فرمائے کہ دنیا کو اپنے کمالی دوست شفا
سے قائم و پیر پھانتے رہیں ۔ اور اس کتاب کو قبول فرما کر آپ کا محنت کو بار آور فرمائے ۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ جَبَّ هَلْ اَدْوَقِي وَ اَنْتَ جَبَّ اَللّٰهُ اَوَاتِ بِحَقِّ اَعْوَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عمرو سسر و ش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

أَمَّا تَعْلَىٰ أَلَمَ أَنْ يَخْلُقَ مَا يَشَاءُ ۚ أَلَمْ يَعْلَمْ بِإِذَا تَنَادَىٰ الْمَلَائِكَةُ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْخَبْرُ كُلُّهُ ۚ

اسے نامذکب اکثر اکابرین بزرگ نے خواہی اسماء اللہ تعالیٰ اور قرأت و دعا و صمت میں ابتدا باسم ہو کی ہے کیونکہ کام بید و زبان بید میں واقع ہوا ہے ھُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا ھُوَ بعد اکثر ادبیاء اللہ نے فرمایا ہے اَم ھُوَا مَعْظَم ہے۔

اب یہ فقیر ضیف بے ہضاعت ابتدا غاصت اسم ہو کرتا ہے و ھُوَا لکرم المجدود ھُوَا اہل تہقّق نے اسم اعظم کہا ہے اے یہ خاص ترین اسم ہے اسمائے باری تعالیٰ سے اور اسمائے سنیٰ میں سب سے پہلے واقع ہوا ہے عدد اس کے گیارہ ہیں اور عدد تکبیر بائیس ہیں اور عدد یک ظہر الملائکۃ سبعین اسم اللہ مغربی ایک سو چودہ ہیں اور اعداد مقولہ ائیس ہیں اگر کوئی شخص ائیس مرتبہ پھو کہے تو آتش دوزخ اس پر حرام ہو جائیگا۔

۱۱۔ عدد سے مراد اعداد واجبہ ہیں۔

۲۰۔ تکبیر کی دو قسمیں ہیں۔ اول حرفی دوسرے عددی تکبیر حرفی اللہ تعالیٰ کے کسی نام یا قرآن مجید کی کسی آیت کو جدا جدا حرف میں کھ کر گردش دے یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے اس کو تکبیر کہتے ہیں اور اس آخر کی سطر سے اوپر والی سطر زائد کہلاتی ہے کیونکہ سطر اول تو آخر میں موجود ہی ہے۔

تکبیر عددی اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا قرآن مجید کی کسی آیت کے اعداد میں کسی انسان کے نام کے اعداد شامل کئے جا رہے تو اس کو تکبیر عددی کہتے ہیں تکبیر عددی کو زبان یونانی میں وقف کہتے ہیں۔ اور اہل حرب کسب اور اہل فساد میں نرن کہتے ہیں۔

۱۰۵۔ ل۔ ی
 ۱۔ کد۔ ل۔ ی
 ۱۔ ک۔ ل۔ و

شال نکیر مرئی اسم اللہ تعالیٰ والی۔ یعنی واولی

(۳) اعداد و لغوی شال ہو۔ ولفظ میں حا۔ و او

و۔ ل۔ ی

یعنی ۱۰۵۔ ل۔ ی
 ۱۹ = ۱۰۵۔ ل۔ ی

اور شیخ عبد الحمید مغربی نے اپنی کتاب ذکر الہی فی شرح اسمائے اللہ تعالیٰ میں ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا ہے جناب رسا کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سینتیس مقام پر کلام مجید میں قول لا الہ الا حق ہے جو کہ توحید ترقن ہے اگر کوئی شخص تمام عمر میں ایک مرتبہ شپٹے کو گویا اسم نے تمام قرآن حفظ کیا اور روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو پروردگار تمام تمام گناہ معاف فرمائے۔ اگرچہ بعد از ایک لیلا یا ایک گناہوں نیز حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ چوبیس روزہ رکھے اور کافہ چینی پران سادہ کو خرید کر کے آبِ باراں یا آبِ پشست سے دھو کر روزہ انظار کرے تو جو یاد کرے یا دہے گا کہ پلانے محمد رفع ہو اور اگر کاغذ سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر بلا سے ایمن ہو دشمن پر مظفر ہو بنصر ہو ہر نظر و شیع و شریف میں بزرگ و مقبول القول ہر دامنیز ہو اور اگر کسی کو توبہ کا مرض ہو یا کوئی علت و دہ ہو تو روز جمعہ پیش از صبح مشک و زعفران سے سفید لڑی چینی پر تحریر کر کے آبِ باراں یا آبِ گلاب سے دھو کر ناشتہ کرے اس مرض سے صحت پائے اور اگر بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ تادوت کرے تو زمین بلا سے ایمن ہو پیشہ خوش حال و خوش وقت رہے۔ بزرگانِ روزگار صبح و شام

ہوں۔ قاری آیات پر پروردگار کا عالم ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ ہندم تا فحل بہشت
 قاری آیات کو بظاہر و آفات و دلالت پریشانی سے محفوظ رکھیں : اور دعا کریں اور بچہ کثیف
 بعد نماز جمعہ اکتائیس مرتبہ پڑھے مقصود کو پہنچے اور اگر تغیر طلب بسلامین کی آرزو ہو تو
 چاہیئے کہ روز چار شبہ و پنج شبہ و جمعہ روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان
 آیات کہ نزار دیکھا پڑھے اور بخنددش کہے تو چوتھے روز قلب و دل سلیم ہو۔ باوشاہان
 روئے زمین میطس و مستغز ہوں۔ کوئی شخص حکم سے تجاوز نہ کرے۔ اگر ان آیات کو شک
 زعفران سے پوست گرہ بیاہ پر تحریر کرے جبکہ قریشی شامی اکمل ہو اور اس کو سر پر رکھے
 تو نظر اعدا الہی بخلی ہو۔ شیخ نے کہے کہ کتاب جو ہر القرآن میں شریعہ بسیار اور غوامض
 بجد تحریر فرماتے ہیں میں نے اس نسخہ میں اسے ہی پراکتفا کیا ہے : ایضاً ہے کہ ہر ہندم گوار
 یہ ہیں۔ آیات کے اطراف کی صحت کا مہمید سے کر لینا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللّٰهُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ مِیْنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
 الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَ مَا خَلْفَہُمْ وَ لَا
 یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ عِنْدَہٗ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا
 یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ثُمَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْـَٔلُکَ الْاَمْرَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ عَلَیْہِ السَّیِّدَ الْکَرِیْمَ
 یَا حَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلْتَ الْوَحْیَ الْوَحِیْلَ عَلَیْہِ مِنْ قَبْلِ هٰذَا لِنَاسٍ وَ
 اَنْزَلْتَ الْاَنْعَامَ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ لَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

أَنَا خَلَقْتُ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَوْجُودُ الْأَسْمَاءُ الْمُسَمَّى وَأَنَا خَلَقْتُكَ فَاصْنَعِي لِي نُورِي
 وَشَيْءٌ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدِي فِي دَائِمِ مَسْلُوقَةٍ لِي كَرِي رِشَاءَ لَكُمْ إِلَهِي لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَصَحَّ عَلَى شَيْءٍ خِلَافًا أَوْ مَعًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا هُوَ إِلَهِي إِنَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ دُونَ دُونِ النَّوْنِ إِنْ دُخِبَ مَنَابِ أَفْظَنَ أَنْ تَنْ لَقْدَسَ قَلْبِي
 فَتَدَلِي فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا سُبْحَانَكَ إِيَّاكَ تَنَزَّلُ مِنَ الْعَالَمِينَ فَسَافِي
 اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْكَرِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَصَوَّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ
 فِي الْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَفِي الْبَيْنِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ
 الْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَالْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ
 أَنْفَعْتُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَدْرُكُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ ذَا لَدُنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 مَا نِي تَوَلَّوْنَ إِنْهُمْ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ أَقْبَلُ لَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ
 كَسْبٍ وَلَعِيدٍ وَهُمْ يُجْعَلُ مِنْهَا شَرٌّ وَمَا وَاعَدُوا أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الرَّسُولِ آيَاتٍ أَنْ تَبْلُغَ
 فِي بَعْضِ أَسْمَاءِ بَلَمَّ حَقَّتْ مِنْ بَعْدِ خَلْقِي فَكَلِمَاتُ بَلَدٌ وَبَلَدٌ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتِي تَعْلَمُونَ غَايَةَ الدُّنْيَا وَقَابِلُ الشُّوْبِ شَدِيدُ الْبِقَابِ ذِي الْقَوْلِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهِي الْمُبِينُ إِلَهُكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتِي تَوَلَّوْنَ
 هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوهُ خَلْقِي لَهُ الْيَقِينُ فَصَنَعَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ رَبُّ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ وَمِثْتُ فَاعْبُدْ

اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ مَقْتَلَكُمْ
 وَمَسَاكِمَ مَوَالِكِہٖ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّہَادَةِ هُوَ الَّذِی
 الرَّحْمٰنُ مَوَالِکِہٖ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا کَلِمَاتُ الْقَدَرِ وَسَّالَامُ الْمُؤْمِنِ الْعَبَسَ
 الْعَزِزُّ الْجَبَّارُ الْمَلِکُ الْمُبْدِیُّ الْمَلِکُ الْمُبْدِیُّ کَوْنُ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُخَوِّذُ
 لَهُ سَمَاءٌ مَّسْمُومَةٌ لِّیَسْتَفِیْ لَهَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ
 الْمُبْدِیُّ وَالْمُعِیْبُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَکِیْلًا ثَلَاثُ اَعْوَالِہٖ اَوْ دَعُوْا لِمَنْ
 اٰیًا مَا تَدْعُوْا لَمْ یَلَمْزْ اِنَّہٗ سَمَاءٌ مَّسْمُومَةٌ لِّیَسْتَفِیْ وَلَا تَخَافِمْ اِیْمَانُہٗ
 بَيْنَ ذٰلِکَ الْبَیِّنَاتِ وَفِی الْاَنْصَابِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا اَوْ لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ
 فِی الْمَلٰئِکَةِ یَنْبَغِ لَہٗ فِی شَیْءٍ اَللّٰہُ وَکَلِیْمٌ مُّبٰرَکٌ

اور عالم ربانی شیخ ابوالعباس احمد ابن علی برقی نے تحریر فرمایا ہے کہ رسم عظیم خدائے
 تعالیٰ انہیں آیات میں ہے۔ تاہم آیات متذکرہ بالا کی دعا فرد مستجاب ہوتی ہے کتاب
 تعلیقہ میں ایک ایک آیت کی شرح مذکور ہے جو کہ بے انتہا خواص و صفات سے پر ہے۔
 نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تفسیر قلوب سلاطین و امراء کا چاہے اور
 چاہے کہ تمام غلابی ہمیشہ کے لئے دوست گردانے صفائے ظاہر و باطن حاصل ہوں تو ان
 آیات کی قرائت پر مداومت کرے۔ اگر بعد ہر نماز کے خضوع و صنوع کے ساتھ قبلہ رخ
 متوجہ ہو کر یکایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو مرادات دینی و دنیاوی بہ فضل پروردگار حاصل
 حاصل ہوں۔

در شرح ام ہونہ رنگان دین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ایک مجلس میں باہ ہزار
رتبہ یا ہونہ کے اور بعض حضرات نے اس طریقے پر یا اللہ یا ہونہ کے تو بن و نس و ش و طیر
و بعد خلوقات سفر و مطیع ہوں۔ یہاں تک کہ جانوران پرندہ انس کرنے لگیں، جانور ان
محررانی اطاعت میں آئیں۔ خواہ اشیا و علوم و غفیات کشوف ہوں۔

اور اگر چاہے کہ صاحب مدقا و نقی ہوں اور فتوحات ظاہری و باطنی حاصل ہوں تو بعد
از فرض حج ہزار بار ان اسامہ کو یاں نور یا اللہ یا ہونہ کے اور اسرار ان اسامہ کے سنانوے
ہیں مولیٰ اسامہ باری تعالیٰ کے۔

اور شیخ طریق نے فرمایا کہ اگر تم شہید کو یا طہات زیر آسمان ان اسامہ کو سنانوے مرتبہ
پڑھے تو مستجاب الدعوت ہو جائے، چنانچہ معرفت قلب الیٰ ذلک و شہادۃ اللہ و ہدایا مانگے
قبول ہو۔ اگر اپنے نام کے بعد کو کن امہ میں شان کر کے نقش عشق پڑ کرے جبکہ شرف و ہر ہمت حقان نہ ہو
مطیع ہو جائیں اسامہ یا ہونہ یا اللہ یا اللہ یا ہونہ کے کرے یا اللہ رکھے عزیز و کرم ہو۔

۱۱۔ نقش عشق پڑ کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جمع کی میزان سے ۶۰ عدد کی طرح کرے باقی کو پانچ

۸	۱۵	۱۶	۲۴	۱
۲۲	۴	۶	۱۳	۲۰
۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹
۵	۷	۱۴	۱۶	۲۳
۱۹	۲۱	۳	۱۰	۱۲

پر تقسیم کرے اور بقا سے نقش کو پورا کرے

اگر ایک عدد کی کسر آئے تو کسی سبب خانہ میں ایک

عدد بیاوہ کرے اور دو کی کسر آئے تو سو پیر خانہ

میں اندر تین کی کسر آئے تو گیارہویں خانہ میں ۱ اور

چار کی کسر آئے تو پچھتے خانہ ایک ۵۔ زیادہ کر کے نقش پورا ہو گا۔ مثال اس کا یہ ہے۔۔۔۔۔
(۲) ذہرہ کو شرف حاصل ہوتا ہے برج سموت کے ستائیس درجہ پر۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ ؕ یہ نام اہم ذات ہے اور تمام صفات اہنیہ کا جات ہے عقیدت نے اس اہم کو اہم
اعظم کہلے کیونکہ تمام اسم نے خداوند تعالیٰ کی اضافت اسی اہم کی جانب کی جاتی ہے اور
تمام اسماء کے جلالت کی سرفت اسی اہم سے ہوتی ہے ۶

اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یا اللہ ہو کہے تو مستجاب الدعوات ہو جائے اور اگر
طالب عزت و جاہ و بزرگی ہو تو اہم اللہ اور محمد کے حروف کو شرفِ زحل میں سرخ و طلسم

ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د
ا	ل	ہ	م	ح	د

پر نقش سندیں ہیں پڑھ کر کے صاحبِ اہم کے مال ہو گا
سرکلاہ بیمار کے اگر شرفِ زحل دیکھ کر تو زل
اپنے خانہ میں برآمد قرعے نیک نظر و کھنے کے
وقت بخار و دشمن کرے اور جامہ پاک پہنے
بکھنڈ و لہ قریر کرے اور پیش بزرگان عزت و
حسرت کے خاص نادرہ محافظ فرمائے۔ اہم اللہ اہم اعظم ہے اس کے ساتھ جو دھانا لگی جاتی ہے
قبل ہوتی ہے اس نام میں بیماریوں کے دفع کرنے کی خاص تاثیر ہے۔ اگر لمبی بخار کا مریض
انگشتری پر کندہ کر کے پہنے تو بخار جاتا ہے آسیب زدہ کو اہد او کے موافق لکھ کر پلایا جاوے

(۱) زحل کو شرف حاصل ہوتا ہے برج میزان کے اکیس درجہ پر ۲۱، زحل کا خانہ اعلیٰ برج جدی
اور برج دلو ہے (۲) اگر کو شرف حاصل ہوتا ہے برج ثور کے تین درجہ پر اہد او، قرعہ خانہ اعلیٰ برج سرطان ہے

تو آئیب داخل ہو۔ اگر اتوار کے دن سات شمس میں جبکہ طالع برج حمل ہو یا دوشنبہ کے دن جب کہ شرف قمر ہو یا قمر اپنے خانہ میں سنا یا بطریق ثانی چاندی پر کندہ کر کے بطریقہ انگشتی پہنے اور احادیث کے موافق ذکر کرے تمام غوائی میں قدر بلند ہو۔

اور شیعہ یونیٹنے خواہ رومی سے ایک واقعہ طوفانی ایک دائرہ کے بارے میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر سیندر جبر پر مشک وزعفران اور کافور سے ایک دائرہ کیچنے اور دائرہ کے باہر آیتہ الکرسی و ھو اٰلہی اَعْظَمُ تک تحریر کرے دائرہ کے اندر سورہ حمد اور اسم مبارک اللہ کو ۶۶ مرتبہ لکھے اور شجرہ کی دھونی دیکر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھ کر جس حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کو ہر جان کہہ دے اور پیشہ رکھے تو محبوب الخالق ہو۔ ہرن کی جھلی پر گلاب وزعفران سے لکھ کر حاتمہ سے پانچ برس و شش محل ایل آسانی ہوا صراط و سبیل و ربانی اور سوداوی درد و اوائوں کو شفا حاصل ہو بیشیشہ کے گلاس پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر مرغن کو طلائف شفا حاصل ہو۔

جلب منفعت و رخ آئیب حصول برکت شفاۓ امراض کے لئے نیک ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھنا چاہئے۔

اسم اللہ کی خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ چھائستہ دن کی غصت اختیار کرے ترک بیہوشی و جلائی کے ساتھ عروج ماہ ثابت میں اتوار کے دن سے اور ہر نماز کے چار ہزار تین سو چھین مرتبہ ۶۶۴۴ مرتبہ پڑھے جو کہ درد مغروب میں اور مرنے کو سونے کی انگشتی پر کندہ کر کے داہنے ہاتھ میں اپنے اور نقش کے چاروں جانب نوک کا نام تحریر کرے

۷۸۹

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۲۰	۱۵	۳۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

موتل کا نام کھیا نل ہے۔ اس کے بعد حال
میں یہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ جس کو نگاہ و تہد
سے دیکھے، خاک ہو جائے اور جس پر نگاہ و تہد

ڈالنے لطف پر در و گار عالم اس کے شامل حال ہو جائے۔ اور شیخ مغرب نے
فرمایا ہے کہ وہ ذرا نہ لیکو مرتبہ ہو اللہ اللہ لا الہ الا اللہ ہو کہے تو صاحب علم و یقین ہو مقام
اہل تحقیق و درجات اہل توحید پر ناض ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز مسات و اذین متفق ہو پس
مرتہم کے کند ذہن بچہ کو بیس ۱۰ برابر کھلانے زمین ہو جو یاد کو یاد رہے حافظہ قوی
ہو خوش الحان اور نیک خواہ ہو
اور شیخ برقی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو پس اس کو غفلت میں بیٹھا کر لا الہ
الا اللہ کی تلاوت کہے یہاں تک کہ ستر ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اے کہ کھڑا ہو یا نہ کھڑا کہ
حاجت روا ہو جائے گی۔

۱۱ ترک بیہوشی و غفلت جلائی یہ ہیں۔ گشت، بینہ، پھیل، شہد، شک و چرزدلف و استحالہ ب
شک یا وہ چیزیں جو جانور و انسان سے پیدا ہوں ان کا استعمال نہ ہے بچی کہ کش چری اور جامہ بشیدہ
و غیرہ کی دھنت سے بچے کا توڑنا اور جامہ و غیرہ۔ ترک بیہوشی و غفلت۔ روضہ و شیر و جفرا و سرکرد
نمک اخی و خرمہ و غیرہ۔ کمرہات ہنس پایا زہتی و غیرہ۔ عرومات کبھی کے بستر پر نہ بیٹھنا
چاہیے۔ معاف نہ کرے لباس کے سیم کی زینت نہ کرے۔ جامہ جادو و غتہ پہنے خیال
رکے کہ سیم سے خون باہر نہ آنے بال و ناخن نہ تراشے۔

اور اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلاوت کرے اس پر ابواب
ورزق مفتوح ہو جائیں۔ اور اگر ہال و کو دیکھنے کے بعد خود ہی ایک ہزار مرتبہ اس کلمہ کی تلاوت
کرے تو بیماریوں سے نجات پائے۔

شیخ بہاء الدین عاملی علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بعد از صلا اور تحسین
انتقاد باشرط گوشتہ تنہا یا اندرون مسجد شتر مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
فَكَذَّبْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَحَقَّقْتَ حَقِّكَ وَخُفِّتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَبِئْسَ حَقِّتَ
مردود حاجت روا ہو علی الخصوص سفلیٰ مرتبہ کے نئے جرات سے ہے۔

اور اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ اَرْحَمَ الرَّحِمِینِ اور ایک ہزار مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اور صد و چار مرتبہ شریف شریفی کے لے لیں ہر روز
برائے فضلے حاجات اور امورات عظیمہ گشتہ مسجد میں یا خانہ خلوت میں دو بار روزانہ
از روز مشبتہ تا روز جمعہ کل مبارک لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو اس کی ہزار مرتبہ شریف سے حاجت روا
ہو اور اقبال میں ہندی پیدا ہو لیکن آخر میں ایک مرتبہ محمدیؐ سہ رسول اللہؐ ضرور کہہ دینا چاہیے
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ کے ذکر پر ابواب غیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔ اور تمام برائیاں دور ہو جاتی ہیں
اگر کسی انسان کا جسم بہت بڑھ گیا ہو حتیٰ کہ حرکت کرنے سے محذور ہو اس کو چاہیے کہ اس
اسم کا ذکر کرے اور اگر اثر شمی پر کندہ کر کے پہنے فطرت و جلال نصیب ہو۔ اگر تاجر کی
تجارت پر کندہ کر کے ادا پانی سے دھو کر مٹین کر دے شفا حاصل ہو جس وقت کہ آفتاب برقع
عمل میں داخل ہو نقش ماسویہ پر کر کے اپنے پاس رکھے تو بیاں کہن اور یقین حاصل ہو۔

اور اگر شرفِ زہر میں نقشِ نفس تحریر کر کے کسی شخص کو پہنائے تو عقل و ادراک آنا زیادہ ہو
کہ اہلِ عالم متحیر نہ جائیں۔

نیز شیخِ بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعدِ نمازِ فریضہ کی چند مرتبہ کچھ بنا غلامِ انیبت وَالشَّهَادَةِ
تو پروردگارِ عالم اس کو مطلبِ کشف گردانے اور اہلِ عالم صورتِ معنی میں روشنیوں شکست
کلی و جنبی قادی پر آسان ہوں جس کام کو کفر و کفر کے فتح و کامیابی حاصل ہو۔

۱۱) نقشِ تاسو یعنی خود نوکے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کسی کمینہ زن سے تین سو سالہ کی طرح کرے
اور باقی اہلِ اہل کو پورے تقسیم کرے اور فائدہ قسمت کے نقش پر کرے اگر کچھ حد کی باقی آئے تو خانہ
دس میں ایک لکھ دوا دے اور اگر سات کی باقی آئے تو خانہ انیس میں اگر چھ کی باقی آئے
تو خانہ اٹھائیس میں اور اگر پانچ کی باقی ہو تو خانہ اڑھائیس میں اور اگر چار کی باقی ہو تو خانہ
چھ یا بیس میں اور اگر تین باقی ہیں تو خانہ پچیس میں اور اگر دو باقی ہوں تو خانہ چونتیس اور اگر
ایک کی باقی ہو تو خانہ بہترین ایک حد زیادہ کرے۔

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۸۲	۹۰	۹۸	۱۰۶	۱۱۴
۶۰	۶۸	۷۶	۸۴	۹۲	۱۰۰	۱۰۸	۱۱۶	۱۲۴
۷۰	۷۸	۸۶	۹۴	۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸	۱۲۶	۱۳۴
۸۰	۸۸	۹۶	۱۰۴	۱۱۲	۱۲۰	۱۲۸	۱۳۶	۱۴۴
۹۰	۹۸	۱۰۶	۱۱۴	۱۲۲	۱۳۰	۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴
۱۰۰	۱۰۸	۱۱۶	۱۲۴	۱۳۲	۱۴۰	۱۴۸	۱۵۶	۱۶۴
۱۱۰	۱۱۸	۱۲۶	۱۳۴	۱۴۲	۱۵۰	۱۵۸	۱۶۶	۱۷۴
۱۲۰	۱۲۸	۱۳۶	۱۴۴	۱۵۲	۱۶۰	۱۶۸	۱۷۶	۱۸۴
۱۳۰	۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴	۱۶۲	۱۷۰	۱۷۸	۱۸۶	۱۹۴
۱۴۰	۱۴۸	۱۵۶	۱۶۴	۱۷۲	۱۸۰	۱۸۸	۱۹۶	۲۰۴

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر نیس دن ہر شبانہ روز میں بعد کبیر پڑھے تو غنیات و
 دغائن عالم پر مصلح ہو اور وہ تمام مہلکات جو کہ خزان پروردگار عالم میں ان کا عالم ہو۔
 اور عدد کبیر اعداد کبیر میں اور عدد کبیر عدد کبیر جو وہ ہزار آٹھ سو تیس ہیں۔
 اور اگر نیس روز تک ترک حیوان کی طاقت نہیں ہے تو اختیار ہے کہ عدد کبیر سے
 تعداد کو پورا کرے عود اور عدد کبیر کا بخیر روشن کرے آٹھ گنا میں کشف غریب ماحول ہوں
 گئے اور بعد ختم عمل دنیا تخریدہ جاری کی۔ حکام زمانہ اس کی شادیت کے قیام ہوں گے۔
 مرادلت و مقاصد حاصل ہوں گے۔

اور بالکل اعلیٰ اس مرتبہ پر پہنچنے کو ان مشہور کتاب مغرب الا ماشاء اللہ تمام احوال پر
 مصلح ہو۔

لیکن چاہیے کہ تقویٰ کو اپنا شعار رکھے اور قیام خلوت میں قائم رہے انتظار بہ حلالی کہے
 سخن کم کرے خلوت میں بیٹھے اور جس وقت مقصد و مراد حاصل ہو جائے عیشہ تنقی و پرہیزگار
 رہے تاکہ قلب میں محنت کی لہری ہمیشہ بہرزن رہیں۔

الترکمن - اپنی رحمت اپنے بندوں پر پھیلانے والا اہم اس کے کرموں چو یا کافر بندہ
 صاف ہو یا طار دیکھ کے نے یہ مفت نفوس ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ بعد نماز صبح
 دو سو آٹھ سو مرتبہ اس دم کو پڑھے تو مقاصد و مرادات حاصل ہوں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ہر نماز کے سو مرتبہ دعا و مت کہے تو خدا تعالیٰ

ذاکر کے دل کو غفلت و غفلت دوستی سے پاک کرے۔

اور اگر دوسرا مخالف مرتبہ بعد بر نماز کے پڑھے تو عملہ غلو قات دوست رکبیں دشمن ہیران
بول اور اگر مریض اس اعداد کے مطابق تلاوت کرے تو صحت پائے عالم کے سامنے چاس
مرتبہ پڑھے ہیران ہو۔ تین روز تک روزانہ سو مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے شفا حاصل
ہو چالیس مرتبہ صبر کے کان میں دم کریں پوشیدہ ہو۔ آسیب زدہ پر ایک ہزار مرتبہ
پڑھ کر دم کرے آسیب نائل ہو۔ قیدی اگر اعداد کے مطابق روزانہ تلاوت کرے رہائی
حاصل ہو۔

بروز جمعہ ظہر کی دو سحر کا اہمیت میں ایک سو تیس مرتبہ پڑھ کر جو دعائے قبول ہو سائل
کے اعداد کے مطابق پڑھ کر شہزادہ باد پر دم کر کے محبوب کو کھلائے یا پالنے والے کو عرف
ظاہر پر لکھ کر دھوکہ دہن کو پلائیں ذہین ہو جاری پانی پر دم کرے جس سے آبپاشی
کی جاری ہو ذراعت میں غیرد برکت ہو۔ چالیس روز تک ایک ہزار مرتبہ با شریک پڑھے
مقام کشف حاصل ہو اور عالم میں جو کچھ ہوتا ہے سب معلوم ہو جائے۔

اگر چالیس روز تک دو ہزار پانچ سو مرتبہ با شرائط تلاوت کرے تمام اسرار مشاہدہ کرے
اور تمام جن کے اعداد نگہبیر کو مٹھ میں چڑھ کر اپنے پاس رکھے تو با سبت و مقبول ہو
اور جس وقت آفتاب عداوت ادا کی برزخ میں ہو تین سو ساٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس
رکھے مرقہ کشادہ ہو قرض ادا ہو تو دغری نصیب ہو۔

اور اگر دن ہفتہ اپنے پاس رکھے حل قرار پائے۔ نہ پھلنے والے دخت میں باخ میں

یاد آوے۔ اگر سب سے کم پرنسٹن میں پڑ کر کے حکامی کے حال میں بھی شکا بہت آوے۔
 اگر اس نقش مثلث کو مکان میں رکھیں خیر و برکت ہو۔ سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے
 کے گلے میں ڈالیں ہر آنٹ سے محفوظ رہے۔ چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے
 اور بعد ہر نماز کے اکتیس مرتبہ تلاوت کرے رزق دیتا ہو۔

اگر امام طالب اور مطلوب اور ام کلین کو بے طعن کر کے اپنے پاس رکھے اور اعداد
 کے مطابق ذکر کرے مطلوب حاصل ہو۔

ادب شیعہ ابوالباس احمد بن علی بنی رشتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹھ دن کی خلوت
 اختیار کر کے شکر میں لگاؤ اپنی تعالیٰ کے ساتھ شب کیشنبہ سے اس طریقہ پر کہ عشاء
 کی نماز سے فارغ ہو کر بارہ رکعت اور پھر اس کے بعد ہر رکعت میں سورۃ الحمد و کاشیتہ پڑھیں و
 ان خاص و محو تین چالیس چالیس مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت بسا اذکار کے اعداد کے مطابق اسم
 کا ورد کرے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد وتر پڑھے اور ساتویں
 رات کو ایک بیٹھی کپڑے پر کھجے کر اپنے پاس رکھے عجائبات حاصل کرے۔ جمعہ دشمنان میں

دو ٹھ متعلق صفحہ ۱۵، ۱۶ میزان سے۔ م کی طرح دیگر چار پر تقسیم کرے اور خانہ اول سے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۵	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش پورا کرنا شروع کرے ہر خانہ میں ایک عدد اضافہ
 کرنا چلا جائے نقش پورا ہوگا۔ اگر تین عدد کی کثرت تپا نہیں

خانہ میں اور دو کی کثرت تپا تو تین خانہ میں اور ایک کی کثرت تپا تو تیرہ میں خانہ میں ایک عدد اضافہ کرنا چاہیے
 ۲۱ مارچ کو آفتاب کا داخلہ برج حمل میں پہلے دہے پڑے گا کتاب ہے۔

اپنے حکم کو نافذ کرے تجاوز و انحراف کی مقدار کسی میں باقی نہ رہ جائے ہر شخص قبول کرے۔
 الرحیم - یہ صفت آخرت کے لئے مخصوص ہے اور مومنین کے ساتھ شخص ہے رحم کرنے والا
 مومنین پر۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دم کو دوسرے
 اعضاء مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو اس کا انجام بخیر ہو۔ اور اس جہان فانی سے رحلت کے
 وقت با ایمان جائے۔ حقبات و سکرۃ و قبر و پھر اسی منزلیں آسان ہوں۔ جلاوت و
 کردہات و شکلات سے قطعی حاصل ہو۔ مقصود و مطلوب و ارین حاصل ہوں۔

شیخ ابوالفیض علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دم کو اس کے اعداد کے مطابق
 پڑھے اس کو اخلاق حسنہ نصیب ہو اور اگر اعداد کے مطابق پڑھے اس کو کجی سے محفوظ رہے
 یا ذہنیں بڑی زیادہ روزگار ہو تو روزنامہ ہو جائے۔ اور اگر چاندی کی ٹکئی پر کندہ کر کے پہنائیں
 تو ڈرے نہیں اور بلفظ کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو قدر بلند ہو۔ انگوٹھی پر نقش

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۶	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

کر کے پہنے تو شفقت و رحمت حاصل ہو۔
 اس دم کی خلوت چالیس دن کی ہے۔ اگر
 اس نقش کو نگاہ کریش جاوہ رکھے اور دم
 رقم کو اعداد کے مطابق ذکر کرے بد ختم
 خلوت مستجاب الادعوات ہو جائے۔ دشمن دوست گردین حوادث زما سے محفوظ رہے۔
 مومن رہے۔ انقباضات عالم سے بے خطر ہو۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے جس کو محفوظ گزاید میں تشریح اساتذہ
 اجل و کیم میں تحریر فرمایا ہے جو کہ صحابہ کرام میں حیدر و شہد ہے کہ اگر اسم مبارک چم کو یاد خدا کے
 ساتھ در روز یکشنبہ یا دو شنبہ یا چہشنبہ وقت برآمدن آفتاب و در آخر روزی ماہ شروع کرے
 اور سات روز متواتر پڑھے تو بخت حق دل میں پیدا ہو۔

اور اگر پارہ وار چمائی پڑھائے یا نیم و کل و صبح و شکر و پ و عبادۃ و معافہ کو تحریر کر کے کوزہ
 میں لے لے ادھانی سے پڑ کر کے ایسے شخص کو ملے جس کو جنون و سدا ہر تو شفا پائے۔

اور اگر کسی شخص کو تیز رو و سر کی خواہش ہو یا طوب غلوغات کے تفر کرنے کی آئندہ ہر توبہ پائے
 کہ چاہیں دل کا خلوت اختیار کرے ترک جہنمات و لذت و روحانی و جسمانی کے ساتھ اور
 سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو روحانیات عالم علوی اور اس کے واسطے عالم سفلی میں کی جانب
 توجہ کریں۔ اور چھ امور ہوں۔

اور شامین کرام و مفسرین مقام نے تحریر فرمایا ہے **مُحَمَّدٌ خُذِ اللَّحْوَةَ دَعْوَةُ الرَّحْمَنِ**
فَاعْلَمْ مِنْ اللَّهِ تَبَحُّانَةً وَتَسْأَلِي مَنْ قَرَأَ أَحَدُ الْقُرْآنِ سَمِ الْأَعْظَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثًا مِائَةً
وَعِشْرِينَ مَرَّةً فِي كُلِّ مِائَةٍ صَلَّ عَلَى النَّبِيِّ أَلَا وَاجِبَةٌ إِنَّ كَانَ مَسْجُودًا لَا تَعْرِجُهُ
وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا فَتَقِيبَةُ عَنَتِهِ دِيُونُهُ وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا وَجْهِ وَحَالَتِ قِيَّتُهُ
وَإِنْ كَانَ فَتَيَّرَ لَا تَعْبِيَهُ وَإِنْ كَانَ أَيْثَرَ الْأَهْلَاسَةِ وَإِنْ كَانَ مُرِيًّا نَا
لَا تَبْسُتُهُ وَإِنْ كَانَ ضَالًّا فَتَعْدِيَّتُهُ وَإِنْ كَانَ ذَبِيلًا فَاعْزَازَتُهُ وَإِنْ كَانَ
مُجَانِحًا لَا تَنْسَبِعُهُ وَإِنْ كَانَ عَطَشًا فَالْأَرْوَكَةُ وَإِنْ كَانَ مَسْجُورًا فَالْأَنْفَتَةُ

مَنَّهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْبَرِّ وَالصِّرَاطِ لِحَقَّقَهُ مِنَ الْفَرَقِ وَالْعَلَاةِ وَإِنْ كَانَ
 مَسَافًا أَيْسَدًا أَوْ ضَافًا لِحَقَّقَهُ مَعَ أَهْلِهِ وَإِنْ كَانَ بَاطِنًا دَالِّينَ فَيُكَلِّفُهُمَا
 مَنَّهُ وَزَيَّاتُ لَهُ الْفُضُولَ وَالسُّرُورَ وَإِنْ كَانَ ذَا حَاجَةٍ وَعَرَضٍ لَا يَجُزُّ مَعَهَا
 وَإِنْ كَانَ بِلَا دَوِّجٍ لِحَقَّقَهُ ذَا رُوحٍ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا عَاقِلَةً وَعَدَاوَةً
 لِحَقَّقَهُ بَيْنَهُمَا مُبْتَلًى وَمَوَدَّةً وَإِنْ كَانَ بِلَا وَلَدٍ لَوْحِبَّتُهُ وَلَدًا أَرَا ثَقِيلاً
 وَإِنْ كَانَ ذَا غَضَبٍ فَمَارِزًا جَلِيلاً وَإِنْ كَانَ عَاسِياً لَدَفَقَتْهُ حَبِيبَةُ الْحَسَنِ
 وَبَعَثَتْهُ مَسْخُوراً وَإِنْ كَانَ بَخِيلًا مُمْتَكِلاً لَمَّا رَدَّ أَجْرَهُ وَمَضَا فِيهِ وَإِنْ كَانَ
 مُفْتَرًّا لَمَّا رَفَعُوهُ أَوَّلًا لَكَانَ فِيهِ إِحْسَانٌ لِمَا رَفَعُوا عَنْهُ وَإِنْ كَانَ
 مَظْلُوماً لِحَقَّقَتْهُ مَسْئُورَاتُ الْوَالِدِ كَانَ جَانِبًا مِنْ سُلُوكِ الْعَاقِلِينَ لِحَقَّقَتْ
 عَاقِبَتَهُ بِالْخَيْرِ وَالشَّعَادَةِ مِنْ عَقَلِهِ خَوَاسٍ بِاسْمِ الْأَعْظَمِ وَالْإِسْمِ الْحَقِ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى لَشَهِيدٌ عَلَيْكَ أَوْ خَلِيفَتُهُ دَائِرَتُهُمَا وَأَسْرَارُهُمَا وَجَاهُهُمَا
 دَعَاؤُهُمَا وَمَنْ ظَهَرَ عَلَيْهِ حَاسِدٌ مَعَهَا فَمُؤَانٍ يَبْرُكُهَا وَيُفْلِلُ عَصَا فَقْدِ
 سَادِهَا وَمَنْ خَافَ وَافِرٌ مِنْ فِتْنَةٍ قَامَتْ فَإِنْ كَانَ الْإِلَهَ أَنْ يَكُونَ
 مُرَوِّدًا كَرِيمًا يَجِبُ فِي الْإِبْتِلَاءِ وَالْعَاجِلَةِ فَيَلْزِمُ بِهِذِ الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ
 وَهُوَ الْإِسْمُ الْمَذْكُورُ.

ابد شمس ابراہیم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ہمیشہ آئے کہ جس میں عاجز ہو اور کوئی تدبیر
 اسی کے دیکھ لے کہ ہر روز بعد نماز عصر نہ تو کسی دوسرا شغل ہو اور نہ کوئی سخن

کے لئے بعد بخور دل قبل رخ متوجہ ہو کر اسم بجن اور رحیم کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ سورج غروب ہو۔ بعد ازاں بعدے میں حاجت طلب کرے روا ہوگی۔

ادب شیخ مغرب نے تحریر فرمایا ہے کہ بہت مشکلات غریبہ و امور کیلئے بعد نماز عصر روز جمعہ قبل رو متوجہ ہو کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اسی پر قیام کرے یہاں تک کہ اذان غیب کی ہو۔ پس اذان کے سنتے ہی سر کو بھروسے میں لے جاوے اور یہی کہتا رہے جس وقت اذان تمام ہو حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ادب بخت کارہا اور صفو دار بننے کے شیطان سے اور دفعہ ہونے و مومر شیطان کے اس مرتبہ کو شرف انقلاب میں تحریر کیا کہ اپنے نام رکھے اور ہر روز سات سو چھیاسی مرتبہ تکرار کرے غرض منظم ظاہریوں اور تمام مشکلات آسان ہوں۔ اور اگر بعد نماز ایک سو چھیاسی

حس	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحمن	اللہ	حس
اللہ	حس	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحمن	حس	اللہ

مرتبہ صلوٰۃ پڑھے تو مستجاب الدعوات ہوگا صفائے باطن حاصل ہو فتوح تنوار ظاہر ہوں گناہان کبیرہ و صغیرہ صاف ہوں۔ لیکن چاہئے کہ ہمیشہ باطنیات رہے اور رباع کو منظر کر کے اپنے پاس رکھے۔

ادب برائے ہمت مشکبہم انشا الرحمن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے قبل نماز و درگت نماز پینت حاجت ادا کرے جس طرح چاہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہم آسان ہو۔ اور اگر کوئی ایسی شکل پیش آئی ہے جس کا عمل ممکن نہ ہو تو تلبیہ و غیرہ و قید و جس

کی منزلیں صدشیں ہوں تو چاہئے کہ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے بِنَاءَ مَبْنٰی یَا سَدِّ اَکْلِیْمِ
 یَحْنٰی وَخَلَصْنَا بِحَبْلِیْمِ اللّٰهُ اَنْ حَبْنِ الرَّحِیْمِ اَنْ تَلَّا اللّٰهُ اَنْ حَبْنِ الرَّحِیْمِ بِنَاتِ پارسے اور
 اگر مرقہ دستیاب ہو تو روزانہ حضور قلب سے جائے عینہ اور وقت مقررہ پڑھاؤست
 کیا کہے ہفتہ عشرہ بھی نہ گزرے گا انشاء اللہ نجات حاصل ہو جائے گی۔

اور اگر وقت بہت کم ہے دشمن یا ہم سامنے موجود ہے تو صرف تیس مرتبہ تلاوت کرے
 ورنہ ہو۔ اگر کسی کام کے ادائی سے سبکدوش ہونا منظور ہو یا کسی انسان سے غوغا صی
 چاہتا ہو یا کسی شہر میں سکونت ناپسند ہو یا کسی ملازمت سے دستبردار ہونا چاہتا ہو اہم
 مبارک کو تحریر کردہ قاضی کے مطابق تلاوت کرے مقصود حاصل ہو۔

شیخ بوئی جلیلا رحمہ اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر طلوع آفتاب کے وقت انقلاب کے
 متعالیٰ کھڑا ہو کر قین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس قدر درود شریف پڑھے تو خدا
 دہرہ عالم ایسی جگہ سے مدد عطا فرمائے جہاں سے گمان بھگانہ ہو۔

اور اگر سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے جس کو پلائے رحمت کرنے لگے۔ کند
 ذہن ہو دے تو ذہن ہو جائے۔

اور اگر غلوسیت سے چاہیں یوم برابر بعد نماز صبح دُعا کی ہزار مرتبہ پڑھا کرے
 تو اسرار عجیب کشف ہوں۔ عالم کے غیر شرک بات حات غواب میں معلوم ہو جائے۔

اور اگر بسم اللہ اور عن الرحمن الرحیم کو حرف مضعکات میں ہرن کی جھلی پر شک و زعفران و
 گلاب سے ایک سو ایک مرتبہ لکھے تو قسط میدہ سائلہ اور زبان کا بخود دشمن کرے تو ہمہ گد

حالم ابوب رزق مفتوح فرمائے۔ دین و دنیا کی نیکیاں حاصل ہوں تمام پریشائیاں دور ہوں۔ اور اگر چیتیس مرتبہ کہہ کر دوکان میں ٹھائیں تو خرید و فروخت زیادہ ہو۔ خیر و برکت حاصل ہو نفع کیلئے دستیاب ہو۔

اور اگر خانہ سکونت میں تمام بلند پر آویزاں کرے تو خیر و نفع حاصل ہو ساکنان خانہ کسی بزدلی میں نہ مبتلا ہوں۔

اور وہ عورت جس کے بچے نہ زندہ رہتے ہوں اگر کٹھ مرتبہ کہہ کر اپنے پاس رکھے اس کی اولاد زندہ رہے بھرات ہے۔

شیخ بزرگ نے تحریر کیا ہے کہ فلاں کی چھری پر چمکا دستہ بھی نولادی ہو بسم اللہ کو تمام و کمال تحریر کرے اور تین سال کیس مرتبہ پڑھ سکھ چھری پر دم لگائے۔ پھر اس چھری سے ایک رخ ذبح کرے اور سر اس کا کاٹ کر مرغ کو کھوڑ دے جب مرغ بے ستر کھاتے چلے اس وقت اس سر کو اٹھالے۔ اناں اس کٹے ہوئے سر کو جس مکان کے دروازے میں دفن کر دے تمام حشرات و جنات اس مکان سے بھاگ جائیں اور اگر اس سر کو دفن نہ کریں میں غوطہ دیکر بیمار اپنے بسم پہلے بیماری و شفا ہو۔

اور اگر جس کے دن زہرہ کی دوسری ساعت میں پتیل کی سوئی سے سات پاداموں پر بسم اللہ ارحمن ارحیم تحریر کر کے جس کو کھلائے محبت کرے گے۔

اور شیخ الشیوخ سلطان ابوسید ابوالخیر فرمائی ہے در شمع ارحم الراحمین تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تو مرتبہ ان اسماء کا اصلی کرے تو حضرت رحیم اسکو شفیق

خلافت گردانے پر زور دیا کہ عالم ربیم ہو دولت عظیم حاصل ہو۔ اور جو شخص مضطرب احوال ہو
ہمت و کار ہائے خود میں توازن و سادگی تلاوت کرے اور لازم ہے کہ جو شخص اسلئے الہیہ کی
دعوت کو بجالائے تو چاہیے کہ تقویٰ اختیار کرے اور یا کون و مہربوس طریقہ حلالہ سے حاصل
کرے اور کسی انسان کی غیبت نہ کرے۔ فحش نہ کہے نہ کلمہ کہے در بیان حق نہ آئے کس
کی صحبت میں نہ بیٹھے خلوت کو اختیار کرے تصدق کیا کرے روزانہ غسل کرے ہمیشہ با وضو
رہے جا ہائے پاک پہنے ہوئے خوشی کا استعمال رکھے ہنر آب رواں زیادہ جاوے
ان آیات شریفہ میں صائم رہے بذریعہ تہجد والدین زیادہ جایا کرے۔ اگر زندہ ہوں عزیز
مردانے چاہیے کہ عدد و کیفیت کی بجا آئے اند عدد و کیفیت کی بجا آئے اند عدد و کیفیت کی بجا آئے
شیخ ابوالعباس اسرار و شیعہ عبدالحیہ عفری نے فرمایا ہے کہ چل شنبات اللہ ہزارے
پانچ ہزار پانچ سو مرتبہ ان اسماء کی تکرار کرے تو جیسے مخلوقات از پرندہ و درندہ انسان و کرب
حکام و سلاطین ملت و فرمانبردار ہوں۔ وہ چاہیے کہ جس وقت ملو حاصل ہو تو روزانہ ہزار
مرتبہ سے زیادہ کا ذلیلہ مقدر کرے۔

بزرگان نے تحریر فرمایا ہے کہ ذکر خالصین کے زیادہ مناسب حال ہے۔ اگر کوئی شخص خون
و مضطرب و غم و خوف و شمت و گرفتاری یا دیگر امور دنیا قرض و بس و غیرہ میں مضطرب
ہو تو روز و شب پانچ ہزار پانچ سو مرتبہ (۵۵۰۰) مرتبہ پڑھے امن حاصل ہو اور اگر
جمعیت متفق ہو تو کل کسے پر تو ایک مجلس میں پچاس ہزار ایک سو تیس مرتبہ پڑھے خواہ
ایک دن میں خواہ نو دن میں اور اعداد اگر ملین اگر حکم میں عدد و جمل گرفتہ کے شامل

۱۳۸	۱۴۲	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۶
۱۴۱	۱۳۵	۱۳۴	۱۴۶

کر کے نقش مربیہ پر گزے خواہ خانہ آخر میں حدود
زیادہ کرے اور اس تک لے جا دے
طا : رخ ہو —

تاہر لٹو عالم مقبورہ ہوں ہر ایک پر غالب

ہر جمع غلغلات میں معزز ہو غم و خون سے ایمن ہو ابواب غیر مفتوح ہوں محتاجی دور ہو جان
مربیہ حفظ حافظ حقیقی میں رہے ۔

اَلْمَلِکُ - مین بادشاہ فرماں روا بر جیح خلائی ۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر خاک
ہے سپہ سالار است امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسم سرخ اجابات
ہے اگر اس نام کو آٹھ ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر چروا جائیگا قبول ہو۔

اور اگر دوزانہ فے مرتبہ پکارا کرے تو خلق سے بے نیاز ہو اور دولت دنیا اس کا جانب
رجو رکھے ۔

اور شیخ جمال الدین محمود تبریزی نے فرمایا ہے کہ نو ہزار مرتبہ پکارا بشر اقطاب جلائے
تو مرتبہ بادشاہی پر ناز ہو اب یہ حامل کی بہت پر منحصر ہے ۔ خواہ عالم ظاہر میں ہو یا باطن میں

۲۵	۲۴	۲۹
۳۰	۲۶	۲۲
۲۳	۲۸	۲۷

۵	۱۳	۳۷
۲۷	۱۱	۳۳
۲۳	۴۷	۳

عالم ربانی شیخ ابو عباس
احسنے فرمایا ہے کہ اس نقش کو
سورنے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھے اور اگر نقش معلوم

آیہ علی انھم مائتہ المائتہ کو وخرزق من نشأ ویتغیر حسبہ ایک تحریر کرے تو لوگوں میں ہیبت واقع ہو۔

اور اگر مثلث حدوی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگشتی میں رکھے اور اوپر سے یا قوت کا گیندہ اوڑھ لیا کرے پھر جس ماکم یا بادشاہ کے پاس جا دے عزیز و کرم ہو۔

یہ نقش اظلاطون نے سکندر ذوالقرون کے واسطے تیار کیا تھا۔ جس کے اثر سے شیر کا پتہ تھے۔ یہ اسم نہایت سریع التاثر اور اس اسم کا اعلیٰ نہایت دروداثر ہے۔ یہ اسم اذکار اولیاء ہے جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس کی برکت سے اس کو عظمت اور ہیبت نصیب ہوتی ہے۔

اور اگر دو شبہ کے دن اس اسم کو چاندی پر کندہ کر کے گردنوں کا نام لکھ کر اور ہندو مغرب کے مطابق ذکر کرے اور اپنے پاس رکھے پروردگار عالم ذی رتبہ ابد عالی اس قدر گردانے حکام زمانہ عزت و حرمت کے ساتھ پیش آئیں۔

موتل کا نام صحیبا ئیں ہے۔ اس اسم سہانک میں تسبیح و نعت اور جلب غلوب کی خاصیت بھی عجیب و غریب تاثیرات کے ساتھ موجود ہے۔

تاری اسم پر شکلات کی دجڑی آسان ہوتی ہے۔ اگر اسم قدیم کے ساتھ تلاوت کی جائے بابر طریق یا قلیل یا قلیل یا قلیل متواتر کرکے اس کی ددی سے بھی مطلوب حافر ہو۔

اگر اسم قدوس کے ساتھ وظیفہ گردانے تو صاحب ملک و صاحب سلطنت ہوا اور اگر باقی ملک تلاوت کرے قہستانی اس کی حکومت کو قائم رکھے اور سالک کے لئے عظمت

میں اس ام کا ذکر مفید ہے لیکن مناسب باز شاہان ہے ۔

العقدوس ۔ طاہر و مقہر پاک و پاکیزہ جمع جیب و نقصان و شریک اولاد و بیروے
یہ اسم جالی ہے اور منفر آبی ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بوقت زوال اس
اسم مبارک کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے تو شریک نفس اللہ و سر شیطان سے لمان پاوے ۔
اور شیخ مفید نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر نہ کر کو پاک باطن کو دیتا ہے ۔

اگر اس نام کی تلاوت روزانہ ایک سو پندرہ مرتبہ کی جائے تو ظاہری و باطنی اسرار سے صحت حاصل
ہو اور طلب پاکیزہ نفس طاہر ہو ۔
شیخ بونی حیدر رحمہ اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا ذکر اس کثرت سے کرے کہ
از خود ہو جائے تو پروردگار عالم اس سے ہر بڑی خواہش کو روز فرمادے گا ۔ اور ذکر کے پچھلے
سے آثار پاکیزگی نمودار ہوں گے ۔

انند گراس اسم اعظم کے مثلث حدودی کو اس طرح تحریر کرے کہ مرتب و فی احسنی کئے ہوئے

س	و	د	ق
ق	و	د	س
و	ق	س	د
د	س	و	ق

ہو شبہ مجہد کو ساتھ مستحضر میں تحریر کر کے
اپنے پاس رکھے تو پروردگار عالم اخلاق مند
عطا فرمائے ۔ محبوب الخلاق اور مقبول القول
ہو ۔ تمام نیک تعریف کے ساتھ یاد کریں ۔

وہن بھی دوست گردانیں اگر مسافر پر ہاتھ چا جائے ماحہ ہو ۔

اگر کوئی شخص اس اہم کو پڑھے اور ریاضت کے شرائط کو تمام وکمل طریقے پر پکا لائے تو بہت عظیمہ حاصل ہو تو قرب الی اللہ کے مرتبہ پر فائز ہو۔

اور اگر کاغذ سفید پر شک و دھڑکن سے نقش زد اکتا بہ تحریر کے اپنے پاس رکھے اور

س	و	ق	ا
۹۹	۳۲	۵۹	۱۱
۳۳	۱۰۲	۸	۵۸
۹	۵۷	۳۳	۱۰۱

تو ت میں کثرت قلب میں رقت بھیج میں ملت اختیار کرے تو باہیت اور مقبول ہو۔

اور اگر گنگا چاندی کی انگشتی پر نقش

کر کے اپنے تو تو فینق تو بہ حاصل ہو پردہ کا عالم نہ صاف فرمائے۔

اور اگر بر دھندلہ نان پلا گیا مبارک شہوم قد و من سب املیکہ والہ و

مبارک	شہوم	قد و من	املیکہ
والہ و	مبارک	شہوم	قد و من
املیکہ	والہ و	مبارک	شہوم
قد و من	املیکہ	والہ و	مبارک

تحریر کے کھائے تو صفات عظیمہ حاصل ہو۔

اور اگر آیت مبارک کے رب حنی کو شک

و دھڑکن و گلاب سے کھجور بم میں بند کر کے

کوندہ آب میں ڈالے اور اس پانی کو کسی

ایسے شخص کو پلائے جو بدھ اور مردم آزار تھے

سخت کام اور سخت دل ہو تو پردہ کا عالم طق عظیم و مددلی عنایت فرمائے بغل و

سب دیکھنے دل سے غافل ہو جو دس سفا و دم و دم کا حال ہو۔

شیخ شہاب الدین ہروردی مقتول نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بسائے

عنفت ظاہری و باطنی چالیس روز تک ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی

کے ساتھ دس ہزار مرتبہ پڑھے تو بیس غلوات اذین مانس مستفرد ملے ہوں۔ تصرف حضرت
سیمان علیہ السلام حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص یا قنڈوٹ یا الطاحر من کل صوم فله شیء یا ذابین صمغ
خلیقہ کو کاغذ سفید پر تحریر کر کے دھو کر مریض کو پلانے شفا پائے۔ دوسرے کو آدم ہو بہار
دائی زائل ہو۔

اسلام مبارک کی دعوت کو پانچ سال تک بھالائے تو صبح کی کاغذ نہ ہوا اللہ
تعالیٰ کے دل متور اور دروازہ ہوا آثار طوی برق درعدہ و باران دبا و تسخیر می آویں۔

عجائبات و کرامات کا مالک ہے (FREED BY ALIBOOK) اسلام - سلامت رکھنے والا یہ اسم جمالی اور مغرباوی ہے۔

امام علی رضا علیہ السلام نے اشداف فرمایا ہے کہ اگر مریض کے سر پر ایک سو گنا بیس
مرتبہ یا سلام پڑھے شفا پائے۔

اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یا سلبہ مدیا اللہ پڑھے اس طرح پر کہ بوقت
خود تسبیح مریض کے سر سے تسبیح ہوتی رہے بعد انفراد تسبیح کو مریض کے سر پر نہ زیریں تکبیر
رکعت سے۔ دوسری شب یہی تسبیح نکال کر پھر اسی اسم مبارک کو پڑھے اور بعد فراغت
زیر سر رکھا۔ اس طرح سے تین شب متواتر اس عمل کو بجالائے دن آوے تسبیح زیر تکبیر رکھنے
کے بعد نکال دے جسے جدا کیے انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا حاصل ہو۔

اور مستید العلاد مستید حسین اعظمی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تین سو اٹھادھرتبہ بشیرینی

پر دم کے دشمن کو کھلانے ہر باں ہوا اور دوست گردانے ۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے تو بیماری ہم سے زائل ہو
اور اگر ربہ حق کو ساعت نیک میں دشمن کے اپنے پاس رکھے جیسے امراض سے محفوظ

س	ل	ا	ھ
ھ	ا	ل	س
ل	س	ھ	ا
ا	ھ	س	ل

و امون ہو ۔

اور اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ بعد نماز تک

اس اسم کو پڑھے تو مہاجات دینی و دنیاوی

حاصل ہوں ۔ اور ذکر کے علم و فضل

کا مشہدت اللہ پر شہر و جامہ ہوا ہے ۔ جو دس سالہ یا مصل ہو کہ ہر شخص مدح و ثناء کرنے لگے

شیخ بونی قبیلہ اتر سے تحریر فرمایا ہے کہ اسم کو نقش و لکھا بدیل و نفاذ فکر پر نقش کرے

اور گرد و موٹا کا نام تحریر کرے اور خط میں داخل ہو کر عدد و مغروب کے موافق یعنی سات

ا	س	لا	ھ
۳۲	۳۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۹	۶۲	۳۳
۶۱	۳۴	۳۷	۳۰

چاہیے ۔ چاہیے دن تک تو پروردگار

عالم مجبور میں سلاستی عنایت

فرمائے ۔

۱، موٹا و قلم کے ہوتے ہیں ایک ملوی دوسرے سفلی لفظ ایل کے بڑھانے سے موٹا ملوی

تیار ہوتا ہے ۔ اور لفظ طیشما کے اضافہ کرنے سے موٹا سفلی بنتا ہے ۔ علانیہ حقیقت نے

عظیم القدر گردانے والے ہر شئی سے محفوظ فرمائے امراض ظاہری و باطنی سے نجات حاصل ہو و سوسہ اور خیالات فاسدہ دور ہوں۔

اور اگر چھائستہ مرتبہ کسی طرف ظاہر ہو تو یہ تحریر کے چالیس دن تو ترکی ایسے شخص کو پلائے جو سوسہ نفسانی میں غرضاء ہو تو اس سے یہ مرض نائل ہو اگر ظالم کو پلائے تو حائل ہو جائے و بار کو پلائے تو شفا حاصل ہو۔

تحریر فرمایا ہے کہ جس وقت انسان اسائے الہیہ سے مومن استخراج کرتا ہے تو ایسی پرہنگامہ عالم اپنی تازہ نگاہ سے اس کا ہر عمل و حرکت کو اس شخص کے پاس موجود فرما دیتا ہے۔ اب ہر عمل کا کسی قسم کی خدمت کا انجام دینا یہ عالم کی صفائے قلبی (احکام و احکامات) پر منحصر ہے۔ مگر اگر افراد معرفت سے عالم کا قلب روشن و منور ہے تو اس کی خدمت پذیر ہو کر رہا ہے آجائے گا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

علمائے متقدمین نے استخراج حوکیل کے متعلق طریقہ تحریر فرمائے ہیں۔ لیکن شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس علم میں حال کو تنقید کی پابندی ذکر کرنی چاہیے۔ بلکہ جس طرح پرچا ہے حل کرے اگر ایسا کہے گا تو ترقی کے اعلیٰ درجہ پر فائز و ممتاز ہوگا۔

قاعدہ اول :- جرت و دب، کی مثال درج کی جاتی ہے اس پر سب کو قیاس کرنا چاہیے۔ اول اس حرف کو لغوی کیا تو باہر اس میں دب و (و) اور اس کو لغوی کہا تو ب اول ف اور اس کو عربی کیا تو یہ الفاظ پیدا ہوئے اشغیل - احد - احد۔

مفتوح ہوں ہر دینی دنیاوی کاموں میں برکت حاصل ہو۔

اور تمہارا قرعہ مجلس طیبہ اترنے کے قدر فرما ہے کہ اگر اگرزیدہ پر یہ آیات پڑھ کر دم کی جائیں اور
اور ہر کمرہ و صوبہ کی جائیں تو شفا حاصل ہو۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّهِ رَحِيمٌ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ سَلَامٌ
عَلَى إِسْمَاعِيلَ سَلَامٌ عَلَى يَحْيَىٰ سَلَامٌ عَلَى إِسْمَاعِيلَ سَلَامٌ عَلَى هَارُونَ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
اور اگر مزیات دہانم کے سامنے اس آیت کو پڑھے ان کے شر سے محفوظ رہے مٹی کر
انہیں ہاتھ میں اٹھائے اور وہ گزرتے ہو جائیں۔ اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنصِفُ
قَبْلَ مَا مِنْ جِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ۔
اَلْمُؤْمِنِ : مصدق یعنی ایمان کی تصدیق کرنے والا۔ یہ اسم جہاں منفرات ہے۔

تاری علماء و عالمین و کائنات کا اتفاق ہے۔ الف۔ اسرائیل۔ با۔ جبرائیل۔ تا۔ عزرائیل۔
ثا۔ میکائیل۔ جیم۔ کلکائیل۔ حا۔ شکائیل۔ قا۔ ہسکائیل۔
دال۔ ودرائیل۔ ذال۔ اہرائیل۔ را۔ اموائیل۔ زل۔ شرنائیل۔ سین۔ صوائیل۔
شین۔ ہرائیل۔ صاد۔ اجمائیل۔ ضاد۔ حطکائیل۔ ظا۔ اسائیل۔ قاف۔
وزائیل۔ حین۔ وائیل۔ حین۔ وائیل۔ فا۔ سرکائیل۔ ٹاف۔ مطوائیل۔ کاف۔
ووائیل۔ لام۔ طائیل۔ میم۔ روائیل۔ نون۔ حروائیل۔ واو۔ رنمائیل۔ ہا۔
وورائیل۔ یا۔ سرکطائیل۔

حضرت امام ہشتم جلیلہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ دس سو پچیس مرتبہ
پڑھے تو طلب میں ایمان کی بہریں موجزن ہو جائیں۔

اور اگر اس اہم کو جانبداری کی تہمت پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور باطلات رہے تو
پروردگار عالم شریطان سے محفوظ فرمائے۔

اس ام مبارک کے سلاطین ایمان کی ناموسائیں موجود ہیں۔ ڈاکٹر کو تمام دشمنوں پر غلبہ و تعریف
حاصل ہو جاتا ہے۔

اہل برقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر ہر روز ایک سو ستر سو (۱۷۷) مرتبہ تلاوت کرے تو
پروردگار عالم کروڑوں شیطانوں سے محفوظ رکھے۔

شیخ بونی جلیلہ اترنے نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر اہم کو روزانہ ایک ہزار ایک سو پچیس
مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عین دعا میں سے امن دے۔

اور اگر روح لغتہ پر اس اہم کا رہا کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو دوسرا اس اور شک و تردید

اور عواکس بردوح حسب ترتیب ہیں۔ برزخ کا کوئل اسرائیل۔ ثور۔ حزنائیل۔

جوز۔ اسرائیل۔ سرطان۔ قہقائیل۔ اسد۔ نرہیل۔ سبیل۔

شکبیل۔ میسزان۔ بحر اکیل۔ عقرب۔ صرمائیل۔ توس۔ سرخائیل۔

ہدی۔ شمکائیل۔ دو۔ محکائیل۔ حوت نقائیل۔ اور اس کے کوئل تیار گان جب پہلے ہیں، شمس، ہند

قمر، زمین، زحل، یون، مشتری، زحل، مریخ، اہرہ، زہرہ، مریخاں، عطارد، زوہرہ۔

اور اگر شرف مشتری میرا ذکر کرے تو قبول عظیم حاصل ہو۔ اور اگر اعداد کے

الم	و	ھ	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۳۸	۸	۷۳
۷	۷۴	۴۷	۳۹

موافق ذکر کرے تو شہوات نفاہ سے

محفوظ ہو۔ طواف الہیہ سے روشن ہو۔

عقارب و مکاران و بظہان کے شر سے

پناہ حاصل ہو۔ دشمنوں پر قیامی و غلبہ حاصل ہو۔

شیخ عبدالحمید مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شہوت اور غضب سے

خالی ہو کر ہوا، استقلال، عزم عظیم کے مجاہدہ اور دیانت کے ساتھ غلوت اختیار کرے

اور زبان قلب اس طرح خدا کے ذکر میں لگے ہو جائے کہ نفس کا وجود بھی نہ باقی معلوم ہو۔

اسو اللہ کے کسی کو خاطر میں نہ لائے، اور ہر روز مغروب کے برابر اللہ مستقیم کا پٹھان ہے اس

طرح سے ایک بیس دن گزارے، عمدہ کو خدا سے خالق رکھے کسی نے ملاقات نہ کی، تو

بعد ختم دعوت کے درویش اور ہر ایک خاص قسم کا نور ظاہر ہو گا جس کا انہماک زبان سے ناکلن

ہے۔ ذکر کا قلب انوار معرست سے منور ہو جائے گا۔ اور ذکر خدا اپنے کو ہر انوار میں

جلو کر دیکھے گا۔ اس کے بعد عالمی مہربان شہید ہو جائے گا کہ جو شخص بھی اس کی صحبت کو

پکھے لے وہ با ایمان ہو جائے، گناہ کا نظر کرے تو تائب ہو۔ ظالم دیکھے تو حادل و رحیم

ہر جہانے شقی دیکھے تو سید ہو جائے۔

اور اگر وہ مبارک کے نقش مربی کا کاغذ پر لکھ کر کہیں دن یک ستارہ ترکی بدخود دل آلود

ظالم و جابر کو پلائے یا کسی ایسے شخص کو جو مغرور اور اہل خانہ کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہو اور

تسلطن کے حقوق کو زیادہ کرنا ہو تو بیاہر و تہر اس سے نازل ہو جائیں بشرطیکہ بجٹی حاصل ہو عدل و انصاف کا دلدادہ ہو جائے

اَلْقَلَمُ : یہ معنی شاہد۔ گواہ۔ اور آگاہ۔ جمع یہاں دلائل کا رہے۔ یہ اسم جانی اور غیر آتی ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے امضا فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بد فعل کے اس اسم کو پڑھے تو باطن اس کا صاف ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ یہ اسم از کارا دیا ہے ہے اور اس اسم کے ذکر کو ابدال کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

ہذا در نوشتن نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا فائدہ تہیات اور اہلیہ شرف ہوا کرتا ہے۔

شیخ غریب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ دنیا ستر بار بھرتو

محفل کرے لیکن قبل اس کے کسی سے مشکوٰۃ کرے اور بد فعل بد بکسیر نکالتے تو بدنام و خست ایسا نہیں حاصل ہو کہ خود ہی تیر رہ جائے۔ اور ہر قسم روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیا کہ

م	ہ	ی	م	ن
م	ن	م	ہ	ی
ہ	ی	م	ن	م
ن	م	ہ	ی	م
ی	م	ن	م	ہ

اور اگر خاتم فقرہ پر نقش کر کے انگشت دست

مست میں پیسنے اور بوقت نکالت خاتم پر

نگاہ رکھے تو دولت عظیم حاصل ہو اور مراتب

جلیل پر فائز ہو۔

ادیشیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے

کہ اگر کوئی شخص نیک سماعت میں کاغذ پر نقش تحریر کر کے سہ کینچے رکھے اور ادا کرے

ل	م	ح	ن
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۴	۱۴

موافق پڑھ کر سورہ ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر
نجات کا پھل فرمائے۔

اور اگر شریف قریب تحریر کر کے پہن

لے تو پروردگار عالم شریفانہ ناس سے محفوظ فرمائے۔

اور اگر شریف ذیل میں تحریر کرے تو بادشاہ و حکام کے شر سے محفوظ رہے۔

اس اسم مبارک میں بہت عظمت و کبریت بڑی غایت موجود ہے۔ اور دشمنوں کے

قلب کو مضرب کرنے اور رعب و جاہت سے مستقر کرنے کا خاص تاثر ہے۔ اس اسم کے

ذکر پر غفلت و لالچ نہ ہو جائے بلکہ اس کے شکر میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ بارگاہی برکات

کے برداشت کا وقت پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر بادشاہ ذکر کرے تو اس کی مملکت میں دشواری نہ پیدا ہو۔ تمام غلوں سے محفوظ رہے۔

اس اسم کا ذکر ہمیشہ خوف خدا سے لڑناں و گریباں رہا کرتا ہے۔ اپنے نفس کو ذیل رکھتا

ہے۔ ہر وقت یہ خواہش ہوتی ہے کہ پروردگار عالم اس سے خوش رہے۔ اپنی نیکی کو حقیر

سمجھتا ہے۔ خود عظیم ہو کر نہ ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے نام کے اعداد کو اس اسم

کے اعداد میں لاکر نقش براب پڑ کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی جدا نہ ہو۔

التَّوَكُّلُ - توت دینے والا۔ سب پر غائب دے مثال۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آشی

جناب امام عالی مقام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز ہائے واجب اکرام میں مرتب پڑھے۔

تو حق خدا کا محتاج نہ ہو اور ہر دل عزیمت ہو۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کا اعلان کرے تو پھر وہ دگر عالم عزت و
حمت کا رہائے۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص احادیث کبیرہ کے مطابق
روزانہ بعد نماز مسک تلاوت کرے تو در نظر و شرف و شریف و نزو و حکام و سلطانین و وزراء
احادیث کبیرہ شیخ علیہ الرحمہ چار سو چھتیس اور نذر شیخ مغرب علیہ الرحمہ پانچویس
اور بعد ختم چند مرتبہ کہے یا عَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ اور چنانچہ مرتبہ دود و شریف
پڑھے۔ لیکن ہم کا استاد فرماتا ہے کہ احادیث کبیرہ اسم مبارک اللہ عز کے سات سو گنا
ہوتے ہیں۔ چونکہ کتابت میں اکثر غلطیاں ہوا کرتی ہیں اور احادیث کی کتابت میں بھی غلطیاں
اس لئے ان احادیث پر اعتبار نہیں خود کبیرہ کے احادیث استخراج کرنے والوں کے مطابق
عمل کو بجالائے۔

ان ہی احباب کا فرمانا ہے کہ بعد ختم چار سو مرتبہ یا عَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ اَعَزَّوَجَلَّ
عَزَّوَجَلَّ کہے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ نہ کہ اسم مبارک کہہا احادیث کبیرہ پڑھا۔ اور ایک سو
ایک مرتبہ اقلہ و آخر و د و شریف پڑھے۔

شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے یہ اسم اذکار متکلمین سے ہے۔ اس لئے
اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے کہ اس اسم کے ساتھ ادھی اسم کا ذکر نہ کرے اور خواہشات
نفسانی اور لواحقات دنیاوی سے کنارہ کش ہو کہ خلوت کو اختیار کرے تب اس اسم

کے ذکر میں شغولی ہو۔ اگر کوئی شخص انجستری فقرہ پر اسم مبارک تحریر کر کے انگشت دست راست میں پہنے اور ذکر پر مداومت کرے پروردگار عالم عزیز کر دے۔ باب پانچ

۳۹	۵۳	۵۰	۴۶
۵۱	۴۵	۴۰	۵۲
۴۴	۴۸	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۳	۴۹

عزت و ہیبت مفتوح ہوں۔ عالم طوی و منفی میں سوز و غم ہو۔

اور اگر اس اسم مبارک کے اعداد منفی سے نقش برج پر کرے جبکہ مربع برج شرف

میں ہو اور اور فقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے دشمن پر غلبہ و تفوق حاصل ہو۔ پیش حکام و سلطان مسرور ہو اور ارحام و احسان عالم سے امن ہو اسرار عزت سے آراستہ ہو۔ اور شیخ شہاب الدین بہر درویشی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص **يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ** انقباض علی بنی علی عبود علی بنی علی کہ کو کاغذ پر تحریر کر کے بطور توبہ اپنے پاس رکھے میں اللہ میں سوز ہو۔

اور اگر اسم مذکور کو خاتم فقہ پر کسیر کرے اور سات لکڑے سو کے میکر پے دو پے خاتم سے ہر نکلے اور ہر روز سو کو آب و روں میں ڈالے۔ اور ہر کے ڈالتے وقت تین سو ساتھ مرتبہ اسم مذکور کی تلاوت کرے تمام امد میں سلام و دست پید ا ہو۔ حق سبحان و تعالیٰ از غزاہ غیب لاریب غنی کر دے۔ توفیق دین و دنیا سے بہرہ ور ہو۔ توفیق حق شالی حال ہو۔ اہل سعادت میں شمار ہو۔

اور اگر کوئی شخص اسم مبارک کو سات ہزار و سو مرتبہ روزانہ غفلت میں قبلہ ہو کر

۵۵۶

۵۶۰	۵۶۸	۵۷۰	۵۷۷	۵۵۳
۵۷۵	۵۵۶	۵۵۸	۵۶۶	۵۷۳
۵۶۳	۵۷۱	۵۷۸	۵۵۳	۵۶۱
۵۵۷	۵۵۹	۵۶۷	۵۶۹	۵۶۷
۵۷۲	۵۷۲	۵۵۵	۵۶۲	۵۶۵

آفتاب میں پڑ کر کے اپنے پاس رکھے تو نظر
سلاطین اور حکام میں عزت ہو۔ دشمن
جانی و دوست ہو جائیں۔

مقبول القبول ہو مگر کوئی جادو و محاسبہ
کو آئے اس پر غالب ہو۔ اعداد و آیہ مبارکہ

خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون
خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون
خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون
خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون	خبر من زون

دو ہزار آٹھ سو اٹھائیس
(۲۸۲۸) میں۔ اگر شرف
زہرہ میں نقش عتس و شمس
کر کے پینے ہمیشہ خوش حال
اور نرم و سدر رہے۔
عام طریقہ پر لوگ مبت
سے پیش آویں۔ عقل و تیز

زیادہ ہو۔ حکام میں عزت ہو مشکوں میں آسانی پیدا ہو امور دین میں زیادتی ہو۔ دولت
دنیا حاصل ہو۔ امراض سے نجات ملے۔ رزق وسیع ہو۔ قرض ادا ہو۔ اگر حاجت مند
پر باندھا جاوے امداد کما سے حاجت طلب کرے رہا ہو۔ اگر مریض پر باندھا
جاوے شفا پاوے۔ دہن کو پھنپایا جائے ترب و زینت زیادہ ہو۔ اگر زوجین میں
اتفاق نہ ہو نقش عتس عددی یا نقش ربیع و فی کو شکہ زعفران و گلاب سے

پڑ کرے۔ شیخ بنی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس آدم کی دعوت چالیس روز کی ہے۔
 دس ہزار مرتبہ عشاء شراعت کا پابندی کے ساتھ غصوت میں پڑھنا چاہئے۔ نفس میں پاکیزگی
 طبیعت میں انکسار اور دنیا کی ترغیب پیدا ہو جائے گی۔ مقاصد میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبہ
 حاصل ہوگا۔ عظیم الشان راہ جلیل المرتبت گردانا جائے۔

اور اگر لوح فقرہ پر اس آدم کے مربی کو کندہ کر کے گرد و موئی کا نام تحریر کرے اور مقصد
 کو بھی کہے اور اپنے پاس رکھ کر کئے سے بھلائی کات کرے منعم و مکرّم ہو۔ اور نبیائے شکوہ و
 تفسد کی اصلاح پر سے تو مقصد حاصل ہو۔

اور اگر اس آدم کے مربی کو شرافت و عزت میں چمکرا دینے کے لیے جو بھی دیکھے محبوب ہو جائے
 اور ہر تن اس کے کاموں کی ادائیگی میں مشغول ہو جائے۔
 شیخ عبید الرحمن نے فرمایا ہے کہ اگر تائبانہ کی تفتی پر بہت تباہی ظالم کندہ کرے اور
 اس کے گھر میں اس تختی کو پہناں کرے گھر ویران ہو جائے۔

اور اگر اس آدم کے مربی کو جلال و اکرام کی ساعت مناسب میں تحریر کر کے زیرِ عام بالا
 پیشانی رکھے تو بین الناس محبت پیدا ہو۔ ہر شخص اطاعت و قنوت سے پیش آئے۔

اس آدم کا ذکر مناسب بادشاہان ہے تاکہ رجعت کے دل میں اس کا خوف طاری رہے
اَلْمَلِكُ
 صفت غلوک سے بے لاپرواہی بزرگی کا ظاہر کرنے والا یہ نام جلا
 اور مضمر خاک ہے۔

جناب امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مباشرت سے پہلے اس نام کو دو

رتبہ پہلے تو پروردگار عالم فرزند صالح خلقت فرمائے ۔

شیخ عبدالمجید مغربی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر صالحین اور عابدین کے اذکار سے ہے ۔

اس اسم کے ذکر میں شائستگی اور سرور میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے ۔ ہر نظر عوام و خواص میں عزت و حرمت پیدا ہوتا ہے ۔ اور ہر کوشش ذلیل و سرنگون ہو جاتا ہے ۔

چند سوچنیسیں رتبہ بدنامی سے مع تقاضا کرتی چاہیے ۔

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر اسم عزیز جبار اور مثلیہ کو بہ حد و کسیر یاد ہو

ال	ع	ز	ی	ح	ب	ر	م	ت	ک	جمل کبیر بدنام
ع	ز	ی	ح	ب	ر	م	ت	ک	ال	طوع سکایا
ز	ی	ح	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	بدنامی سے مع تقاضا
ی	ح	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	ز	اس کے کہ کسے
ح	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	تخلو کرے با
ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	ح	جہالت خیر
ر	م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	ح	ب	بقدر غشور
م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	ح	ب	ر	
ت	ک	ال	ع	ز	ی	ح	ب	ر	م	
ک	ال	ع	ز	ی	ح	ب	ر	م	ت	

تضرع حرف تریف خواہ حرف ندا کے ساتھ تلاوت کرے یعنی خواہ یوں پڑھے یا غفر فیروز یا جبار یا مستکبر خواہ اس طرح پراغفر فیروز یا جبار یا مستکبر تو دولت و رحمت عزت و جلال و بزرگی زیادہ ہو ۔ ہر مقدمہ و معاملہ میں فتح و کامیابی حاصل ہو ۔ اور حد و کسیر سے حد و سرور و ہزار پانچویں شمس ہیں ۔ اگر ان اسماء سے حرف کر ساقط کرے تو

میں تکبیر کے اپنے پاس کے (بلا تردد منکر کے ساتھ کئے ہوئے) اور گرد میں اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
فَتْحًا جَبِيْنًا.... عزیز و آئینک فسباحت میں یا برون ششہ بیعت مرتبہ تحریر کے
اور ششہ افتاد کا برون دشنا کرے تو جو شخص بھی دیکھے ہیبت میں آجائے۔

الخارق ۱۔ پیدا کرنے والا۔ یہام جلال اور عنفرنا کی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص دستکار دیا کا نازک یا غنا
نویسی اللہ شق کتابت کرتا ہو اس میں کسی وجہ سے نقل پڑتا ہو وہ اس ام کی تلاوت کرے تو
موانعات و دودھوں اور مہولت حاصل ہو۔ یا نقلی سلاطین سے ہوا اور درمیان میں فساد ہو کر تباہ
ہو تو اس مبارک لک کی قاتلہ کی ہلاکت ہے تمام فساد و دودھ و موانعات بہتر ہو جائیں۔

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

اسلام مبارک کے اللہ انوکھیرے نقش

ربا پڑ کے اللہ درندانہ لہذا نماز کا سو مرتبہ

اس ام کو پڑھ لے تو حسب مشاہدہ حسن و خوبی

کا تمام انجام کر ہو پئے۔

شیخ منہ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس اعلیٰ و درندہ ان و انشا
مذق کم ہو وہ ام کا دودھ کرے۔ مجدد کبیر خواہ بعد تکبیر اور نقش ربی کو پیش ہمارہ رکھے
دو ہزار تین سو چھیالیس مرتبہ پڑھے۔ اس کا سرور کی خدمت اختیار کرے تو ہر قسم خلوت صفایا ملن
حاصل ہو۔ تمام شکست میں آسانی پیدا ہو اور پروردگار عالم قوم پر سرور دارشا عطا فرمائے۔
شیخ یوسف علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ام کے نقش ربی کو ایسے وقت

میں دنگوشی پر نقش کرے جبکہ طالع مشقات ناریہ میں سے کوئی بھی بزم ہو اور پھر اسی انگٹری کو پہن کر مباشرت کرے غرض عمل قرار پائے۔ اور اگر عروج ماہ ثابت ہیں چالیس روز کی غفلت اختیار کرے اور پانچ ہزار ایک سو پندرہ (۵۱۵) مرتبہ روزانہ بالشراط تلاوت کرے تو اسرار مخلوقات مشکف ہوں۔ کوئی بھی حاجت کیوں نہ ہو پوری ہو۔

نوٹ ۱۔ شش ناریہ عمل۔ اسد اور قوس ہیں۔

ششہ خاکی۔ ثور بسبند۔ اور بقرہ ہیں۔

ششہ ناریہ۔ جوزا۔ میزان اور عقرب ہیں۔

ششہ آبی۔ سرطان۔ عقرب اور جدہ ہیں۔

۲۔ مروجہ ادھال نوے بعد کال یعنی پورہ تاریخ ماہ قمری تک ہے۔ بہر حال پہلے ہی روز سے نیکر پد نما شامک۔

ماہ ثابت سے مراد اسد ثور و عقرب یعنی بھادوں جیسٹھ پہاگن اور آگہن ہیں۔

ان میں حصول دولت و شمت زیادتی مال و مال تسخیر خلائی۔ اور اے قرض اور تخریر ہزار وغیرہ کے اہل کئے جاتے ہیں۔

ماہ قوس و الجسدین۔ جوزا بسبند۔ قوس اور جدہ ہیں یعنی اسٹارک۔ کنہار۔

پوس اور جدہ ان میں بخت زبان بند کاسسدان اور خواب بندی مطلوب کے اہل بہتر کجے جاتے ہیں۔

ابو شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یا خائفی صبح
فی السواآت والادمن کل ایلہ معادہ غائب اور گریخت کے لئے کہیں کی کوئی ہی
غیر نہ ہو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ ہر روز ان دودھت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتا کر سی
اور سورہ اخلاص و تسبیح مرتبہ پڑھے ہر سلام بعد میں جائے اور مرتبہ زید و شریف
پڑھے اس کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ دعائے مذکور کو پڑھ کر ملک و مفرق سے کاغذ پر تحریر

ماہ متقلب۔ محسن سرطان۔ جدی۔ میزان یمن سارن۔ آگہ۔ کاکہ اور دیا کھ
ہی۔ ان میں ظہور ای دعا اور کلمہ و شمع کے لئے تیار کرنا چاہا جاتا ہے۔
دوسرے شرائط اعمال۔ طلبہ کرام اور شاغیہ عظام کے لئے درجہ اول الشرائط اعمال
قراردیئے ہیں۔ اور ان ہی شرائط پر اعمال کی مقبولیت کا دلدہا ہے۔ اگر صاحب
ماہ حقیقت سے کوئی بھی شرط فوت ہو تو فوراً ہی تائب ہو اور از سر نو عمل شروع کرے۔
(۱) اول مدد شروع و صحت و وقت کا تعین کرے اور اس سے تجاوز نہ کرے۔ چنانچہ
برہگان علم علی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر سالگ نے وقت سے تجاوز کیا تو ضرر کا اندیشہ ہے
کیونکہ وقت رحمت تھا تاخیرات اور روحانیات و فرائض حاضر ہوتی ہیں۔ اگر وقت میں
تجاوز کیا تو حضرات میں تکلیف ہوتی ہے جس کا وہر سے حال کو ضرر پہنچتا ہے اور نقصان
عمل ہوتا ہے۔

(۲) جلسے میں بھی ایک ہونا چاہیئے بگ تہدیل کرنے میں اور بھی زیادہ خطرات و پریشانی

کسے اور زیر پائیں رکھ کر چمے۔ شاہ امام ذکر کی برکت سے جو کچھ بھی نیم و ستیم غائب ہو گزری
ہو یا گندہی ہے خوب میں لا خطر فرمائے اور جب تک دایسے نہ ہو ایک ٹوکے کے بجائے بقا قرار نہ آئے۔

آلبا سری : یعنی ہر چیز کو اس کی صفت و خاصیت کے ساتھ پیدا کرنے والا۔ یا مہر شکر
یعنی بین الجلال والجمال ہے اور مضبوطی ہے۔

یہ نام وہاں اور محالوں کے مناسب ہے۔ یا جس کو غنی اور غنت جمافی کے کام انجام دینے پڑتے
ہوں۔ اس نام کی تلاوت سے شکل کام آسان ہر مانتے ہیں۔ اور نصیحتوں میں بہرہ پدید آتی ہے۔
اگر طیب اس نام کی تلاوت کرے تو دست شفا حاصل ہو۔ مریض اس کے ہاتھوں سے صحت پائیں۔

۳، جو تھوڑا اور حد کے مطابق مقرر کی جاوے اس میں کی۔ یا مہر شکر
کسے تو موافق دوا زدہ مرد یا بخت سیارگان کے بخور و روشن کرے۔ پٹا نچہ دھلے کا بخور عود
لوہان۔ شتری کا عود و مشک۔ مرغ کا عود و شکر۔ شمس کا عود و اپرینی۔ زہرہ کا عود و مندر
سفید ستر کا عود و کافر۔ عطارد کا عود۔ مندر شرف۔

۵، رزق حلال۔ پاک لوٹنا۔ کم کھانا۔ کم ہونا۔ کم سونا۔ غلوت کا اختیار کرنا۔ عزت گزری
ہو جانا۔ جسم ہمارہ دجائے عمل کا پاک و طاہر ہونا۔ اجازت کا حاصل کرنا بغیر پر تنبیہ و
شدت کا اختیار کرنا۔ جائز بغیر طلب خرید کرنا۔ جبرہ عمل کا تاریک و صاف ہونا۔ کھانا
و پانی زریعہ خادم مقرر کرنا۔ آنکھوں کو نا عزم سے کافوں کرنا جائز آواز سے، دل کو حسد و
کبر دیکھنے سے، زبان کو ذر و ذغ و لغویات سے، ہاتھ اور پیر کو نا جائز و نامشروع امور

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ہفتہ تک روزانہ بعد رعد و جل کبیر پڑھے تو اسے
تباہک و قحطانی بھلائیات قبر میں ایک فرشتہ برائے سوائست بھیجے کہ تہنات دے۔

شیخ جمال الدین عمود تبریزی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر پندرہ روز تک کوئی شخص دو سو تیرہ
رتبہ پڑھے تو لطف خداوند عالم شامل حال ہو۔

شیخ سزہ حیدر نے تحریر فرمایا ہے کہ اس نام مبارک کا تلاوت وہ انسان کرے جو
طالب حقیقت ہو یا بے رقی ہو۔

اگر اگر ارباب الحاق الباری پڑھے تو ہر روز گار عالم اسرار حقیقت مکشوف فرمائے۔

اگر پڑھے ہزار بار اس کا جانتا اور جانتا ہوا ہے کہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر نماز میں اس
ہزار مرتبہ خواہ ہر سہ اسماء غراء الباری کو پڑھے حاجت روا ہو۔

اگر شیخ ابوالحیاء الرضائی نے اسے ادا فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص اس نام کی ریاضت کرنا چاہے کہ
اس کو لازم ہے کہ انکساری پسند کرے۔ ہنسائی اور غلو سے احتیاد کرے۔ زیادہ وقت و اوقا

میں صرف کرے اور چالیس دن عبادت دیا غفلت کے لئے خالص کرے۔ اور ان تین واسطہ
کا ذکر کرے۔ خالق الباری اعلیٰ المستور پیتا میس ہزار تین سو اہتر (۴۵۳۶۹) مرتبہ

شہاں روز میں پڑھنا چاہیے۔ خواہ ہر نماز فریضہ پڑھ کر تہاؤ کو پڑا کرے خواہ بجہ و شام
تو تمام عالم میں دیکھ کر ہو اور فرشتے پوشیدہ امور پر مطلع کریں۔ عوالات کا مجرم ہو۔

اور اگر اس نام کو یوحنا فقرہ پر کندہ کرے سر پر باندھے تو امان سرزائل ہوں۔

سے باز رکھنا۔ خوف خدا سے دل لہذاں ہو انگلیں گھریاں ہوں اللہ کے طوق کا قیمت دل میں ہو۔

منہا تحریر کرے۔

۷۰	۸۵	۸۲	۷۹
۸۳	۷۸	۷۱	۸۴
۷۶	۸۰	۸۷	۷۲
۸۶	۷۳	۷۵	۸۱

المصنوع ۱۔ ہر صفت کی تصویر رنگ

لنگ کش کرنے و طایرہ ام جالہ اور شعرا تنگ ہے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے

کہ اگر زن حقیر سات یوم روزہ سے رہے اور بوقت انتظار بعد وقت دل کی کسی رتبہ پر حکمرانی پر دم کر کے پندلے پر دودھ کا عالم فرزند صالح عطا فرمائے۔

شیخ مزید علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اگر کوئی شخص خضاعت و بلاغت اور ملاقت آسانی یا شاعری وغیرہ کا خواہش مند ہے تو پندرہ تکبیر دعا دیت کرے مقصود حاصل ہو۔ اور ہر روز تکبیر دوا ہزار دوسو و بیس بار اگر تین بار پڑھے کے کوئی المیہ نہ آئے نہ نقصان نہ ہو لیا کرے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تقاضا یا جائز مقصودی کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس اسم کا ذکر کرے پر دودھ کا عالم عطا فرمائے۔ اس اسم کے خاکہ پر اشکال وغیرہ بنانے کی صفت آسانی ہو جاتی ہے۔

اس اسم کا نقش مثلث کو اس طرح چکر کرے کہ نقش ربنا اوصیٰ کے ہونے پر۔ اور

ال	ا	و	و
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۸	۹۴۰	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۹۷	۹۵

اس نقش کو شیشہ یا شکر کی پر تحریر کر کے

اپنے پاس رکھے تو کوئی کام خراب نہ ہو۔

اور اگر دوشنبہ کے دن اس نقش منظم

اور راجہ و اشباح ہوسد و کینہ دل سے نائل ہو۔

جنب الام جفر صادق جبرائیل سے منقول ہے کہ جب انسان پر روزی کے دورانے تنگ ہو جائیں یا پریشانی یا شکیر ہو یا کوئی معیبت پیش آئے یا احوال کا تنا پر یا دنیاوی یا دوسال چاہتا ہو اس کو چاہئے کہ غلوں سے پرہیز کرے و عالم کی درگاہ میں توبہ کرے اس طرز کے ساتھ کہ آئندہ ان خطاؤں کا مرتکب نہ ہو و جو جس شے کو وہ طلب کرے حاصل ہو۔ اس کتاب نے ان احکام پر یہ دگر عالم کی اس آیت کو بقت قرار دیا ہے۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُ وَأَسْأَلُکُمْ وَتَسْأَلُونَ عَنَّا عَنَّا فِی الدُّنْیَا غَفِرَ لَکُم مَّا تَعْمَلُونَ فَاُولَٰئِکَ الَّذِیْنَ یُؤْتُونَ زَکٰتَہُمْ وَہُمْ لَا یُؤْمِنُونَ

س	و	ف	غ
غ	و	ف	س
و	س	غ	ف
ف	غ	س	و

اور شیخ بنی علیہ الرحمہ نے تقریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کے مرتب کرے تو ستر دراصل کے ساتھ سیبہ کی سختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور احوال کے مطابق ذکر کرے تو ظالم کے ظلم سے نہات پائے۔ اور اگر مرتب حرفی کو اپنے پاس طریقہ مذکور کے مطابق تحریر کر کے رکھے یہ خواہش حاصل ہوں۔

س	و	ف	غ
۸۱	۹۹۹	۲۰۱	۳
۹۹۸	۸۲	۳	۱۹۸
۲	۱۹۹	۹۹۷	۷۹

اور اگر کوئی شخص اَلْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ کا ذکر کرے تو ہر شدت و سختی و ظلم و مروتی دفع ہوگا ان اسم میں یہ اسم سر پہ اتا شیریں۔

اور اگر کوئی شخص اَلْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ کا ذکر کرے تو ہر شدت و سختی و ظلم و مروتی دفع ہوگا ان اسم میں یہ اسم سر پہ اتا شیریں۔

دفع ہوگا ان اسم میں یہ اسم سر پہ اتا شیریں۔

القہاس : مصلحت کی بنا پر تہر کا نالہ کرنے والا ۔ یہ اسم جلالی اور شرف آتی ہے

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص القہاس بہت کہے تو پروردگار کو عالم درخ و غم اور شدت و زحمت و دنیا اس کے دل سے علیحدہ کرے اور قاری اپنے نفس پر غالب آئے ۔

اور ابی یحییٰ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص تین سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو جنت دنیا دل سے الگ ہو ۔

ابو یوسف نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص ہر روز سو مرتبہ پڑھے تو دشمن

شیخ ابوسباس احمد نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم مریدانہ ہے اور یہ اللہ کے لئے مناسب ہے تاکہ نفس مغلوب اور شہرت سے محفوظ رہے

اگر کوئی شخص اس اسم کو پڑھ کر عالم پر بد و عا کرے تو ہلاک ہو ۔ اور اگر اس اسم کا سو بار

ق	۵	۱	۷
۳	۲۰۱	۹۹	۶
۱۹۸	۳	۷	۹۸
۴	۹۷	۱۹۹	۲

شرف مرید میں پڑ کر کے اپنے پاس رکھے تو
کوئی شخص عالم نقش پر غالب نہ ہو ۔

شیخ شہاب الدین ہمدانی مقتول
نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سات ہزار مرتبہ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَنْتَ الَّذِي
لَا يَخْلُقُ اِمْتِحَانًا پڑھے تو غم و غیب و غریب حاصل ہوں ۔ دشمنان ظاہری و

باطنی پر فتح حاصل ہو تمام دشمن و بدخواہان شکوب و غلامی و قہور و مغلوب ہوں۔ اور اگر کسی شخص نے خلافِ حق کسی کی مخالفت میں اس عمل کو برپا کیا تو اس کا عمل جنت کرے گا۔
 عامل کی جانب اور اعداد و احوال دونوں ہلاک ہوں گے۔ اور رحمت نہایت سخت اس پر ہے جس کا قلب کوئی انسان نہیں لاسکتا ہے۔ جو جس علم و حکمت اور قدر و منزلت بہ سببِ عمل حاصل ہوئی ہے وہ سب غریباں و زائل ہو جاتی ہیں۔ تو انگری مغلی سے، علم جبل سے، عزت و زنت سے، زندگی و موت سے تبدیل ہو جاتی ہے۔

شارحین کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم شکر تہر و لطف ہے لیکن غلبہ نہیں کرتا ہے۔ اور شکرش ^{الشیخانی عزرائیل علیہ السلام} ہے ۱۰۰ اس اسم کے چھیانوے خواص تحریر فرمائے ہیں اور اس اسم کی دعوت تیس دن کی ہے۔ رمضان و غیر اور طبرہ شریعت چلا جائے تو اس دعوت کا نام دعوتِ قاہری ہے۔ بعدِ فتنہ دعوتِ عامل میں یہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ جو بھی تہر و لطف کا اثر عامل میں پیدا ہوگا اس کا اثر عالم پر ظاہر ہوگا۔

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر لشکر بیگانہ حملہ آور ہو یا کسی قوم کا انقلاب پیدا ہو تو صاحبِ دعوت ایمان صاف میں اگر دونوں انگشت شہادت اپنے کانوں پر رکھے اور اکہتر مرتبہ اسمِ لکھنؤ پڑھ کر جمعیتِ دشمن کی جانب دم کرے اور کچھ بسمِ دست و پا و زبانِ لشکر و فیضانِ اسپان بحکمِ خدا کے قہار و بدعتِ اسمِ اعظم سب کے سب است ہونے جائیں اور مغلوب ہوں۔

اور اگر درمیانِ دو لشکر کے جنگ ہو یا دو جمعیت برسریکا رہوں دونوں کے

درمیان آکر بوجہ اللہ سات سو مرتبہ اسم مبارک کو پڑھے اور دعا و بارگاہی استعدا
پیش کرے تو دونوں میں صلح ہو جائے

اور اگر کسی دوا دلی میں جنگ ہو رہی ہو سات مرتبہ پڑھ کر دم کہے جنگ و رخ ہو۔
اور اگر کوئی پیر غائب ہو گئی ہو سب کا ملنا مثل ہو ہر حرف کو سو مرتبہ کے مطابق پڑھے
حاصل ہو۔

اور اگر بقدر نقاط سو مرتبہ پڑھے دستوں کو قوت حاصل ہو۔

اور ہوائے رخ زلزلہ و صاعقہ و برقی لاف و ایر و باران سیلابی صاعب و موت
پیش مرتبہ پڑھے بقدرت اللہ عالم پر تمام مفرات و رخ ہوں۔ رحمت پر دعا کا
حالم نائل ہو جائے۔

اور ہوائے رخ امراض و مریض و ماندگی مسافر و وقت و رخ عمل و غلطیوں میں جھول
موانع منزل و رخ ناتوانی خود و دیگرے و پیونچنا تا قصد کا منزل مقصود تک اور
ناپس ہونے کی گشت و خاست سے اور ہر مقصود کے لئے اسم مبارک کی دعوت کو بجا لائے
انشاء اللہ تعالیٰ حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص بہ خاتم فضل نقش کر کے انگشت دست راست میں پھنچے مجروح و غامی
اسم سے ہر روز بارہ بار دعا نظر مردان با شوکت و با عظمت ہو۔

اور اگر کسی کو تمنا تزداد عزیز کا ہو اسم مذکور کے توسل سے طلب کہے پر دور و گار
حالم عطا فرمائے۔

اٹھا کر در وقت تم ریزی و نصب و زخاں اسم ذکر کو خُذْ اَنْفَاقْ عَابِدِیْ پڑھے
میرہ و خط میں برکت زیادہ ہو۔

اگر چاہتا ہے کہ کسی کو دوستی میں بقرار کرے تو دیر میں دیر میں ہر ایک روز عفران تحریر کر کے
دیوید خانہ مطلوب میں پہنایا کر دے اور پچیس مرتبہ و دُعا پڑھے کہ اس جانب دم کرے
بے شک مطلوب محبت میں مبتلا ہو۔

الْوَحَّابُ : بے غرض بخشنے والا۔ یہ دم جالی ہے۔ اور صخر خاک ہے۔

جناب امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسم نہایت پُرخاصیت اور وسیع لاجبت
ہے۔ اگر بلا پر نماز واجب ہے تو چوبیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے روزِ کُشاوہ ہو۔
اور اگر بعد نماز چاشت ہے تو کہ حالتِ بی سالت مرتبہ پڑھے تو پورا روز کا رُخِ اِستِغاثِ
سے مستغنی فرمائے۔

اور شیخ مغرب احمد دیر اکابرین بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز پائے واجب کسرات
مرتبہ پاتھوں کو بلند کر کے کہے اور جو دعا مانگی قبول ہو۔

اور اہل بریقیت نے فرمایا ہے سَلِّطْ اَنْفَاقْ تَبْرَیْہُ یَا وَحَّابُ دُعا القول کہے تو روزِ کُشاوہ
جو اور دلشیش و دہر ہو۔

اکثر صاحبان بصیرت نے فرمایا ہے کہ اَنْفَاقِمْ اَنْفَاقِمْ دُعا القول کہے تو اتنا رزق
حاصل ہو کہ اس کو نہ ہو جائے۔

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو کوئی ہم پیش آئے یا کسی چیز کا طالب ہو یا کوئی ملو

حاصل کرنا ہر ایک کی دوسرے کے ہاتھ میں قید ہو یا محنت محنت برداشت کئی پڑتی ہو یا روز قس قسنگی ہو
یا طالب ماہ حقیقت ہو یا دنیا کا حاصل کرنا مقصود ہو یا اہل دجہ کو کھستہ حاصل ہو یا
دشمن کو دغ کرنا ہو یا دوست کی قنات ہو یا اس کے علاوہ کوئی بھی چیز مراد کرنا۔ اور مستقیم شب
وضوئے کمال کر کے دو رکعت نماز بجالائے شب جمعہ ہر تہمت بہر پہ اندکھد یا خانہ خلوت
میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ بعد نماز کے سر کو برہنہ کرے اور ہاتھوں کو پھیلانے اور سورتبہ
یا وہاب کہے بعد از اذان سبحانہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرے۔ اس عمل کو متواتر تین شب
بجالائے انشاء اللہ الہاب مقصود حاصل ہو۔

اور اگر چاہیں روز ہفتہ کیلئے (مفسدہ) خالی از غذا اتنا وقت کرے جس میں چنے کا
مٹلائی ہے مزد حاصل ہو۔ عدد گنبد ایک ہزار تین سو تیس ہیں۔

اور جب تہ دو انے قرض و دوست و ذوق و آمدن دنیا و قوا انگری و روز چھ شب یا ہفتہ روزہ
رکھے اور دو رکعت نماز بجالائے اور پیش از نماز سورتبہ صلاوت پڑھے اور ہر روز رکعت
میں بعد فاتحہ پچیس مرتبہ سورہ قل حوالہ اعدا اور پندرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور بعد نماز
اکتائیس ہزار مرتبہ یا وہاب کہے اور ازا دل نماز تا آخر عمل کسی سے کلام نہ کرے۔ اور
بعد نماز و بعد تلاوت ام رکھ کر تعالیٰ سبحانہ و تعالیٰ استجاب فرمائے گا۔

اور شیخ برفی طبرستان نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ذکر کو موافقت کرتا ہے تو اللہ
تعالیٰ اس کا رزق اس کے اوپر آسان فرماتا ہے اور سودیہ بیدتیرہ کے ساتھ اس کی امداد
فرماتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کلام کے ساتھ لغصوم

فرمائے اور اپنی قیمتیں نافذ فرمائے تو احکام مضروب کے مطابق ذکر کر کے اور اس مربع کو

^{۷۸۶}

۱	۷	۱	۷
۷	۲	۷	۲۹
۶	۳۲	۳	۳
۳۱	۵	۲	۵

اپنے پاس رکھے پروردگار عالم ابواب غیر
مفتوح فرمادے گا۔ عنایات الہیہ سے
نیض یاب ہوگا اور اگر کندہ بن کر یہ نقش
دھو کر پلایا جاوے تو عقل فہم نیب ہو۔

اور بطریقہ شیخ عبدالحمید مغربی برائے دست رزق و خوشنودی خدا و زیادتی عمر

^{۷۸۷}

۱۹	۳۲	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۰	۳۱
۲۴	۲۷	۳۱	۲۶
۳۳	۲۲	۲۳	۲۸

اور قوت باعمرہ ام ابواب کے احکام عمل کبیر
سے اس طرح نقش مربع پر عمل فرمائیے
اور علمائے علم عمل نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی
دن تک خلوت میں ترک حیرات و لذات

کے ساتھ چودہ ہزار مرتبہ بیا و تھا اب پڑھے تو ابواب رزق مفتوح ہو جائیں اور حالات
میں سازگار پیدا ہو جائے۔

اور اگر شخص نے قریر فرمایا ہے کہ چودہ سو مرتبہ چابکس روز تک یا شرائط پڑھے روزانہ
و سیب ہر اوراد کا بارش کث و گد میدا ہو۔ مقاصد و مژدات حاصل ہوں۔

الترتاق :۔ یعنی روزی دینے والا۔ یہ ہم جہاں ہے اور خیر و شہ ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ تین سو آٹھ
مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے تو رزق کث و ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس ام کو فرشتہ راحت پر چڑھا کرتے ہیں اور اس کی برکت سے خوشی میں دانا پیدا ہوتا ہے ۔

اللہ شیخ بنی حیدر رحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر اذکار میکائیل سے ہے جو شخص اس ام کا ذکر کرے مع اللہ تعالیٰ اس پر رزق کو آسان کر دے گا ۔

اگر روزانہ بوقت چاکر مکان کے چار دیو کوڑوں میں اس ام کو سو مرتبہ پڑھا جاوے تو قربت اللہ اور اس مکان سے دور ہو

اور اگر کوئی شخص غریب ہو اور اس سے رزق نہ ملتا ہو تو اس ام کا رطب دلی تحریر کر کے اپنے

۱	ز	ا	ق
۲	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱
۵۱	۱	۱	۱
۵۲	۱	۱	۱
۵۳	۱	۱	۱
۵۴	۱	۱	۱
۵۵	۱	۱	۱
۵۶	۱	۱	۱
۵۷	۱	۱	۱
۵۸	۱	۱	۱
۵۹	۱	۱	۱
۶۰	۱	۱	۱
۶۱	۱	۱	۱
۶۲	۱	۱	۱
۶۳	۱	۱	۱
۶۴	۱	۱	۱
۶۵	۱	۱	۱
۶۶	۱	۱	۱
۶۷	۱	۱	۱
۶۸	۱	۱	۱
۶۹	۱	۱	۱
۷۰	۱	۱	۱
۷۱	۱	۱	۱
۷۲	۱	۱	۱
۷۳	۱	۱	۱
۷۴	۱	۱	۱
۷۵	۱	۱	۱
۷۶	۱	۱	۱
۷۷	۱	۱	۱
۷۸	۱	۱	۱
۷۹	۱	۱	۱
۸۰	۱	۱	۱
۸۱	۱	۱	۱
۸۲	۱	۱	۱
۸۳	۱	۱	۱
۸۴	۱	۱	۱
۸۵	۱	۱	۱
۸۶	۱	۱	۱
۸۷	۱	۱	۱
۸۸	۱	۱	۱
۸۹	۱	۱	۱
۹۰	۱	۱	۱
۹۱	۱	۱	۱
۹۲	۱	۱	۱
۹۳	۱	۱	۱
۹۴	۱	۱	۱
۹۵	۱	۱	۱
۹۶	۱	۱	۱
۹۷	۱	۱	۱
۹۸	۱	۱	۱
۹۹	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱

پاس رکھے اور اس ام کا تامل مجدد تکسیر

بعد دیکر پیش از صبح کرے تو کوئی اثر ہو جائے۔

اور عدد تکسیر نزدیک شیخ مغرب جلیہ الرحمہ

ایک ہزار اٹھ سو پینتالیس ہیں ۔ اگر چاہیں

دو ہزار تکسیر پڑھے تو دنیا کی ہر شے آسان ہو جائے ۔ رزق کشادہ ہو ، دولت و سرور

حاصل ہو ۔

اور اگر نقش و نی کو روم نقوہ پر کند کر کے اپنے پاس رکھے اندھا بین شب و روز میں

چار ہزار سات سو مرتبہ پڑھے اور بعد از ذکر و رکعت نماز قبول و استجاب دعا کے پڑھے

اور کچھ تصدق کرے تو رزق میں دوست پیدا ہو ۔

اور شیخ بنی حیدر رحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص نصف ماہ شعبان میں کثرت سے

ذکر کرے اور انگشتہری پر کندہ کر کے پہن لے تو پروردگار عالم سال بھر کا مدق عطا فرمائے۔
 اور اگر اس ام مبارک کے ذریعہ سے تقرب اپنی حاصل کرنا ہو تو خلوص نیت سے توجہ الی اللہ
 کرے اور خلوت میں داخل ہو کر حد و مغرب کے برابر تلاوت میں مشغول ہو اور بعد ختم چند مرتبہ
 کہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ** یا تو خیر برکت بے شمار حاصل ہو۔ اور تمام دروازے روزی
 کے خاکر کے ابر کشادہ کر دینے جائیں۔ مذکور دعائی بھی حاصل ہو اور غلہ اے مسافر بھی۔

ال	ر	زا	ق
۹	۹۹	۳۲	۱۹۹
۹۸	۶	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۱۱	۱۹۴	۶

اور اگر اس نقش منظم کو لوح نقرہ پر کندہ
 کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام امور میں کامیابی
 حاصل ہو۔ اور اگر مکان میں کھینچ کر دیوار پر لٹکا
 بے شمار ہو۔ اور اگر مکان میں دیکھیں تو خرید

فروخت زیادہ ہو۔ نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ایک ایک کافی کو نقش سرچ کے

ک	ا	ن	ی
۵۲	۵۵	۵۹	۳۵
۵۸	۶	۵۱	۵۶
۷۱	۶۱	۵۳	۵۰
۵۴	۹	۳۸	۶۰

اندرونیک طالع میں کھینچ کر دیکھتا رہے اور ہم
 مذاق کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو ہر ایک ہم
 آسان ہو۔ دشمنوں سے کفایت ہو۔ مقصود
 حاصل ہو۔ لیکن قرآن عظیم ہو بڑھ سمود ہو

منزل نیک ہو اگر طالع وقت قوی ہو گا تو عمل پختہ اور کامیاب اور زود اثر ہو گا۔

علمائے علم بیت نے بیان فرمایا ہے کہ پروردگار عالم نے آسمان کو زمین میں ششم فرمایا ہے
 پہلے سات آسمانوں پر سہو تیارے مکرہ ہیں۔ مین فلک اول کا خلق قرع ہے۔ فلک دوم کا عطارد

اور اگر کوئی شخص مدد کرے تو یہ مبارک کہ **إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّحْمَنُ ذُو الْعَرْشِ الْمُبِيتِ** کا

ان اللہ	۵۶۰	ہو ازلہ انی	ذوالعزوة	المبتین	۵۵۲
المبتین	۵۶۵	ذوالقوة	ہو ازلہ	ان اللہ	۵۶۳
ہو ازلہ انی	۵۵۳	ان اللہ	المبتین	ذوالعزوة	۵۵۸
ذوالقوة	۵۶۸	المبتین	ان اللہ	ہو ازلہ انی	۵۶۴
۵۶۲	۵۵۴	۵۶۱	۵۵۵	۵۶۷	

آیت مبارکہ کے حد کے مطابق یعنی دہنہا ر
وہ سو کتا عیس مرتبہ بعد از جمع تو
پروردگار عالم رزق بے شمار عنایت فرمائے۔
اور اگر اس مرتبہ کو سفید پارچہ کاغذ پر شک

فلک سوم کا زہرہ ہے، فلک چہارم کا شمس ہے، فلک پنجم کا زرخ ہے، فلک ششم کا شتری ہے، فلک
ہفتم کا زحل ہے۔ **وَاللَّهُ يَكُونُ لَكُمْ رُحْمًا ذُو نَبْرٍ أَسَافًا** کو فلک اٹلس یا
فلک الافلاک کہتے ہیں۔ شرع میں آسمان کی کرسی اور زمین کو اس کی پادشاہی کہتے ہیں۔
آسمان پر خلاق عالم نے بہت سے ستارے خلق فرمائے ہیں۔ ان ستاروں میں کچھ
کیا اکب ہیں اور کچھ ثوابت۔

ثوابت تو وہ ستارے ہیں جو اپنی جگہ پر قائم ہیں اور حرکت نہیں کرتے۔ چنانچہ چند ستاروں
کے ایک جگہ پر تجمیع کرنے سے ایک شکل بن گئی ہے۔ ان اشکال کا نام بروج ہے اور جس قسم کی
شکل بن گئی ہے اس کی مناسبت سے اس کا نام رکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً حمل، ثور، دھنور۔

تھوڑا سا یہ بروج بارہ ہیں جو کہ آسمان پر ہر سمت میں موجود ہیں۔ بلکہ آسمان کو تین سو ساٹھ
تھے جن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کو درجہ کہتے ہیں۔ اور اٹھائیس منزلیں مقرر کی گئی ہیں جس کو
ہندوان چھتر کہتے ہیں۔ ہر برج میں تیس درجے ہیں اور کم و بیش ڈھائی منزلیں۔

میں کیا نہ ہو۔ اسودگی حاصل ہو جو کچھ بھی رزق حاصل ہو اس میں غیر و ہرکت زیادہ ہو۔ اور یہ آیات رزق میں جو کلام مجید میں وارد ہوئی ہیں۔ اگر کوئی شخص روزانہ ان آیات کا ورد کرے یا کبھی اپنے پاس رکھے تو سب رزق ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا ذَرَفْنٰهُمْ یَغْفِرُونَ کُلًّا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكْرِیَّا الْاِحْسَابِ وَوَجَدَ جَنْدَهَا رِیْثًا قَالَ یٰنِزْرَیْمُ اِنَّ لَیْ هٰذَا اَقَالَتْ هٰؤُلَاءِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

قرآن کہتے ہیں۔

احقر آقا۔ جس کتاب کا ساتھ کوئی کتاب قرآن کہے تو اس کو احقر کہتے ہیں۔

تحت الشعاع۔ اگر لفظ دیکھ کے فاصلہ پر تو اس کو تحت الشعاع کہتے ہیں اور بالانفراٹ ہیں۔

حق۔ جب قرآن کتاب سے قرآن کہتے تو اس کو جہاں تا زیرین کہتے ہیں اور ہند و اوس کہتے ہیں۔

ہمد۔ جب قرآن کتاب کے بالمقابل ہوتا ہے تو اس کو ہمد اور استقبال قرہ کہتے ہیں اور ہندوان ہمدناش کہتے ہیں۔

منازل۔ تین سو ساٹھ درجات کو اشیا میں تقسیم کرنے کے بعد ۲۲ درجہ اور چند دقیقہ کا ایک حصہ ہوتا ہے ہر حصہ کو منزل کہتے ہیں۔

نظر تہدیس۔ اگر ایک مندرجہ دوسرے تارے سے ساٹھ درجے کے فاصلے پر ہو تو

اِنَّ يَوْمَئِذٍ مِّنْ لِّسَانٍ يَّغْيِرُ حِسَابًا وَّاُذُنًا وَّاَمَّتْ خَيْرًا اَلَّا يَرْقِيَنَّ قُلُوبُ الْغٰثِرِ
 اَتَّخَذُوا وَاٰلِيَّاهُمْ اَشْعَارًا وَاَلَا يَحْزَنُ وَّهُوَ يَلْعَلُ وَاُوْدُرْتُنَا اَلْعَوْمُ
 الَّذِيْنَ كَاوَلُوْهُمْ يَضْعِفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْمَنِ وَمَخَارِجَهَا اَللّٰهُ بَارِكْنَا
 فِيْهَا فَاَوْكَمَ وَاَيَّدَ كَم يَنْصُرُهُ وَاَزْدَ لَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
 رَبَّنَا اٰتِنَا اَلْغَنَاءَ وَاَجْعَلْ اَقْرَبَ اَمْرٍ مِّنَ الشَّامِ نَعُوْذُ بِكَ اِلَيْهِمْ وَاَمَّا رَقْمُهُمْ

اس کو نظر میں کہتے ہیں۔ (یہ آدمی دوستی کا نظریہ)

نظر تریخ۔ اگر ایک ستارہ (دوسرے سے) تیس درجے کے فاصلے پر ہو تو اس کو

نظر تریخ کہتے ہیں۔ (یہ آدمی دشمن کا نظریہ)

نظر تثلیث۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ایک سو بیس درجے کے فاصلے پر

ہو تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں (دوستی کا نظریہ)

نظر مقابلہ۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ایک سو تری درجے کے فاصلے پر ہو تو

اس کو نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ (دشمن دشمنی کا دلیل ہے)

مسائل۔ یہ تعدادیں انھیں ہیں جب چاند من سنازل میں داخل ہوتا ہے تو حکم خدا

سے دیکھا ہی نیک و بد روحانیت دنیا میں نازل ہوتا ہے۔ لہذا اس وقت میں ویسے ہی اعمال کے

جائیں تو نہایت قوی اثر پڑتے ہیں۔

سنازل کے نام حسب ترتیب ہیں۔ شریفین۔ لطین۔ شریا۔ دبران۔ ہفتہ۔ ذراع۔

فَخَرَجَ مِنْهُمْ خَابِرٌ وَقَدْ خَوَّلْنَا ابْنِ قَيْنَ لِيَجْزِيَهمُ اللَّهُ اُحْسَنَ مَا عَلِمُوا وَيَرْزُقَهُمْ
مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِدُّ مَنْ يَشَاءُ بِخَيْرٍ حِسَابًا قُلْ اَسْبَدُّ وُتُنَ بِمَا لِي قُلْ
اَتَقَاتِي اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا اَتَكُمُ اَمْ اَنْ يَخْشَى تَخْلُقَ ثُمَّ يُعِيدَهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ فَعَرَيْتُمْ اَنْ تَكُونَ عَلَى الَّذِينَ اسْتَغْفِرُوا اَنْ يَخْلَعَهُمْ اِنْفَعُ وَبِحَوْلِهِمُ الْاَوْبَانُ
سَبِّ اِنِّي وَمَا اَنْزَلْتُ اِلَيْكَ مِنْ خَيْرٍ فَتَقَبَّلُوْهُ وَلَوْ كُنْتُمْ لَكُمْ حِسَابٌ اَمِ اِنْ يَكْبُرُ

۳، تیسری منزل ثریا ہے۔ اس میں اعمال طہمت برائے تیسرے فرمایاں مسئلہ و شفاعت امراض
وسلامت سفر و التماس و رجاء (۴) امجد سلامین و خرید و غلام و کینہ و برائے عقد و غریب
۴، چوتھی منزل دبران ہے۔ اس میں مردہ و بدن کرنا۔ مال کا پوشیدہ کرنا۔ غلامت و اسرار
پوشیدہ کرنا۔ کنویں کھودنا۔ نہریں نکالنا خوب ہے۔ اور کسی کام کے لئے بہترین احوال طہمت و
صنعت کو ہرگز نہ انجام دے۔ نہ حاجت طلبی کے لئے بہتر ہے۔

۵، پانچویں منزل ہتھ ہے۔ محزون و امل بہرہ ہے۔ صرت ہر وہ کاتریاق بنائے کیسے
غریب۔ بقیہ تمام اعمال کے لئے نفس ہے۔

۶، چھٹی منزل ہند ہے۔ نہایت عید ہے۔ اعمال محبت ملاقات امراء و سلاطین کے
اعمال اچھے ہوتے ہیں۔ بچا کرنے متفرقین اور شفاعت امراض۔ صلاح و نیک اعمال کیسے
نہایت مبارک ہے۔

۷، ساتویں منزل ذرا ہے۔ نہایت نیک ہے۔ آغاز اور در و خلافت علاج امراض

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَمَا أَلْفَقْتُمْ بِهِمْ مِنْهُمُ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الْكَافِرِينَ وَمَا كَانَ لِلَّهِ يُجْزَى
 مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا إِنَّ هَذَا لَرِزْقُهُ
 مَلَاءَةٌ مِنْ ثَمَارِهِمْ هَذَا عَطَاءُ مَا قَنَطُوا وَإِنْ آتَيْنَا بِكَ بَغْيًا حِسَابُ اللَّهِ مَا عِنْدَ اللَّهِ
 يَنْفَعُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يَرْجِعُكُمْ إِلَيْهِ
 يُخَيِّطُكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اعمال کے لئے خوب ہے ۔

۱۵) پندرہویں منزل مغرب ہے۔ یہ نیک کام سب ایک ہے تمام اعمال دینی اور دنیاوی بہتر ہوتے
 ہیں ہم قاتل کا ترواق احوال کیسا مسطور ہوا ہے نیز نجات و سلامت کے احوال کو بیان کیا ہے نیز بہت سی
 (۱۶) سو پھر یہ منزل نہ بانا ہے۔ مستزاج اعلیٰ سعادت ہے سب گزیرہ اور شفا کے دوا من
 دوغیرہ دشمن کے توغیرہ اعمال بہتر ہوتے ہیں ۔

۱۷) سترہویں منزل اکلیل ہے۔ مستزاج ہے نفع و سعادت کے اعمال کے لئے خوب ہے ۔

۱۸) اٹھارہویں منزل قلب ہے۔ برائے کار ہائے نیک خوب ہے ۔

۱۹) انیسویں منزل شیلہ ہے۔ مستزاج ہے اس میں کسی قسم کا کام نہ انجام دینا چاہیے ۔ خاموشی
 بہتر ہے ۔

۲۰) بیسویں منزل نائم ہے۔ نہایت فرحت و سرور کی ساعت ہے ۔ تمام دینی اور دنیاوی
 کاموں کے لئے بہتر ہے ۔ محبت و سعادت و کیسا و قبول و عطا و ترقی و حرکت کے لئے مل کرنا

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ تَوْكَلِ
شَيْئًا قَدْ سَاءَ وَاللَّهُ يُزِدْكَ مِنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

الْفَتْحُ :- ہر کار بستہ کا کھولنے والا ۔ یہ ہم جلال اور خضر آتش ہے ۔

حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر ہندوؤں کا ستھتر برہنہ پڑھ کر ہاتھ اپنے سینے
پر ملے تو عقلت دل سے دور ہو اور ہم کو پیش آئے عمل ہو ۔

۱) تمنا اور سارکٹ ہے ۔

۲) کیسوی منزل بلند ہے جس میں جو شخص بوجہ اعمال کے کام اپنے جرتے ہیں ۔

۳) بایسوی منزل سحر و ابر ہے ۔ جس میں وہاں کے سراف ایک کاموں کے کام کو

کام نہ انجام دینا چاہیے ۔ دنیہ اور اسرار کے پرشیدگی کے کام اپنے جرتے ہیں ۔

۴) تیسوی منزل سحر و ابر ہے ۔ مقول المزاج ہے ۔ برائے اور نیک و بہتر ہے ۔

۵) چوبیسوی منزل سحر و ابر ہے ۔ نیک اور مقول ہے ۔ کل اعمال درست ہوتے

ہیں ۔ محبت و اصلاح طلب رؤسا اور بادشاہوں سے حصول منفعت کے اعمال کرنا چاہیے

۶) پچیسوی منزل سحر و ابر ہے ۔ اس میں کما حقہ کامل نہ کرنا چاہیے ۔ پورا نہیں ہوتا

اور تمام بھی ہو جائے تو اچھا نہیں ہوتا ۔

۷) فرغ المقدم ہے ۔ تمام نیک کاموں کے لئے خوب ہے ۔ علی الخصوص کجبت و شہوت و

کشاوگت طلب معاجد و امراض و فحاشات سلاطین کے اعمال اچھے ہوتے ہیں ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اشارہ شب و روز میں اتنی ہزار
سات سو تیرا سو مرتبہ پڑھے تو فتح و کثا و کمال حاصل ہو۔ عالم غیب سے فتوحات و نظائر
ہوں۔ لیکن بعد ختم ریاقت پانچ سو مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اور شیخ ابوبکر علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم سالکوں کے لئے مناسب ہے۔ جو شخص کثرت
سے اس اسم کا ذکر کرے تو پروردگار عالم ایوب فتوح کثا وہ فرما دے اور جو شخص دو
رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں ہمد سورہ حمد سورہ یسین اور دوسری رکعت میں ہمد سورہ

۲۶۰، سالیسویں منزل (فرح) پڑھے، جب تک اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو جہانگاہی اور
فساد و کد و عینیت نازل ہوتی ہے۔ ہر روز اس کی شہادت کا بے شک و ناہنجیر و غیر
کے قریب کا کھٹنا اچھا ہوتا ہے۔

۲۸۰، اٹھائیسویں شاہنیت نیک ہے۔ فلسفات اور تمام نیک اعمال صنعت کیسیا و
سفر و شادی و جدت و سرور کے تمام کاموں کے لئے خوب ہے۔ اور امراء و رؤسا
کی تسخیر کے اعمال میں نہایت خوبی کے ساتھ سونامی ہوتے ہیں۔

میں نے اس نسخہ میں اختصار سے کام لیا ہے۔ صرف وہ ضروری باتیں درج کی
ہیں جن کی اعمال میں اشد ضرورت تھی۔

بن احباب کو بالتفصیل ملاحظہ فرمانا ہو وہ ارشادات شیخ مذکور کی
جانب توجہ فرمائیں۔

فاتحہ سورہ تبارک للذی۔ اس کے بعد پارسو نواسی مرتبہ اہم مبارک الفتحا کو پڑھ کر

۸۵	۱۰۹	۱۰۲	۱۰۰	۹۳
۱۰۵	۹۸	۹۱	۸۸	۱۰۷
۹۴	۸۶	۱۱۰	۱۰۳	۹۶
۱۰۸	۱۰۱	۹۹	۹۳	۸۹
۹۷	۹۵	۸۷	۱۰۶	۱۰۴

اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر تمام شکلات

میں آسانی پیدا ہو۔ صلوات برآویں۔

خفیہ اور اشافی حال ہو۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص

اس اہم کا ذکر کرے اس کو لازم ہے کہ اپنے

نفس کا عتاب کرے اور شانے مل میں روزہ و تلاوت سے شب و روز کام لے اُن کی

آن میں جس وقت بھی خداوند عالم کو منظر ہو گا سب دروازہ فتوح کے کشادہ فرما دیگا۔

اللہ اس اہم کی دعوت اعلیٰ و مطرب کے مطابق ہونی چاہیے۔

اور اگر اس قلعہ اور اہم رزاق کو فکر تلاوت کی جادے یا شراعتی یا فتنہا تو

درتق بے شمار حاصل ہو۔

اور ہر اے سر دہست کے یافتاہ لَقِیْتُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ مَنِي فَتَحْتُ يَافَتَا ح

کو بزرگ مفتی پرماد کے مطابق پڑھ کر کھلانے تو کشادہ ہو۔ اور اگر ان قیامت کو باہر طری

لکھ کر بازو پر باندھے تو قادر ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا

مَبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیَجْعَلَ لَكَ خَیْرًا وَّ

یَعْلَمَ یَا لَیْلَہِ اِنَّا اَمْسَلْنَا وَیَمْسِرُ لَكَ اللّٰهُ لَعَنَ اَعْبَزُ قَزَاہُ وَیَسِّرُ لَكَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ اِذَا جَاءَ لَعْنُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِی دِیْنِ اللّٰهِ

أَفَوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَتَذَكَّرْ فَاسْتَعِظْ إِنَّكَ كَانَ قَرْبًا مِنْ أَيْدِيهِ
 أَنْ خَلَقَ كُلَّهُمْ مِنَ الطَّنْبُكَةِ أَزْوَاجًا فَتَشْكُرُوا لَهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ فُودَةً وَرَحْمَةً
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُفَكِّرُونَ أَدْخَلُوا عَلَيْهِمُ الْأَبَابَ فَإِذَا دَخَلُوا
 فَإِنَّهُمْ خَالِدُونَ فَفَتَحْنَا الْأَبَابَ السَّمَاءَ وَجَاءَ فَتُحِيهِمْ وَفُتِحْنَا الْأَرْضَ مِنْ خِزْوَانًا نَالَتْهَا
 الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ عَلَيْهِمْ نَبَأُ أَسْرَ عَلِيٍّ صَدْرِي وَفُتِحَتْ أَمْرِي وَأَخْلَلْتُ عُنْدَهُ
 مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ قَوْلِي وَفُتِحْنَا بَعْضَهُمْ يُؤْمِنُونَ فِي بَعْضٍ وَفُتِحَ فِي الْقُرْآنِ
 فَبَيْنَمَا هُمْ يَحْكُمُونَ كَذَلِكَ خَلَّتْ لِفُلَانٍ ابْنُ فُلَانٍ مِنْ فُلَانَةٍ بِنْتُ فُلَانَةٍ
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
 رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ
 الْعَلِيمُ .

اور اگر آیہ مبارکہ ما یفتح الله لکنا من رخصۃ فلو تمسک لہا وما تمسک
 فلا عزیز لہ میں بعد ہ : وهو الخوف والہیکم کی تلاوت کرے تو ابواب غیر مفتوح
 ہو جائیں ۔

اور اگر آیہ مبارکہ ربنا فتح بحیبنا و بین قلوبنا یا فتحی و انت حیو النفا یفتح
 کی تلاوت کرے تو پروردگار عالم فتوح حرب اور قوم کی سرداری عطا فرمائے ۔
 اور اگر آیہ مبارکہ نصر بن اللہ و فتح منی و بیت کو روزانہ بعد اعداد و تلاوت کرے
 تو پروردگار عالم فتح و غیر ذی عنایت فرمائے اور تمام امور میں خیر و صلاح

ماصل ہو ہر قسم کی بندشیں ٹوٹ جائیں۔ بہت د آسانیاں جنیب سے نمودار ہوں۔

اور اگر ایز مبارک و عظیمہ مغاریہ العقب لا یعلمہا الاھوہ و یعلمہا فی الہ
و البقیہ و ما لکھ من و ذرقہ الا یعلمہا حبیبہ فی ظلمت الودھ لاسطیب
و لا یابسی الا فی کتاب قبین کو چاہے کتاب پر تحریر کر کے سر ہانے رکھ کر سو جائے اور
ذکر کر کے تو پروردگار عالم جو بھی مقصد پر خواب میں مکشوف فرما دے۔ اس آیت کو آیۃ
مغاریہ کہتے ہیں۔

الْعَلِیْمُ ۱۔ برہنہ سے باخبر۔ یہ اسم جمالی اور صغریٰ کی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں

اس اسم کو بہت پڑھے تو پروردگار عالم خزانہ علم سے سرفراز فرمائے۔

اور اگر چاہے کہ امر چنباں سے آگاہ ہو تو نین شب بعد متعاقب و شوق کے دلا دلا کر نماز
ادا کرے اور بعد نماز نماز ایک سو پچاس مرتبہ اس اسم کا تکرار کرے اس کے بعد بہتر خواب پر
جائے اور برابر صلوٰۃ پڑھتا رہے اور سو جائے۔ پس عالم خواب میں انگشتر امر سو جائیگا
اور اگر چار سو پچاس مرتبہ روزانہ اسم مبارک کو اور پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو

ل	ی	م	ع
م	ع	ل	ی
ع	م	ی	ل
ی	ل	ع	م

برکات و شکر آسان ہو۔ صفائی ظاہر و باطن
ماصل ہو۔ اور اگر اس اسم کے ربڑ حوی کو
تحریر کر کے اس چم کو پہنائے جو بونٹ ہنوت
ہوئے۔

اور شیخ بونی جلیبا فرمایا ہے کہ اس ام کی ریاضت کا یہ طریقہ ہے کہ چالیس روز کی غفلت اختیار کرے اور بعد میں صریح کے برابر بائیس ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو پھر دو گار عالم عظم ظاہر و عظم باطن سے بہرہ مند فرمائے اور ہر شخص کی حقیقت اقسام و نسب سے ہر ایک کے تعلق سے ہوئے امام ہو جائے۔

اگر اس ام کے مرید کو ہلکے کھنڈہ کی کوڑا مارا تو ذہن ہو۔ اور روح فقرہ یا طلاق پر تحریر کر کے کسی علم کا حامل اپنے پاس رکھے تو تمام غلافوں میں اس کی قدر بلند ہو مشہرت عاترہ صافہ حاصل ہو۔ اور اگر کوئی شخص اقلیم تکلیف کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ وہ تباہ کرے ہر مقصد میں کامیاب ہو جائے اور غافل و غافل کے اسرار اس پر کشف ہوں۔

الْقَابِضُ : روکنے والا۔ متعلق کے وقت اپنی حکمت کے سبب فقرہ یا طلاق کے ذوق روکنے والا۔ اور تابعی وہ ہے جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا ہے۔ یہ اسم بزرگ اور غنیباری ہے۔

جناب امام علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی سے ڈرتا ہو یا دشمن قوی ہو جس سے خوف جان لاحق ہو تو اس اسم کو تین شب متواتر بہ نیت ادا کرے دشمن پڑھے۔ دشمن مقہور ہو اور مقصود حاصل ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے اگر چالیس روز روزانہ فقرہ پڑھے کہ کھلے تو خداوند تعالیٰ خوف جوع اور غلاب تیرے امین فرمائے۔

یہ وہ اسم ہے کہ اس کی قوت سے فرشتہ موت تبصر اور روح کرتا ہے۔ اگر کوئی غفلت کرے

کرے تو اس کی شکلیں آسان ہوں اور قوت زیادہ ہو۔

اس نام کی دعوت بطریق شیخ برنی حلیہ اترمہ بارہویہ ہے۔ نزد شیخ مذکور حد تک سیر
دو ہزار سات سو نواد میں عدد متوخر یا پانچ ہزار چار سو بیس ہیں۔

اور بطریق شیخ مغرب فریوم اعلیٰ و تکبیر دو ہزار سات سو نواد میں عدد متوخر یا پانچ ہزار چار
سو اٹھارہ ہیں۔

آلبا سبط : روزی کشا دہ کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور شرفیاد کا ہے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر برتت صبح دس مرتبہ ہاتھ جھیل کر یا قابیض
کئے اور چہرے پر لگے تو حق تعالیٰ اسی کا محتاج نہ کرے۔ مذق کشا دہ ہر دم و ام و دہ ہو۔

اور اگر کوئی شمس سنگدست ہو اور دھنلا ہو بلائے فقط ہو تو اس اسم کا ذکر کرے ۱۰۰

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ تین شہادہ روز حد تک سیر سے پڑھے اللہ اس اسم کے مرتب
کو چار در چار میں اعلیٰ سفید پر لکھ کر پیش تجارت رکھے اور اس پر نظر رکھے رزق کش دہ ہو

۲۲۴۰	۲۲۴۱	۲۲۴۲	۲۲۴۳
۲۲۴۴	۲۲۴۵	۲۲۴۶	۲۲۴۷
۲۲۴۸	۲۲۴۹	۲۲۵۰	۲۲۵۱
۲۲۵۲	۲۲۵۳	۲۲۵۴	۲۲۵۵

اور اگر گین نقرہ پلکوں تک سیر نقش کر کے
ہاتھ میں پھنچے خوشحال و توانگر ہو جائے۔

اور حد تک سیر ہاتھ شیخ مغرب علیہ اترمہ
چار ہزار تین سو بیس ہیں۔ اور مرتب بطریق

شیخ مذکور اس طرح پڑ کرنا چاہیے۔ اور بعد اتم دعوت دو سو بائیس مرتبہ روزانہ تلاوت
کرنی چاہیے۔

اور شیخ بونی عبید الرحمن نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر طالب صادق اس اسم مبارک کی تلاوت کرنا چاہتا ہے تو اس کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شہوت سے محرم کو حرام سے زبان کو کلام سے نکل کر محرمات سے کان کو خبیثت سے ہانک کر حرام سے دل کو محاسن سے عقل کو خواہش سے اور روح کو کرامت کی طرف اتفاقات کرنے سے اور سر کو خواہش کشف اسرار الہی سے باز رکھے تب اسم کی ریاضت کے لئے خلوت میں داخل ہو۔

بعد ختم ریاضت پر دوسرا عالم حقایق علویات و سفلیات کے اسرار کو روشن فرما دے گا۔ لسان و زبان نذر راست سے روشن ہو جائیں گے۔ قلب نذر ایمان سے متحرک ہو جائے گا۔ اذکار و حتمیہ و غیر حتمیہ پر جانب بے عملی کر دیں گی۔ بعد ہر نماز کے آٹھ سو چوبیس مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہیئے۔

اور اگر یاقا وسط یا قدوس کا ورد کرے تو رزق کثا دہ ہو۔ اہل عالم بخت اور موت کے ساتھ پیش آویں۔

اسد عالم جلیل مرزا محمود ابن ہمدی تبریزی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم مبارک کو تین شب پڑھے درمیان میں ایک شب نافذ دیکر یعنی چھ شب میں تین شب تلاوت کی جاوے ایک ہزار و چار سو چوبیس مرتبہ آخر شب میں پڑھے تو اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت پڑا اور حاجات برآویں۔

یہ عالم بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ستر روز تک روزانہ ہفتونو گلاب اور محسن و اعتقاد خاتم خلوت میں ستر مرتبہ پڑھے اول و آخر سو مرتبہ دوسو شریف پڑھے انشاء

اللہ تعالیٰ تمام حاجات دینی و دنیاوی برآویں۔

میزشام	یروزق	عبادہ	اللہ لطیف
اللہ لطیف	عبادہ	یروزق	میزشام
یروزق	اللہ لطیف	عبادہ	میزشام
عبادہ	میزشام	یروزق	اللہ لطیف

اور اگر ہم باسط اندر دوز کے اعداد میں
کسی انسان کے نام کے اعداد شامل کر کے
نقشہ مربع پڑ کیا جاوے اس طرح کہ آئے
مبارکہ اللہ لطیف عبادہ یروزق میزشام

کا مربع حاصل کئے ہوئے ہو اور یہ نقشہ اس کو پہنایا جائے تو ابواب رزق حاصل توفیق پر
مفتوح ہو جائیں تمام اسد میں خیر و برکت ہے اندازہ ہو۔

اللہ لطیف	عبادہ	یروزق	میزشام
میزشام	یروزق	اللہ لطیف	عبادہ
عبادہ	اللہ لطیف	میزشام	یروزق
یروزق	میزشام	عبادہ	اللہ لطیف

اور بعض بندگان دین نے تحریر فرمایا
ہے کہ اس اسم کا تلاوت اگر اس قاعدے
سے کیا جاوے تو دوست خفیہ حاصل
ہو۔ اس طرح پڑھا کہ اکیس یوم کی خلوت

۱۸	۳۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	اس جگہ	۳۰

مطلبہ ہر کہ

اختیار کرے اور ایک سے ملاقات نہ کرے۔ اور پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز کے
چودھزار مرتبہ کی تلاوت کرے اور بعد نماز عشاء سولہ ہزار مرتبہ پڑھے اور بعض حضرات نے سات
ہزار دو سو مرتبہ تحریر فرمایا ہے۔ اور روزانہ بعد تلاوت اکتائیس مرتبہ نقش تحریر کرے
اور لب دریا جا کر چائیس نقش آٹے میں رکھ کر دریا میں ڈالے اور ایک نقش اپنے ہموار
واپس لے۔ دوسرے دن بعد تلاوت اکتائیس نقش کھجور چائیس ان میں سے اور ایک
جو عامل کے پاس رکھا چاہے اس کو دریا میں ڈال دے اور تیسرا تازہ سے ایک نقش واپس
لے۔ فرمے کہ جب اکتائیس یوم پورے ہو جائیں آخری نقش کو اپنے پاس رکھ لے تو دست

غیب حاصل ہوتا ہے۔
الخافض : کفار کو یہ حبیب اللہ کی شقاوت کے پست لانے والا ہے۔
 جلال اور غرور آتش ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس ام کو ایک ہزار چار سو اکتائیس
مرتبہ پڑھے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔

ادیشیخ بونی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ۔ ام ذکر کے اعداد مضروب کے مطابق
اگر نعت شب کو تلاوت کی جائے تو ظالم ہلاک ہو۔

نیز شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صوفی خصال سے اپنے نفس کو پاک اور
بلند کر دے مگر اس پر اس ام کے اسرار منکشف ہوں گے۔ اس ام کی ریاضت کے
بعد اگر کسی نے بد نظار و قبولیت عامہ حاصل ہوتی ہے۔

اور عامل اس عمل کا جس حاکم و ظالم کے دروبر بجائے گھاٹا کم ذلیل ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص اس اہم کو ستر داخل کے ساتھ مریج میں پڑ کر کے پہن لے اور تد مقابل

سے لڑے صحیح پادے۔

اور شیخ مزہب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عین روزہ رکھے اور جس حلال سے اقطاع کرے

اور تینوں دن بلا تقار و اس اہم کو پڑھے۔ روز چہارم بھی مفذہ رکھے اور خلوت میں دو رکعت

نماز ادا کرے اور برائے دفع اعدا ستر ہزار مرتبہ اس اہم کی تکرار کرے جس وقت ذکر

تمام ہو مجھ رہ گیا جاوے اور دفع دشمن کے لئے دعا مانگے دشمن دفع ہو۔

اور دفع اعدا کے غلظت ظالم اور اہل کفر جو نے شر و دشنام کے بغین فقرہ پر اعدا کو کندہ

کر کے ہاتھ میں پتے اور اعدا کے مطافہ ذکر کرے وہیں دھڑلھو دھڑلھو شمشیر شمشیر سے

انشاء اللہ تعالیٰ۔

الترافع :- رفعت دینے والا۔ مومنین کے سروں کو بہ سبب ان کی سعادت کے

بلند کرنے والا۔ یہ اہم جمالی اور منہربا دی ہے۔

حضرت امام حبیبہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ در نیم شب یا در نیم روز اس اہم کی

عادت کرے تو ہر روز کا دھام خلق میں عزیز و کرم کر دے اور تو انگری مطافہ فرمے۔

اور اگر کوئی شخص اہم کی دعوت کو یکا لائے تو دولت دن بدلنا فریاد ہو۔

شیخ مذکور نے فرمایا ہے کہ اس کی تلاوت اہل جاہ کے لئے مناسب ہے۔

اور اگر کسی کے پاس اسباب مشیت نہ ہو یا حقیر ہے اعتبار ہو اہل دنیا ذلیل سمجھتے ہوں

یا حاکم کی نگاہوں میں غیر مستبر ہو یا کسی ترقی کا خواہاں ہو لیکن موانع حاصل ہوں اس کو چاہیے کہ
اس اسم مبارک کو فوجد و تکبیر کے ساتھ تلاوت کرے اور لازم و عزائم بہادت کے ساتھ انشاء
اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو اور احادیث تکبیر مع عدد و تواتر اٹھارہ سو چھیاسٹھ اور فوجد و تکبیر
سولہ ہزار سات سو چار سو نوے

اور اگر ایک سو بیس روز کی دعوت کو بجالائے تو ایسی رفعت بلندی حاصل ہو کہ جس میں
زوال نہ آئے۔

اور شیخ منربا علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ احادیث تکبیر کے مطابق دعوت کو بجالائے اعداد:
تکبیر چار صد و دواۓ بقول شیخ منربا علیہ الرحمہ چار سو ستتر ہیں۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ایک
ہزار تین مرتبہ ایک ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے لیکن اگر اس وقت غلوٹ

۱۶	ف	ع	س
ع	س	ا	ف
س	ع	ف	ا
ف	ا	س	ع

کو باہتمام خالص بجالائے۔ اور اس نقش
روز کو لوح طلا یا نقرہ پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھے اور بوقت دعوت لوح کو پیش
سجادہ رکھ کر تاختم ذکر لوح پر نگاہ رکھے

یا کہ اس میں توبیت کے آثار نمود پیدا ہو جائیں۔ اور اگر کسی پر روزی کے دروازے بند ہو جائیں
تو اس کو چاہیے کہ اسم داخ کا ذکر شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ روزی کشادہ ہوگی۔

اور اگر غنیف و زار ہے یا تحصیل علم میں کوشاں ہے تو اس اسم کی برکت سے پردہ و گہر عالم
توت اور علم عطا فرمائے۔

المعنی : عزت دینے والا ۔ یہ اسم جمالی ہے اور منہر خاکی ہے ۔

جناب امام علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سوسترہ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ عزت و بزرگی عنایت فرمائے اور رزق کثا وہ ہو ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اسم کا معنی کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ عیسائی مخلوقات اور علی الخصوص منتقدین و پرہیزگاروں کو عزیز رکھے پروردگار عالم کی عظمت و جلالت سے ہر وقت لڑی رہے تاکہ پروردگار عالم دونوں مقام دنیا و آخرت میں عزت بزرگی دے اس اسم کے اثر سے برائے خداوندی و شہرت جاتہ و خاتہ حاصل ہوتی ہے ۔

شیخ کوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ شبائے جمعہ و شنبہ ^{الایام} شام ^{الظہر} اگر کوئی شخص اکتیس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ خوف خلق کو دل سے دور فرمائے اور اس کا شکوہ و بیعت درمیان حکام اور اکابر و وزرا اور سلطانین میں قائم کرے ۔

اگر شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص صائب و عزت و بقاء و بزرگی ہو تو شراٹا کی پابندی نفوی و پرہیزگاری صوم و عزلت اور نچی امید کے ساتھ جو کہ اس دعوت کے لوازمات خاص ہیں دعوت کو بکلائے ۔ اور اس اسم مبارک کو بائیس نوح یا عزیقزی یا متحیر پر روز ہفت عدد گمیر کے ساتھ پڑھنا شروع کرے اور ہر شب سہ عدد گمیر کے ساتھ تلاوت کرے ۔ بقول شیخ بزرگ چلہ ہزار تین سو چھیانوے مرتبہ دن میں اور ایک ہزار آٹھ سو چھیانوے مرتبہ شب میں ۔ تاکہ شب و روز میں دس عدد گمیر کی تعداد پوری ہو جائے ۔

اور دوزخ میں داخل ہونے سے بچنے کے لیے اس مرتبہ یا غیریٰ مَحْبُورٌ عِزِّیٰ بِمُزِیْقٍ پڑھے
اس مرتبے سے دعوتِ کبرجی ملائے۔ درتغیر بھی اسی اسم سے کہ جاتی ہے۔ اور اکثر انتخاب نے اس
اسم سے تفسیر ترکی نسبت تحریر فرمایا ہے۔

اس مبارک آئینہ سے طریقہ دعوت کا حاملانِ علم نے اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ترک حیرانات
کے کم کھانے کی عادت ڈالے اور باطنِ دوزخ کی خلعت اختیار کرے۔ شب و روز میں دس
ہزار مرتبہ پڑھے۔ زیادہ تردد میں پڑھا کرے اس وقت میں سخن کم کرے اور فضول گوئی سے
دور رہے۔ کسی کام کو انجام نہ دے، آدمیوں میں نہ بیٹھے، اور جس وقت مراد حاصل ہو ایک
ہزار دوسو مرتبہ سے کم نہ پڑھا کرے۔

اور صاحبِ دعوت پر لازم ہے کہ خاص نکستی لقمہ پر نقشِ اَللّٰہِ اَکْبَرُ لکھائے اور اگر

۸۰	۹۴	۹۰	۸۷
۹۱	۸۶	۸۱	۹۳
۸۵	۸۸	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۴	۸۹

۸۰	۹۴	۹۰	۸۷
۹۱	۸۶	۸۱	۹۳
۸۵	۸۸	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۴	۸۹

نقش عددی بھی تحریر کرے تو بہت بہتر ہے۔ دوزخ و نقش یہ مہیا۔ اور پاپیے کو نقشِ باہرات
کنندہ کئے جائیں اور جہد میں ہمیشہ تقویٰ کو اپنا شعار رکھے۔ تو پروردگارِ عالم ہر امر میں عزیز
گردانے۔ عالمِ غیب سے درپائے خیر کشادہ ہوں اور تیری عالمِ صودت و عالمِ سنی میں

حاصل ہو ورمیان خلاق عزت و حرمت حاصل ہو۔ نصرت و ظفر مراد رکاب ہر تمام دشمنان
مستہور پہلا اولیٰ عزت و تعالیٰ عامل کو منسوبیت قریناً کا ہنٹے فقرہ و دغا کن عالم و ذرا ان دنیا
عنایت فرمائے۔ علو جاہ و بغیر قلوب و ذرا و اکابرین حاصل ہو۔ صاحب دعوت مجاہد
و غرائب طاقت فرمائے۔

اس اسم کے صفات و برکات کا انہماق و توفیق انسانی سے بالاتر ہے۔ حرف تعریف کے
ساتھ پڑھنا چاہیے اور درمیان دعوت چنانچہ یا عزیز یا احسن اعزتی بقا قلہ
اور ہر شب چار دم و خلوت پاکیزہ بمقام شریف خوشبو آتش پر کشا کسے اور ہر دم
رہے اور طاعت و بندگی کے کیونکہ یہ اسم اس اسم کی جگہ کے تصور کا ہوتا ہے۔ مجاہد و غرائب
طاقت کسے۔ تاکہ بصورت خوشبو پیش صاحب دعوت و اولیٰ ہو۔
ان آیات مذکور میں نقل بہت کرے لیکن آید و اس یا خانہ خلوت میں غرض رکنا چاہیے۔
ان آیات میں جاہ مانے سینہ پہنے اور شرائط پہنکھا رکھے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تغیر قرار کرنا چاہے تو اس پر لازم



ہے کہ اس ہر کوئی فقرہ پر جس کا ذہن چار
شکل سے کم نہ پڑنٹش کرے اور شب
پہلے دم میں بعد بہت مدشن کرے اور
درد بخور سے کور و غسل دیا کرے۔ اور

اس طرح کو پیش جاننا رکھے اور اپنی نظر کماں ہر پر رکھے تو مقصود بہت جلد حاصل ہو۔

اور بعد حصول مقصد اس لوح کو پانی یا شربت میں ڈال کر وہ پانی جس انسان کو چلائے جبت کرنے لگے اور مطلع ہو اگر شک یا مہرباویان پر اس لوح کو رکھے پھر کب انسان کے نام پر اس کا بخود کرے ہے قرار ہو۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس عمل کا تجربہ کیا گیا جو خطا نہیں مکتا تجربہ ہے اور اس ہر کو زمان اور نام پاکستان سے پوشیدہ رکھے۔

بزرگ موصوف نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ تیز قرینہایت شکل ہے۔ جلاصفت سے فیضیاب جزا ملے وہ ہے قیامی پروردگار عالم پر منحصر ہے۔ لیکن تیز قرینہ کا نام ہے۔

(امثلہ) : ظلم کی پہلی ایسی کیفیت کے ذیل کرتے والا۔ یہ دم جلائی اور منحصر آتش ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی مظلوم اس اسم کی تلاوت کرے تو ظلم ظالم سے ہمیں ہو۔

شیخ جلال الدین محمود تبریزی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر دشمن قوی ہو جاہل و ظالم ہو۔

جس سے خوف جان ناحق ہو تو دوسرے کال کر کے دیوکت نماز پکارتے اور بعد سلام بجا دے۔

میں جا کر سہتر مرتبہ اس اسم کو متفرع و زاری پڑھے حق تعالیٰ اپنے ان میں رکھے اور دشمن کو

شیخ مغرب نے فرمایا ہے اگر دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ہاتھ میں قید ہو اور خوف قتل ہو

یا دشمنان شہر کا محاصرہ کئے ہوں اور ان کے دغا کرنے سے عاجز ہو تو اب سفارقت بھی

نہ ہو تو کتیس روز تک اس اسم کا ورد کرے اور ہر شب روز میں اس ہزار مرتبہ بریت

دغا دشمن پڑھے بس دشمن مغرور ہو اور اگر چاہیے دغا دشمن دغا کرے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا سرچ لکھ کر اپنے پاس

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵
۱۹۷	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۶
۱۸۷	۳۰۰	۱۹۳	۱۹۰
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹

رکھے اللہ شبنو کو آگ پر بندش کرے اور اس اسم کی تلاوت کرے تو جو شخص دیکھے میٹھ ہو اور اگر بادشاہ اس علی کو بجالانے تو تمام سرکش اس کے میٹھ ہوں۔ تقدیر و منزلت زیادہ ہر دشمن ہلاک ہوں۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اس اسم سے تیسرے عطار کی بابت ہے۔ اگر کسی شخص کو منظور ہو کہ عطار کو گنہگار کرے تو عظیم الحکم کے ساتھ نوے روز کی خلوت اختیار کرے اور شرائط دعوت کو تمام دیکھا جائے۔ نوے دن میں ملک و عمارت و گھر و گھر کا ہر جگہ
 اور شیخ شہاب الدین مہروردی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تیسرے عطار کو کی جاتا ہے تو ساتھ روز کی خلوت اختیار کرے اور اس ہزار مرتبہ روزانہ یا مائڈل نقل جیسا کہ جیندیا
 وَصْفِي جَوْزِيہ وَصْلَعَانِيہ کی تلاوت کرے اور ان پیام میں کوئی دوسرا وظیفہ یا عل ہرگز انجام نہ دے اور جبرہ خلوت میں کسی دوسرے شخص کو آنے نہ دے اور ہر ماہ بجز
 چوکی سپاہیہ نیار کرے اور ہر ماہ یہ پر اسم مذکور کو تحریر کرے اور بالائے چوکی اسم مبارک
 اللہ تحریر کرے اور زیر میں چوکی بخور روشن کرے اور سوا فریدیات ضروریہ کے سبج کو
 جبرہ سے باہر نہ آنا چاہیئے۔ در آخر دعوت ملک عطار و بصورت ملک میر غور و خوش
 و مٹھ خانہ خلوت میں کنارہ حصار حاضر ہوگا اور صاحب دعوت کو خردہ مبارک دیجگا

ادرا طاعت و تسبیح کو قبول کرے گا۔

اس کے بعد حال کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے ملک عطار کے بتلائے ہوئے
تہ عارے کے مطابق اس سے ملاقات کرے۔

اس ریاضت کے حال میں بہت سی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔ زبان سے علم و ہنر کی
بائیں ادا ہوں گی جس کو سن کر غلطائے زمانہ تنجب کریں گے۔ حق سبحانہ و تعالیٰ عزیز و محترم
مردانے گا۔ تمام ذلت و خواری دور ہو جائے گی اور حال کے ایک اشارے پر ذیل عزیز
ہو اور عزیز ذیل ہو۔ گدایا و شاہی کے درجے پر فائز ہو اور بادشاہ گدایا ہو جائے۔

الستیعاج:۔ جو حال کلمۃ السلام پر ایم جمالی اور شمع و شمش ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کو تلاوت
کرے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

ابن قیمین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا اٹھارے تو اپنی زبان اور کان کو
درد و غیبت اور نفس سے محفوظ رکھے۔

شیخ ابوالعباس احمد نے فرمایا ہے کہ برائے عمرانی گوش بروز شہباز اس اسم کو
کلیکر رغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالے عمرانی دفع ہو۔ اور اگر قبل حاجت یا مسیح
یا عبیر کو چننا۔ بار بکے اور دعا مانگے تو قبول ہو۔

اور اگر شریف قمری انگشتری پر نقش کر کے پہنے اور تلاوت میں کثرت اختیار کرے
تو قبول القول اور مستجاب الدعوات ہو جائے۔ فتوح بے شمار حاصل ہوں۔

اور اگر چار سو بیاسی مرتبہ یا ستمین یا بصیرت کی تلاوت کرے تو ہرگز کسی محتاج نہ ہو۔
 کسی اور میں دوا نہ ہو پریشانیوں دور ہوں صفائے باطن وجلائے قلب حاصل ہو۔
 ان اسماء کے خواص ہائے عظیم جو اہل القرآن اور جن ہر صغیر میں مندرج ہیں جو شخص
 بالتفصیل احکامات چاہتا ہو کتبہ نہ کردہ کی جانب رجوع فرمائے۔

معاذ اللہ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اگر روزانہ بعد نماز صلاحتیں مرتبہ **فَیُکْفِیْکُمْ**
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہے تو پھر درگاہ عالم آیہ مبارکہ کی برکت سے تمام دن بہتات سے
 کفایت فرمائے۔

اور اگر کوئی شخص ہر نماز واجب کے بعد **اَللّٰهُمَّ** کہے یا دعوت کے ساتھ تو خدا کا دور ہر اور
 تمام مقاصد بقدرت مسیح پندے ہوں۔
 اور اگر ایک ہزار مرتبہ و زائد تلاوت کرے تو سوال کرنے کی حاجت باقی نہ رہے۔

۶۶۶

فَیُکْفِیْکُمْ	اللّٰهُمَّ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
الْعَلِیْمُ	السَّمِیْعُ	اللّٰهُمَّ	فَیُکْفِیْکُمْ
اللّٰهُمَّ	فَیُکْفِیْکُمْ	الْعَلِیْمُ	السَّمِیْعُ
السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَیُکْفِیْکُمْ	اللّٰهُمَّ

اور اگر شرف آفتاب میں اس نقش رجب
 کو وضع کر کے اپنے پاس رکھے تو خلق میں عزیز
 ہو۔ اور جو میری دعا پر مسرت شری میں جبکہ
 شمس و قمر میں نیک نظر ہو۔

نقش مذکورہ تحریر کر کے اور معطر کر کے

کلاہ میں رکھے مقرب ملائین ہو غلائی میں مکرم ہو جو دیکھے عزیز رکھے۔ کفایت بہتات ہو
 جس کام کی طرف توجہ کرے انجام کو پہنچے۔

اور سید حسین اخلاقی علیہ الرحمہ نے اس آیت کریمہ کے خواص میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی تنگ

۷۹۹

۲۲۴	۲۲۸	۲۳۱	۲۱۷
۲۳۰	۲۱۸	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۹	۲۳۳	۲۲۶	۲۲۲
۲۲۷	۲۲۱	۲۲۰	۲۳۲

دست پر ادائیگی وال رکھتا ہو تو خدا ربی ہو

وہ بیش کیفیت ہو تو اس مربع کو جو کہ عددی

ہے تحریر کر کے موسم بہار کے بامائے سرکار

یا عمار میں رکھے تو پروردگار عالم قرض ادا

فرمائے۔ کاروبار میں کٹ دگی پیدا ہو۔

شیخ مخرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آیت کریمہ کی تلاوت کرے تو ہرگز

اس کو خلوت ملے باہر آنے لگا۔ ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵} ^{۳۶۶} ^{۳۶۷} ^{۳۶۸} ^{۳۶۹} ^{۳۷۰} ^{۳۷۱} ^{۳۷۲} ^{۳۷۳} ^{۳۷۴} ^{۳۷۵} ^{۳۷۶} ^{۳۷۷} ^{۳۷۸} ^{۳۷۹} ^{۳۸۰} ^{۳۸۱} ^{۳۸۲} ^{۳۸۳} ^{۳۸۴} ^{۳۸۵} ^{۳۸۶} ^{۳۸۷} ^{۳۸۸} ^{۳۸۹} ^{۳۹۰} ^{۳۹۱} ^{۳۹۲} ^{۳۹۳} ^{۳۹۴} ^{۳۹۵} ^{۳۹۶} ^{۳۹۷} ^{۳۹۸} ^{۳۹۹} ^{۴۰۰} ^{۴۰۱} ^{۴۰۲} ^{۴۰۳} ^{۴۰۴} ^{۴۰۵} ^{۴۰۶} ^{۴۰۷} ^{۴۰۸} ^{۴۰۹} ^{۴۱۰} ^{۴۱۱} ^{۴۱۲} ^{۴۱۳} ^{۴۱۴} ^{۴۱۵} ^{۴۱۶} ^{۴۱۷} ^{۴۱۸} ^{۴۱۹} ^{۴۲۰} ^{۴۲۱} ^{۴۲۲} ^{۴۲۳} ^{۴۲۴} ^{۴۲۵} ^{۴۲۶} ^{۴۲۷} ^{۴۲۸} ^{۴۲۹} ^{۴۳۰} ^{۴۳۱} ^{۴۳۲} ^{۴۳۳} ^{۴۳۴} ^{۴۳۵} ^{۴۳۶} ^{۴۳۷} ^{۴۳۸} ^{۴۳۹} ^{۴۴۰} ^{۴۴۱} ^{۴۴۲} ^{۴۴۳} ^{۴۴۴} ^{۴۴۵} ^{۴۴۶} ^{۴۴۷} ^{۴۴۸} ^{۴۴۹} ^{۴۵۰} ^{۴۵۱} ^{۴۵۲} ^{۴۵۳} ^{۴۵۴} ^{۴۵۵} ^{۴۵۶} ^{۴۵۷} ^{۴۵۸} ^{۴۵۹} ^{۴۶۰} ^{۴۶۱} ^{۴۶۲} ^{۴۶۳} ^{۴۶۴} ^{۴۶۵} ^{۴۶۶} ^{۴۶۷} ^{۴۶۸} ^{۴۶۹} ^{۴۷۰} ^{۴۷۱} ^{۴۷۲} ^{۴۷۳} ^{۴۷۴} ^{۴۷۵} ^{۴۷۶} ^{۴۷۷} ^{۴۷۸} ^{۴۷۹} ^{۴۸۰} ^{۴۸۱} ^{۴۸۲} ^{۴۸۳} ^{۴۸۴} ^{۴۸۵} ^{۴۸۶} ^{۴۸۷} ^{۴۸۸} ^{۴۸۹} ^{۴۹۰} ^{۴۹۱} ^{۴۹۲} ^{۴۹۳} ^{۴۹۴} ^{۴۹۵} ^{۴۹۶} ^{۴۹۷} ^{۴۹۸} ^{۴۹۹} ^{۵۰۰} ^{۵۰۱} ^{۵۰۲} ^{۵۰۳} ^{۵۰۴} ^{۵۰۵} ^{۵۰۶} ^{۵۰۷} ^{۵۰۸} ^{۵۰۹} ^{۵۱۰} ^{۵۱۱} ^{۵۱۲} ^{۵۱۳} ^{۵۱۴} ^{۵۱۵} ^{۵۱۶} ^{۵۱۷} ^{۵۱۸} ^{۵۱۹} ^{۵۲۰} ^{۵۲۱} ^{۵۲۲} ^{۵۲۳} ^{۵۲۴} ^{۵۲۵} ^{۵۲۶} ^{۵۲۷} ^{۵۲۸} ^{۵۲۹} ^{۵۳۰} ^{۵۳۱} ^{۵۳۲} ^{۵۳۳} ^{۵۳۴} ^{۵۳۵} ^{۵۳۶} ^{۵۳۷} ^{۵۳۸} ^{۵۳۹} ^{۵۴۰} ^{۵۴۱} ^{۵۴۲} ^{۵۴۳} ^{۵۴۴} ^{۵۴۵} ^{۵۴۶} ^{۵۴۷} ^{۵۴۸} ^{۵۴۹} ^{۵۵۰} ^{۵۵۱} ^{۵۵۲} ^{۵۵۳} ^{۵۵۴} ^{۵۵۵} ^{۵۵۶} ^{۵۵۷} ^{۵۵۸} ^{۵۵۹} ^{۵۶۰} ^{۵۶۱} ^{۵۶۲} ^{۵۶۳} ^{۵۶۴} ^{۵۶۵} ^{۵۶۶} ^{۵۶۷} ^{۵۶۸} ^{۵۶۹} ^{۵۷۰} ^{۵۷۱} ^{۵۷۲} ^{۵۷۳} ^{۵۷۴} ^{۵۷۵} ^{۵۷۶} ^{۵۷۷} ^{۵۷۸} ^{۵۷۹} ^{۵۸۰} ^{۵۸۱} ^{۵۸۲} ^{۵۸۳} ^{۵۸۴} ^{۵۸۵} ^{۵۸۶} ^{۵۸۷} ^{۵۸۸} ^{۵۸۹} ^{۵۹۰} ^{۵۹۱} ^{۵۹۲} ^{۵۹۳} ^{۵۹۴} ^{۵۹۵} ^{۵۹۶} ^{۵۹۷} ^{۵۹۸} ^{۵۹۹} ^{۶۰۰} ^{۶۰۱} ^{۶۰۲} ^{۶۰۳} ^{۶۰۴} ^{۶۰۵} ^{۶۰۶} ^{۶۰۷} ^{۶۰۸} ^{۶۰۹} ^{۶۱۰} ^{۶۱۱} ^{۶۱۲} ^{۶۱۳} ^{۶۱۴} ^{۶۱۵} ^{۶۱۶} ^{۶۱۷} ^{۶۱۸} ^{۶۱۹} ^{۶۲۰} ^{۶۲۱} ^{۶۲۲} ^{۶۲۳} ^{۶۲۴} ^{۶۲۵} ^{۶۲۶} ^{۶۲۷} ^{۶۲۸} ^{۶۲۹} ^{۶۳۰} ^{۶۳۱} ^{۶۳۲} ^{۶۳۳} ^{۶۳۴} ^{۶۳۵} ^{۶۳۶} ^{۶۳۷} ^{۶۳۸} ^{۶۳۹} ^{۶۴۰} ^{۶۴۱} ^{۶۴۲} ^{۶۴۳} ^{۶۴۴} ^{۶۴۵} ^{۶۴۶} ^{۶۴۷} ^{۶۴۸} ^{۶۴۹} ^{۶۵۰} ^{۶۵۱} ^{۶۵۲} ^{۶۵۳} ^{۶۵۴} ^{۶۵۵} ^{۶۵۶} ^{۶۵۷} ^{۶۵۸} ^{۶۵۹} ^{۶۶۰} ^{۶۶۱} ^{۶۶۲} ^{۶۶۳} ^{۶۶۴} ^{۶۶۵} ^{۶۶۶} ^{۶۶۷} ^{۶۶۸} ^{۶۶۹} ^{۶۷۰} ^{۶۷۱} ^{۶۷۲} ^{۶۷۳} ^{۶۷۴} ^{۶۷۵} ^{۶۷۶} ^{۶۷۷} ^{۶۷۸} ^{۶۷۹} ^{۶۸۰} ^{۶۸۱} ^{۶۸۲} ^{۶۸۳} ^{۶۸۴} ^{۶۸۵} ^{۶۸۶} ^{۶۸۷} ^{۶۸۸} ^{۶۸۹} ^{۶۹۰} ^{۶۹۱} ^{۶۹۲} ^{۶۹۳} ^{۶۹۴} ^{۶۹۵} ^{۶۹۶} ^{۶۹۷} ^{۶۹۸} ^{۶۹۹} ^{۷۰۰} ^{۷۰۱} ^{۷۰۲} ^{۷۰۳} ^{۷۰۴} ^{۷۰۵} ^{۷۰۶} ^{۷۰۷} ^{۷۰۸} ^{۷۰۹} ^{۷۱۰} ^{۷۱۱} ^{۷۱۲} ^{۷۱۳} ^{۷۱۴} ^{۷۱۵} ^{۷۱۶} ^{۷۱۷} ^{۷۱۸} ^{۷۱۹} ^{۷۲۰} ^{۷۲۱} ^{۷۲۲} ^{۷۲۳} ^{۷۲۴} ^{۷۲۵} ^{۷۲۶} ^{۷۲۷} ^{۷۲۸} ^{۷۲۹} ^{۷۳۰} ^{۷۳۱} ^{۷۳۲} ^{۷۳۳} ^{۷۳۴} ^{۷۳۵} ^{۷۳۶} ^{۷۳۷} ^{۷۳۸} ^{۷۳۹} ^{۷۴۰} ^{۷۴۱} ^{۷۴۲} ^{۷۴۳} ^{۷۴۴} ^{۷۴۵} ^{۷۴۶} ^{۷۴۷} ^{۷۴۸} ^{۷۴۹} ^{۷۵۰} ^{۷۵۱} ^{۷۵۲} ^{۷۵۳} ^{۷۵۴} ^{۷۵۵} ^{۷۵۶} ^{۷۵۷} ^{۷۵۸} ^{۷۵۹} ^{۷۶۰} ^{۷۶۱} ^{۷۶۲} ^{۷۶۳} ^{۷۶۴} ^{۷۶۵} ^{۷۶۶} ^{۷۶۷} ^{۷۶۸} ^{۷۶۹} ^{۷۷۰} ^{۷۷۱} ^{۷۷۲} ^{۷۷۳} ^{۷۷۴} ^{۷۷۵} ^{۷۷۶} ^{۷۷۷} ^{۷۷۸} ^{۷۷۹} ^{۷۸۰} ^{۷۸۱} ^{۷۸۲} ^{۷۸۳} ^{۷۸۴} ^{۷۸۵} ^{۷۸۶} ^{۷۸۷} ^{۷۸۸} ^{۷۸۹} ^{۷۹۰} ^{۷۹۱} ^{۷۹۲} ^{۷۹۳} ^{۷۹۴} ^{۷۹۵} ^{۷۹۶} ^{۷۹۷} ^{۷۹۸} ^{۷۹۹} ^{۸۰۰} ^{۸۰۱} ^{۸۰۲} ^{۸۰۳} ^{۸۰۴} ^{۸۰۵} ^{۸۰۶} ^{۸۰۷} ^{۸۰۸} ^{۸۰۹} ^{۸۱۰} ^{۸۱۱} ^{۸۱۲} ^{۸۱۳} ^{۸۱۴} ^{۸۱۵} ^{۸۱۶} ^{۸۱۷} ^{۸۱۸} ^{۸۱۹} ^{۸۲۰} ^{۸۲۱} ^{۸۲۲} ^{۸۲۳} ^{۸۲۴} ^{۸۲۵} ^{۸۲۶} ^{۸۲۷} ^{۸۲۸} ^{۸۲۹} ^{۸۳۰} ^{۸۳۱} ^{۸۳۲} ^{۸۳۳} ^{۸۳۴} ^{۸۳۵} ^{۸۳۶} ^{۸۳۷} ^{۸۳۸} ^{۸۳۹} ^{۸۴۰} ^{۸۴۱} ^{۸۴۲} ^{۸۴۳} ^{۸۴۴} ^{۸۴۵} ^{۸۴۶} ^{۸۴۷} ^{۸۴۸} ^{۸۴۹} ^{۸۵۰} ^{۸۵۱} ^{۸۵۲} ^{۸۵۳} ^{۸۵۴} ^{۸۵۵} ^{۸۵۶} ^{۸۵۷} ^{۸۵۸} ^{۸۵۹} ^{۸۶۰} ^{۸۶۱} ^{۸۶۲} ^{۸۶۳} ^{۸۶۴} ^{۸۶۵} ^{۸۶۶} ^{۸۶۷} ^{۸۶۸} ^{۸۶۹} ^{۸۷۰} ^{۸۷۱} ^{۸۷۲} ^{۸۷۳} ^{۸۷۴} ^{۸۷۵} ^{۸۷۶} ^{۸۷۷} ^{۸۷۸} ^{۸۷۹} ^{۸۸۰} ^{۸۸۱} ^{۸۸۲} ^{۸۸۳} ^{۸۸۴} ^{۸۸۵} ^{۸۸۶} ^{۸۸۷} ^{۸۸۸} ^{۸۸۹} ^{۸۹۰} ^{۸۹۱} ^{۸۹۲} ^{۸۹۳} ^{۸۹۴} ^{۸۹۵} ^{۸۹۶} ^{۸۹۷} ^{۸۹۸} ^{۸۹۹} ^{۹۰۰} ^{۹۰۱} ^{۹۰۲} ^{۹۰۳} ^{۹۰۴} ^{۹۰۵} ^{۹۰۶} ^{۹۰۷} ^{۹۰۸} ^{۹۰۹} ^{۹۱۰} ^{۹۱۱} ^{۹۱۲} ^{۹۱۳} ^{۹۱۴} ^{۹۱۵} ^{۹۱۶} ^{۹۱۷} ^{۹۱۸} ^{۹۱۹} ^{۹۲۰} ^{۹۲۱} ^{۹۲۲} ^{۹۲۳} ^{۹۲۴} ^{۹۲۵} ^{۹۲۶} ^{۹۲۷} ^{۹۲۸} ^{۹۲۹} ^{۹۳۰} ^{۹۳۱} ^{۹۳۲} ^{۹۳۳} ^{۹۳۴} ^{۹۳۵} ^{۹۳۶} ^{۹۳۷} ^{۹۳۸} ^{۹۳۹} ^{۹۴۰} ^{۹۴۱} ^{۹۴۲} ^{۹۴۳} ^{۹۴۴} ^{۹۴۵} ^{۹۴۶} ^{۹۴۷} ^{۹۴۸} ^{۹۴۹} ^{۹۵۰} ^{۹۵۱} ^{۹۵۲} ^{۹۵۳} ^{۹۵۴} ^{۹۵۵} ^{۹۵۶} ^{۹۵۷} ^{۹۵۸} ^{۹۵۹} ^{۹۶۰} ^{۹۶۱} ^{۹۶۲} ^{۹۶۳} ^{۹۶۴} ^{۹۶۵} ^{۹۶۶} ^{۹۶۷} ^{۹۶۸} ^{۹۶۹} ^{۹۷۰} ^{۹۷۱} ^{۹۷۲} ^{۹۷۳} ^{۹۷۴} ^{۹۷۵} ^{۹۷۶} ^{۹۷۷} ^{۹۷۸} ^{۹۷۹} ^{۹۸۰} ^{۹۸۱} ^{۹۸۲} ^{۹۸۳} ^{۹۸۴} ^{۹۸۵} ^{۹۸۶} ^{۹۸۷} ^{۹۸۸} ^{۹۸۹} ^{۹۹۰} ^{۹۹۱} ^{۹۹۲} ^{۹۹۳} ^{۹۹۴} ^{۹۹۵} ^{۹۹۶} ^{۹۹۷} ^{۹۹۸} ^{۹۹۹} ^{۱۰۰۰} ^{۱۰۰۱} ^{۱۰۰۲} ^{۱۰۰۳} ^{۱۰۰۴} ^{۱۰۰۵} ^{۱۰۰۶} ^{۱۰۰۷} ^{۱۰۰۸} ^{۱۰۰۹} ^{۱۰۱۰} ^{۱۰۱۱} ^{۱۰۱۲} ^{۱۰۱۳} ^{۱۰۱۴} ^{۱۰۱۵} ^{۱۰۱۶} ^{۱۰۱۷} ^{۱۰۱۸} ^{۱۰۱۹} ^{۱۰۲۰} ^{۱۰۲۱} ^{۱۰۲۲} ^{۱۰۲۳} ^{۱۰۲۴} ^{۱۰۲۵} ^{۱۰۲۶} ^{۱۰۲۷} ^{۱۰۲۸} ^{۱۰۲۹} ^{۱۰۳۰} ^{۱۰۳۱} ^{۱۰۳۲} ^{۱۰۳۳} ^{۱۰۳۴} ^{۱۰۳۵} ^{۱۰۳۶} ^{۱۰۳۷} ^{۱۰۳۸} ^{۱۰۳۹} ^{۱۰۴۰} ^{۱۰۴۱} ^{۱۰۴۲} ^{۱۰۴۳} ^{۱۰۴۴} ^{۱۰۴۵} ^{۱۰۴۶} ^{۱۰۴۷} ^{۱۰۴۸} ^{۱۰۴۹} ^{۱۰۵۰} ^{۱۰۵۱} ^{۱۰۵۲} ^{۱۰۵۳} ^{۱۰۵۴} ^{۱۰۵۵} ^{۱۰۵۶} ^{۱۰۵۷} ^{۱۰۵۸} ^{۱۰۵۹} ^{۱۰۶۰} ^{۱۰۶۱} ^{۱۰۶۲} ^{۱۰۶۳} ^{۱۰۶۴} ^{۱۰۶۵} ^{۱۰۶۶} ^{۱۰۶۷} ^{۱۰۶۸}

سے جو کہ اس کا پانی اس مقام پر ڈال دیا جائے وہاں دینیہ کا مشیہ ہو تو مرغ اس مقام

واذیرض ابومیم القواعد	من البیت واسمعیل	سبنا قبل منا انک	انت البیح العلیم
انت البیح العلیم	سبنا قبل منا انک	من البیت واسمعیل	واذیرض ابومیم القواعد
من البیت واسمعیل	واذیرض ابومیم القواعد	انت البیح العلیم	سبنا قبل منا انک
سبنا قبل منا انک	انت البیح العلیم	واذیرض ابومیم القواعد	من البیت واسمعیل

پر قیام کرے گا ادباً تک دیگا۔
اور اگر اس مربع کو پھینک
کر اس مقام پر چھریا جاوے
تو پروردگار عالم جو کہ
عالم الغیب ہے انہاں ر
وفینہ فرما دے گا۔

اور اگر کوئی شخص روزِ جمعہ صبح اذانِ فجر پڑھ کر پانچ سو مرتبہ جس بیت سے ٹیسے کا بیاب ہو
اور اگر تاریکی آئیات اپنی ترات پر قیام کرے تو ستارے قیامت کے آسمان پر جلائے گا ۱۱ ۱۲
البصیر - ہر نہاں و آشکار کا دیکھنے والا - یہ اسم بانی اور خدایا کا ہے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا احسن کرے اس کو لازم ہے کہ اپنی چشم کو محبوب
خلق اور امر خلاف شرع سے روکے تاکہ ایزد تعالیٰ سے بیانی ظاہر و باطن عنایت فرمائے۔
اسم مبارک کی برکت سے امتیاز علیہم السلام کو مزاج حاصل ہوئی اور اور دوسرا
مقرب بارگاہِ یزدی ہوئے۔

حضرت دام علیہم السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میان نمازِ سست و فرض روزِ جمعہ
ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو عنایات و کاشفات و اسرار
و سماء اللہ تعالیٰ سے مشرف ہو۔

اہل طریقت اور صالحان راہ شریعت نے فرمایا ہے کہ اگر کسی دعا کے شروع یا آخر میں یہ یا
 ام مہربان کا بصیر پڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو ضرور مستجاب فرماتا ہے ۔

یہ وہم اس شخص کے زیادہ مناسب ہے جس کو اپنے کام اپنے ہاتھ سے انجام دینے پڑتے ہوں ۔
 اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہو ۔ یا بہتات میں سرگرداں رہتا ہو ۔

شیخ مزب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چالیس دن کی خلوت اختیار کرے کم
 بڑے کم سوئے کم کھائے اور نظر کو محارم سے محفوظ رکھے مات میں پڑے خلوت کی
 خدمت حسن اعتقاد رکھائے اور پانچ عدد تکبیر کے مطابق تکرار کرے مات میں پڑے
 تو مراد دینی و دنیاوی وہ درجہ حاصل کرے جو باطن حاصل ہوں ۔ وہ چلائے قلب حاصل ہو
 کہ روشن ضمیر ہو جائے ۔ بہت سے لوگ بھی اس کے سامنے سے گزرے اس کے نتیجہ و نواز
 و خوب حالات سے باعجاز نام بصیر واقف ہو جائے ۔

اور احادیث و تکبیر بقول شیخ بزرگ آٹھ ہزار تین سو پچیس ہیں جس وقت مراد حاصل ہو
 رہے انہ تین سو دو مرتبہ ضرور تلاوت کو جاری رکھے ۔ انشاء اللہ البصیر مقاصد سہی
 پورے ہوں ۔

ابن شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ہر نماز کے بعد احادیث و تکبیر کے مطابق تلاوت
 کرے تو ہر روز دھار عالم پوشیدہ امور پر باخبر کر دے اور جلیل القادہ گردانے ۔
 اور اگر اس اسم کو شک و دغیانہ و محلاب سے ایک برتن پر کھینک کر دوسرے نام
 تحریر کرے اور اس کو دوسو حبیر خاتم اند کا فضل کر کے آنکھ میں لٹکائے رخصت ہو ۔

اور جس شخص ہلالِ نم کے مقابل سات بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس اسم کے وعدا دے کہ مطابق اسم
 سہانگ کی نجات کرے اور کہے السلام علیکم یا قر۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِحَقِّ اِسْمِکَ بِاَلْبَصِیْرِ لَا اَمَّا اَلْبَصِیْرِ حَقِّیْ وَغَاثِیْ حَقِّیْ اَمْبِلْکَ اَوْ عَظِیْمَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 تَوْحِیْدَیْ اَسْمَاءِ پر پندرہ بار وہ نام صلیٰ فرمائے اور چشمِ قلب روشن ہو جائے۔ تمام
 مرادات دینی و دنیاوی حاصل ہوں۔ امراض چشم سے نجات پائے۔ بصارت چشم میں
 تریاوقی پیدا ہو۔

الحکیم صاحبِ حکمت۔ یہ اسم جلّیٰ اور غفر آتش ہے۔

مذہبِ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی مداومت سے ہر کار
 مشکوٰۃ آسانی پیدا ہوتی ہے۔

ابو طریقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم میں خاصیت تھائے عجیب و غریب کو جو دہیں۔ اگر کسی کو
 کوئی ہم پیش آئے قبض و بطن و قرض و غربت و غل مشیت و درویشی یا غل اس کے تو
 اس اسم کی مداومت کرے دل ہو۔

ابو حقیق نے فرمایا ہے کہ اگر ان اسم کا اصلی کرے تو اس کو چاہے کہ اپنی زبان کو
 اعتراض سے دو کہے اور کہ خلق میں دخل نہ دے۔

شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی مداومت کرتا ہے اس پر سحر و
 حقیقہ اور سحر اب الیہ مفتوح ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص اس اسم کے وعدا دے کہ موافق
 روزانہ بعد ہر نماز کے تلاوت کرے تو پندرہ روز کا عالم ہم و حکمت عطا فرمائے۔

اور اگر کوئی شخص کسی قسم کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے علی الخصوص علم کیمیا یا علم عقاقر
تو پروردگار عالم . عالم خواب میں ان علوم کے راز کو شکست فرما دے یا قدرتاً اپنی جانب
سے ایسا انتقام فرما دے کہ کوئی شخص ان علوم کی تعلیم دے ۔

الْعَدْلُ - انصاف کرنے والا - یہ اسم مشترک ہے اور عنقریب آتی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت
کے تو علم ظالم سے ان پادے ۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اسم کا اصلی کسے تو چاہیے کہ خلق سے عدل و
احسان کے ساتھ پیش آئے اکتا پہلی تہات عدل سے قلب عالی کو متحرک کر دے ۔
اگر ہر شب جو کہ اسیس پڑے وہ پرتحریر کے کھائے تو وہ ایمان لایا دے اور ایمان
دور ہوں ۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو جو رجباران میں گرفتار ہو ۔

اگر کوئی شخص مظلوم ہو اور جمیعت متفق ہر ظلم کرنے پر قویا پنج روز کی غفلت اختیار کرے
اور بخشن ، اعتقاد بشرائط مذکورہ بعد نماز پائے واجب کے بعد دو کبیر تلاوت کرے تو حق
تعالی تمام ظالموں کو مقہور فرمائے ۔

اور اگر بعد نماز صبح پانچ ہزار تین سو و مرتبہ پڑھے اور قبل غروب اور نماز کوکے سے
گفتگو نہ کرے تو پروردگار عالم جمیع ظالموں کو دفع فرمائے اور اس کو سکون حاصل ہو ۔
اگر نماز پڑھنے سے پہلے چار مرتبہ العدل کہے تو وہ مستجاب ہو ۔

اور اگر حاکم اس اسم کا ذکر کرے تو تمام ماتحت اور رعایا اس کے عدل و انصاف کی تعریف کرتے گئیں نصرت و ظفر حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں تذبذب کے عالم میں ہو کہ نہیں معلوم اس کا انجام اور نتیجہ بخیر ہو یا بد شر تو ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ آیہ مبارکہ **مُحَمَّدٌ رَاسُ الْوَسِيلَةِ** لایا جائے۔
 دائیں جانب سرورق جو آیتہ جو اس کے مطابق مل کرے یعنی اگر آیتہ رحم و کرم یا شمل اس کے ہو نیک لکھے۔ اور آیتہ قہر و غضب یا شمل اس کے ہو تو بد لکھے۔ اگر اس حکم پر عمل کرے جو

بسم اللہ الرحمن الرحیم والحمد للہ تعالیٰ الخ

اور اگر کشف علوم و ظہور حقائق و تفسیر و اسرار و تفسیر یا آدم کی لکھا جائے چنانچہ اس کے پہلے
 غسل کرے اور روزہ رکھے اور بخیر روئی اور شکر سے روزہ گزارے۔ بعد از انشاء
 شب و صبح کے آیہ مبارکہ **وَاِذَا قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي ذَلِكِ الْاَمْرَ خَلِيفَةً لِّی**
 ... **عَلِّمْنِیْ** کہ تیس مرتبہ تلاوت کرے اس کے بعد اس کے بعد اس عزیمت کرے
اٰیْتِهَا الْاَسْمَاءُ الطَّاهِرَةُ الْوَابِلَةُ الْفَقْدَانُ الْمَوْجُوذُ بِهَذَا وَالْاٰیَاتِ
الْمَعْلُوْمَاتِ بِسْمِهَا الْمَوْجُوذِ بِهَذَا الْاَمْرُ الْوَابِلُ الْفَقْدَانُ الْمَوْجُوذُ بِهَذَا
وَالْاٰیَاتِ الْمَعْلُوْمَاتِ بِسْمِهَا الْمَوْجُوذِ بِهَذَا الْاَمْرُ الْوَابِلُ الْفَقْدَانُ الْمَوْجُوذُ بِهَذَا
 لکھیں۔ چنانچہ اس کے بعد آیت مذکورہ بالا کو شیش کے برتن پر رشک و
 زعفران و گلاب سے لکھ کر آب پاکی سے دھو کر پی لے اور سودھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رحم

نیک مقصد حاصل ہو۔

اور اگر آفرسودہ حشر کو اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ... غَزِيْرًا لِّكَلِمِكَ سَاوَنَ تَبَاهُ رَاكُكِر
پڑھکر دم کرے تو بہرے پن کی شکایت دور ہو۔

شارعین کرام نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو جتنا زیادہ پڑھے گا زیادہ فائدہ ہوگا اور اگر
کم پڑھے گا کم فائدہ ہوگا۔ تلاوت نیم شب کو بہتر ہے۔

اللطيف : مہربان۔ یہ اسم جمال اور حضرت آدمی ہے۔

اس اسم کی برکت سے حق تعالیٰ مہربان کو علم عنایت فرماتا ہے اور عابدین اور مومنین کے
احوال کو ملا کر آسمان پر جسے جانتے ہیں۔

جو شخص اس اسم کی تلاوت کرتا ہے اس پر لازم ہے کہ خلق خدا سے بر لطف اور شفقت پیش
آئے تاکہ حق تعالیٰ ذکر کو منظر لطف بنا دے۔

حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگرچہ سو مرتبہ اس اسم کی تلاوت کی جاوے
تو قادی اسم اپنے کسی مقصود میں ناکامیاب نہیں ہو سکتا۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی انسان کے پاس اسباب معشیت نہ ہو
اور بیش حال ہو غریب۔ لیکن ہو یا عقد و خسر کے لئے پریشان ہو کہ سامان عروسی نہ ہو یا
ایسی بیماری میں مبتلا ہو جس کے علاج سے عاجز ہو یا ایسی مراد ہو جس کا تدبیر و شواہد ہو یا ایسا کام ہو
جس کی کفایت ممکن نہ ہو تو فصل کر کے ہمارے پاک پیچے اور با وضوئے کامل دو رکعت نماز پھا
لائے۔ اور بعد سلام نہایت الحاج و زاری کے ساتھ سو مرتبہ یا لطیف کہے اور اس

بزرگ شریف بنی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ اسم نہایت سترتا، اجابت ہے۔ اگر کوئی شخص
 سختی میں مبتلا ہو یا رنجیدہ و غمزدہ ہو یا سخت مرض ہو یا کسی ماحول کا غم کے تصرف میں ہو یا اپنے نفس
 کا تاباں ہو اس کو چاہیے کہ اس اسم کا ذکر کثرت سے کرے تو ان تمام بلاؤں سے نجات پاوے۔
 اور اگر کوئی شخص کسی علت و درود و بیماری میں مبتلا ہے ذکر کرے تو اٹھائے ذکر ہی میں علت
 و درود دور ہو جائے۔

اور اگر اس اسم سے تیسرے عجز و کی جاوے تو بہت جلد مقصود حاصل ہو۔ اور ہر اے ۱۱۱
 حاجت اور توسل و رزق اور وفود و غم سات ہزار مرتبہ روزانہ ریا سنت کی شرائط کے
 ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔
 اور اے مبارک لا ائیہ کہ لا ائیہ النساء و هو یومئذ یألف الایمان و لا یخلف الایمان
 الخبیر کو کوئی ایسا شخص جو غلام سے خوف رکھتا ہو پھر جسے کہ بعد یکسو ایشس مرتبہ اسم مبارک
 اللطیف پڑھے اور صبح و شام دعا کرتا رہے تو محفوظ و مامون ہو۔

اور اگر اے مبارک ان من فی اللطیف المناشیء انشاء و هو الخیر ان الخیر کو پڑھ کر اسم
 مبارک کی تلاوت احادیث کے مطابق کرے تو رنج و غم اور شدت و سختی دفع ہو۔
 اور اگر اللہ اللطیف بینا و یرزق من یشاء و هو القوی القوییر کی تلاوت کے
 بعد اسم مبارک کی تلاوت کا جائے تو ایسے قاری کے پاس دنیا بکثرت آئے گی۔

اور اگر کوئی شخص منصب و حکومت کا تلاشی ہے تو اس کو چاہیے کہ لا یتق من خلق
 و هو اللطیف الخبیر کو پڑھنے کے بعد اسم مبارک کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ

مراد حاصل ہوگی۔

ل	ط	ی	ف
۱۱	۷۹	۳۱	۸
۷۸	۸	۱۱	۳۲
۱۰	۳۳	۷۷	۹

اور اس اسم کے مرتبہ کو بغیر یہ شیخ
ہونی علیہ الرحمہ وضع کر کے پہنچے تو امور
تذکرہ بالا میں غیر مصلحت پیدا ہو۔

الخبر ۱۔ ہر شاہ و آشکارے باخبر۔ یہ اسم حالی اور غفر آتی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے شیطان

اور دوسرے دجرائیں گرفتار ہو اس اسم کی تلاوت کرے مہاجر۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت اس شخص کے مناسب ہے جو

خواب یا ہیدار میں پریشیدہ باشندہ سے ناغہ ہونا چاہتا ہو۔

س	ی	ب	خ
خ	ب	ی	س
ی	س	خ	ب
ب	خ	س	ی

اگر کوئی شخص شرف عطا دین اس

اسم مبارک کا نقش حرفی تحریر کرے اور

سات دن کی خلوت اختیار کرے اور

اغلب ہے کہ وہ عادی بکسیرے و طوت

کو تمام کرے۔ احادیث کثیرہ و ہزار چار سو چھتیس ہیں۔ اس کے بعد مرتبہ کو بوقت

خواب سر کی نیچے رکھے اور سو جائے تو عالم خواب میں وہ سارے پریشیدہ جس کو دیا منت

کرنا چاہتا ہے مشکف ہو۔

بزرگ شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص **یا حنیو حنیو** پڑھے تو

غراب میں پوشیدہ باتوں پر اطلاع حاصل ہو۔

اور اگر مشک و زعفران و گلاب سے مودن کل کے تحریر کے زیر سر رکھے تو جن باتوں کو دریافت کرنا چاہتا ہے وہ عالم غراب میں معلوم ہو جائے اور اگر کسی طرف پر کھد کر کند زہن کو بلائے زمین ہو جائے۔

شیخ سرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اہل توفیق کا ذکر ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت بجالائے تو اس کو علم و فہم حاصل ہو۔ اند پروردگار عالم تعالیٰ علما و شرفاء کو ذکر پر ہرمان فرماوے۔

اس اسم کے ذکر سے ذکر کو کلام غراب میں تمام پوشیدہ باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور اگر

۳۹۰	۵۰۳	۳۹۴	۵۰۱
۵۰۲	۳۹۶	۳۹۱	۵۰۳
۳۹۵	۳۹۹	۵۰۶	۳۹۲
۵۰۵	۳۹۳	۳۹۲	۵۰۰

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی منصب کا ستلاشی ہے تو اس نقش کو کھکھریپے پاس رکھے اور آید مبارک اَلَا یَقُومُ مَعْنِ حَلَقٌ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ کو ایک ہزار نو سو بار سے مرتبہ پڑھے تو مقصود حاصل ہو۔

الْحَلِیْمُ :- ہر روز بار۔ یہ اسم جلالی اور مختصر آبی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اٹھاسی مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو خلقت ہرمان ہو۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی برکت سے غلوقات کا آب و طعام مرتب کیا گیا ہے۔

اور اس اسم کی برکت سے عالم اقامت گزیرا ہے۔

اجل حقیقت نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا جملہ کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ آتش قہر و غضب کو آبِ علم سے بجھا دے خلقِ خدا کو کہتا ہے کہ ادبی کے قتل اور بربادی کے کام لے۔

اور ذرا عت میں برکت حاصل ہونے کے لئے اس اسم کو پارچہ کاغذ پر تحریر کر کے تمام کشت پر چھڑکے جس وقت کہ آبِ شام کی جاری ہو برکت حاصل ہو اور تمام مرزہ اس اسم مبارک کی برکت سے آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔

اور اس اسم کی دعوت جس اسم سے حالِ خوفزدگان ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غلام کے غضب یا کسی جبار کے جور میں گرفتار ہو تو اس اسم کو بہت زیادہ پڑھے مگر کھانا کھائے اور اگر بعد ہر نماز اس کا ستاسی مرتبہ پڑھے تب بھی خوب ہے۔

اور شیخ حاجی ناصر الدین اور شیخ عبدالجبار مغربی رحمۃ اللہ علیہ متفق ہیں کہ اگر بیمار کے سر پر ایک بار سورۃ فاتحہ اور دس مرتبہ الحلیم پڑھے تو پروردگار عالم شفا عنایت فرمائے۔

اور کوئی شخص تالیف روز کی خلوت اختیار کرے تو تقویٰ و رعایت شرائط کے ساتھ

م	ی	ل	ح
۱۴	۲۸	۲۵	۲۱
ح	ل	ی	م
۲۶	۲۰	۱۵	۲۷
ی	م	ح	ل
۱۹	۲۳	۳۰	۱۶
ل	ح	م	ی
۲۹	۱۷	۱۸	۲۲

تو تیز بین دانش حاصل ہو۔ اور مرتبہ قطب کا حاصل ہو۔ بہر چیز سے پروردگار عالم بے نیاز کر دے۔ اور اس اسم کے اسی مرتبہ کا نام عالمانِ علم عمل نے باب المراد رکھا ہے۔

اور شیخ اشعریؒ شیخ شہاب الدین بہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت کو بجالانے پر فرزندانی آدم خواہ وہ مسلم ہوں کہ کافر ہوں دوست مراد میں ۔ اور اگر کوئی شخص کسی غائب و گریختہ کے لئے سات ہزار مرتبہ حاضر ہونے کی نیت سے پڑھے حاضر ہو۔

اور اگر کوئی دعوت دروزہ میں مبتلا ہو اس اسم کو لکھ کر پائے چپ میں یا ان سے یا خلیفہ ذوالغائب فلا یفادہ شیخ بن خلیفہ تو آسانی و بہت پیدا ہو۔

اور اگر اس اسم کو ایک لاکھ پچاس ہزار مرتبہ پچاس دن میں پڑھے بالشرائع غلوں تو تیسرے خلق

۵	۱	۲	۳
۵	۲۱	۱۱	۲۹
۱۳	۳۲	۶	۴۲
۳۱	۷	۴۱	۹

حاصل ہو۔

اور شیخ بولی علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا

جسے کہ اگر ہر کم کے ساتے پڑھے تو حاکم کا فضلہ

کم ہو جائے۔ اور اگر شرف قریب اس و کم کا فرق

لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خلاق حسنہ نصیب ہوں۔ اور کتاب حکام و خلاق میں مرقوم ہے کہ اگر کوئی شخص در در میں مبتلا ہو تو مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ مبارک دین اللہ یمسک اشعریؒ و لا یفتر ولا یزین شانتا ان افسسکما من احنی من بقیہ و ائکھ صفات خیرنا غفور اچھے در و سر زائل ہو۔ اور اکثر حضرات نے فرمایا ہے کہ کھواہ مبارک کی برکت سے مدد کم بھی نازل ہو جاتا ہے۔ اور اکثر صاحب علم کا فرما ہے کہ اس آیت نے مبارک کی برکت سے تمام بیماریاں و رخ ہو جاتی ہیں۔

الْعَظِيمُ

۱۔ بزرگ تر۔ یہ ام عظیم ہے۔ اور ضغریٰ ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ام کو ایک ہزار سہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو بیش سو خطایں مستقیم ہو۔ اور مقاصد ہر آویں۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس ام کا اصل کرے تو اپنے نفس کو بالکل ذلیل کرے۔ اور فرمان خداوند عظیم میں اپنی گردن کو من کل الوجوه جھکا دے اور تقاضا اور امر و نہی کا پابند رہے تاکہ ازیر تعالیٰ عظیم القدر و گردانے۔

شیخ منرب علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس ام کا ذکر جس کی جانب نگاہ اعضا دے وہ بسیار خیر العظیم کے واسطے کثیرا و جہا ہے۔

اگر کوئی شخص ذیل ہو اور بہتر تہذیب نگہ پوچھا جائے تو ایسا فرمایا نصیر احمد (رحمہ اللہ) تو اس سرخ پر شرف آفتاب میں نقش دریا تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اگر روزِ حلا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اگر نصیر جو تودہ کا خدیران نقوش میں سے کسی نقش کو تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے اور چالیس روز تک یا زیادہ حد و تکبیر سے دعوت بجا آئے مرتبہ اعلیٰ حاصل

ظ	ی	م	ع
م	ع	ظ	ی
ع	م	ی	ظ
ی	ظ	ع	م

۲۵۴	۲۵۸	۲۶۱	۲۶۷
۲۶۰	۲۶۸	۲۵۳	۲۵۹
۲۶۹	۲۶۳	۲۵۶	۲۵۲
۲۵۷	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۲

ہو اور بجا ختم دعوت روزانہ ایک حد و تکبیر سے پڑھا کرے۔

شیخ برونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت بھلائے تو حق تعالیٰ دائمی عزت عطا فرمائے۔ اور اگر سوئے یا چاندی کی انگشتی پر کندہ کر کے گروہ کو لکانا یا نام بھی تحریر کر کے اور تلاوت شروع کرے تو کئی مفاسد و مراد برآویں۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ اور ایذا سے اجتناب سے مامون ہو۔

اور اگر اس اسم عظیم کے ساتھ اسم مبارک علیٰ کو بھی شامل کرے تو خواہش عظیم حاصل ہوں اور اگر اسم مبارک علیٰ اور عظیم کو جدا جدا حرفوں میں لکھ کر تکبیر کر کے پچھلے پاس رکھے تو قدر بلند ہو مرتبہ عظیم حاصل ہو۔ جو اذاتِ زمانہ سے کوئی مزین نہ ہو پچھلے تمام دشمن مغلوب ہوں۔

۵۸۹

ع	ل	ی	ع	ظ	ی	م
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ع
ی	ع	ظ	ی	م	ع	ل
ع	ظ	ی	م	ع	ل	ی
ظ	ی	م	ع	ل	ی	ع
ی	م	ع	ل	ی	ع	ظ
م	ع	ل	ی	ع	ظ	ی

کسی میں مقابلہ کی جرئت نہ پیدا ہو۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی

مقتول علیہ الرحمہ سے منقول ہے

کہ اگر یہاں عظیم و انشاء الفاعل

والبین و البیغریہ خلاۃ یدزل

یعنی ہر روز ایک ہزار مرتبہ

بالشرائط قراوت کرے تو علو

درجات حاصل ہوں۔ اور اگر چار ہزار مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے تو خواہش عظیم و غریب سے بہرہ ور ہو۔

اور تسبیح سرخ دی اسم سے کیا جاتی ہے۔ لیکن چاہیے کہ تسبیح بجا دہ و ریاضت کا

عادی ہو اور شرائط عمل کامل ہوں۔ در نہایت عمل اور بہت مرتب سے دیوانگی و جنون میں کر
بلکلت کا خوف ہے۔

اور اگر ایسا کہ اللہ لا الہ الا هو الخی القہور سے میرا وہو تعالیٰ العظیم
تک کہ جس کو آیت انکری کہتے ہیں تلاوت کرے تو دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں حاصل ہوں۔
یا اگر لکھکر درود یا اختلاف قلب اور خفقان دور و جابر کے مرض کو پیشایا جائے یا کلمہ
کو دھو کر پلایا جائے تو شفا حاصل ہو۔ عیارہ مرتبہ پڑھکر معرود پر دم کریں تو ہوش
میں آجائے۔

اور اگر گناہ کار بہر نماز تکلیف ہے تمام گناہ معاف ہوں۔ شرابیت و شیا پسند اور
شر دشمنان سے محفوظ و امن رہے۔

صاحب کتاب اسرار کونڈے تقریر فرمایا ہے کہ برائے امور مشکلات و ہمتا ایسے شغل
میں جاوے جہاں کوئی آدم زاد نہ ہو پناہ صادر کرے اور در قبیلہ ہو کہ نہایت جگر اور
انکساری کے ساتھ آیت انکری کو در سو فے مرتب پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت
ہم سر اور مقصود حاصل ہو جائے۔ اور کتاب مفتاح الجنان میں بھی اسی طرح مذکور ہے۔
الْخَفُورُ :- بڑا بخشنے والا۔ یہ دم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے امشا و فرمایا ہے کہ اگر کسی امر کے ظاہر ہو جانے میں
خوف ہو تو اس دم کو ایک سو بیس مرتبہ پڑھکر سب سیاہ پر دم کر کے کنز میں ڈال
دے تو اللہ تعالیٰ مخلوق فرمائے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس نام کی برکت سے عاصیوں کی توبہ قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس نام کا صحت کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ نگاہ کو عادم سے محفوظ رکھے۔ اور اگر کسی سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو تو اس کو صاف فرمائے۔

ابو شیخ ابوالعباس احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ برائے دفع درد سر نیز ایسی بیماری کہ جس کے علاج سے عاجز ہو یا بچہ کا غلہ پر قین مرتبہ تحریر کے پانی میں ڈالے صحت حاصل ہو۔ اور اگر غزوہ اس عمل کو کیا لائے اس کو خوشی حاصل ہو۔ اور غم غلط ہو۔

جو شخص اس نام کی عادت کرے گا اس سے اذہ و غم دور اور وحشت و سرور حاصل ہو۔

اور اگر اس نام مبارک کے ساتھ اسماء محمدیہ کو بھی شامل کر کے قرات کی جائے خواہ

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ غَرَّاهُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ کہ تو عظیم المرتبت ذکر ہو جائے گا

اور برائے کشادگی کا رہائے بستہ اور برائے فتح۔ نصرت آئے مبارک و اذان یسکت

اللَّهُ بِعَمَلٍ قَوْلًا سَمِعْتُ لَمَّا لَا هُوَ وَإِنْ يُفْعَلُ بِهِ يَحْتَبِرُ فَلَا تَدْرِكُ لَمَلًا

بِصَلْبِ جِهَةٍ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ کی تلاوت کے بعد۔ وَهُوَ الْغَفُورُ

یعنی کہ ایک ہزار بار پانچ سو بار سے زائد پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔

ابو برائے محبت نہ دین آئے مبارک رضی اللہ عنہ تجس بیئکم و بین الذین غابکم

وَلَهُمْ مَوَدَّةٌ وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ کی تلاوت بہتر و مفید ہے۔

اگر آیت مبارکہ کے علاوہ اسماء طہین شامل کر کے نقش مربع پڑ کر کے

اکلا و شراب میں استعمال میں لائے خوب ہے۔ یہ عامل کا اجتہاد پر منحصر ہے۔

جس طرح چاہے عمل کو جاری کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور اگر ایہ مبارک جابجا دینی الٰہی بین افسوس ہو اعلیٰ انفسیم لا تقسطوا من رحمۃ
 اللہ ان اللہ یغفر الذنوب ہیبتا ما اثمہ هو انفسو ورحیم کو کوئی گناہ گار پڑے
 تو پروردگار عالم تائی من بان صغیرہ وکبیرہ کو معاف فرمائے ان دونوں اسم کے ذکر سے قلب میں
 اتنی پاکیزگی پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر دوبارہ انسان گناہوں کی جانب نہیں مائل ہوتا۔
 اور اگر اس اسم مبارک کو اسم غفور کے ساتھ لاکر پڑھے تو ہر کام میں کشادگی پیدا ہوں
 اور رزق میں خیر و برکت زیادہ ہو۔

اور اگر ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ سے کہیں کتاب اللہ واقاموا الصلوٰۃ والفقوا
مما ورنہم میں اودعا نیۃ یزیدون فی کسۃ من قبولہم املواہم ویرزہم
من فضلہ اذکے غفور شکور۔ کہارچہ پر کہہ کمال تجارت میں رکھے تو بہت
زیادہ ہو۔ اور خرید و فروخت بھی زیادہ ہو۔

اور آیہ مبارکہ قل لا اؤمّلکم علیہ اجرًا، لا اؤمّلکم فی العاجی ومن بشرکم
عسّة فیزلکم فیما حسنّا، اس آیہ مبارکہ میں محبت اور مروت اور قبولیت کے
اثرات ملیم ہیں۔

اور اگر آپ سہارکٹن ابن حاتم ثبوت اللہ فاتیحیٰ یحبکم اللہ ویغفر لکم ذلکم
واللہ غفور رحیم کی کتاب کے بعد اساتذہ سہارک کا ذکر کیا جائے تو محبوب الخلائق
ہو جائے۔ تمام بزرگ خواہ وہ مسلم ہوں یا کافر محبت کی نگاہ سے دیکھیں اور شفقت

پیش آویں۔

غ	ف	و	س
۷	۱۹۹	۱۰۱	۷۹
۱۹۸	۳	۸۲	۱۰۲
۸۱	۱۰۳	۱۹۷	۵

اور اگر اس غفور کے نقش حرفی کو بطریقہ
شیخ بونی علیہ الرحمہ وضع کر کے تقصیر وار
کے بازو پر باندھ دیا جائے تو حاکم قصور
کو سائب فرمائے۔

الشکوف: - یعنی قدر دان شکر گزاران۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاک ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر اسم مبارک **الشکوف** کو پانی پر
دم کر کے انگھول کر دھویا جائے تو شہید ہونے سے محفوظ رہے گا۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر مستجاب اللہ عزوجل فرمایا ہے۔
شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کر لے گا تو
پھر درودگار عالم اپنے انعامات کے لئے غفوس فرمائے۔ اور اگر اس نقش کو تحریر کر کے

ال	ش	کو	س
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۳	۳۰۲	۳۳
۳۰۱	۳۴	۱۹۷	۲۵

کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو رزق میں وہ چرہ
اور اگر سسٹیا چاندی پکندہ کر کے پہن
لے یا پاس رکھے تو صبر و بردباری اور
دوام نعمت حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر کو مقام کشف حاصل
ہوتا ہے۔ اور دنیا صافقت کی نیکیاں اور صحت و عافیت حاصل ہوتی ہیں۔

الْعَلَىٰ

۱۔ سب سے زیادہ بلند مرتبہ۔ یہ دم جمالی اور غمخاکی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دم کو بہت زیادہ پسے تو قدر بلند ہو۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس دم کا اچھی کرے تو چاہے کہ پروردگار عالم کی عزت و بزرگی کا دل سے اقرار کرے تا کہ حق تعالیٰ ذکر کو مرتبہ عالیہ پر سرفراز فرمائے۔

۲۱	۳۲	۳۱	۲۶
۳۰	۲۷	۲۰	۳۳
۲۴	۳۹	۳۴	۲۳
۳۵	۲۸	۲۷	۲۸

اور اگر کوئی شخص اس دم کی دعوت کو

بایں طریق بچائے ایک نقش تحریر کرے جبکہ

آفتاب بہت اعلیٰ کے انیس درجے پر چڑھا ہو

اس میں ہو اس کو اپنے پاس رکھے اور گیارہ

دن کی خلوت اختیار کرے۔ ہر وقت یاد وغیرہ ہے۔ آداب و عبادت میں غفلت نہ

پیدا ہونے پائے بے شریف ہو بھٹور دل تلاوت کو شروع کرے روزانہ بعد نماز

واجب تین ہزار تین سو تیس مرتبہ پڑھے۔ صحبت مردان میں کم بیٹھے خلوت میں بجز

زہشن کیا کرے۔ روزانہ غسل کرے، جامہ پاک پہنے، بدن فروغ علی آیتہ الکرسی پر قیام

کرے۔ خواجہ کا باطن و سر و جسم معلوم عجیب، خواص اشیا سے مامعہ ہر جائے گا۔

بلا غم خلوت اطاعت سلاطین و دوستی مخالفین، ظفر بر دشمنان ظاہر ہو۔ محبوب الخالق

ہو جائے، ضیافت القدر کو دارن اعلیٰ حاصل ہو۔

بعد ختم خلوت روزانہ ایک سو دس مرتبہ پڑھے یا کرے اور اگر چاہے تو زیادہ پڑھے

شیخ منہ علیہ الرحمہ فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کی تلاوت کوئی شخص کرے تو ذیل ہے تو عزیز ہو جائے، اونی ہے تو رتہ اعلیٰ پر پہنچے، رویش ہے تو توانگر ہو جائے۔ غریب الیٰہ ہے تو الیٰہ واپس آئے، دشمنان پر تسلط ہو، ملوک و سلاطین میں تقرب حاصل ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کے نقش کو خاتم طلا پر کندہ کر کے دو دھندوں میں دیکر انگشت دست راست میں پہنے تو خواہے یا نہ تغیر پیدا ہوں۔ فتوح بے شمار اور غلبہ عظیم حاصل ہو۔ اور اگر ذکر بھی کندہ کرے تو بزرگانہ وقار پیدا ہو جائے۔ زبان قاری حکمت و ہنر کے ساتھ گویا ہو۔

اور اگر اسم مبارک کی کچھ نقوش شریفہ اسم، اسم کے ربیع کے اندر چکر کر کے اپنے پاس رکھے تو ایسے عجیب و غریب اثرات حاصل فرمائے کہ خود ہی تعجب رہ جائے۔ اگر لکھ لایا و شاہ ہے تو لشکر و رعایا اطاعت میں سر تسلیم خم کر دے۔ اور اگر لوح نقرہ پر کندہ کر لے گا اس لوہی کو پہنایا جائے بس کی شادی کے پیغام نہ آتے ہوں تو بہ برکت اسم معظم پنیات آئے شرمع ہو جائیں۔

اور جہت از دیار دولت و طلب جاہ خود را دیگیسے روزانہ ایک سو چہند مرتبہ پڑھے بعد از فردغ تلاوت جس کے حق میں طلب جاہ کرے حاصل ہو۔ انشاء اللہ العلیٰ العالی

الکبیر۔۔۔ سب سے بڑا۔ یہ اسم جمالی اور صغیر اتشی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دو سو بتیس مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کو پڑھے بزرگ حاصل ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی برکت سے زمین و آسمان، عرض و کرسی اور بون و ظم فرمانبرداری میں ثابت قدم ہیں۔

شیخ جلال الدین محمود تبریزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی مدت و مدت ایک سو بیس یوم ہے۔ لیکن حامل پر لازم ہے کہ قطعی خلوت اختیار کرے۔ بلا ضرورت باہر نہ آئے۔ ترک بیوفات کرے۔ شکم پروری کے لئے مدق طالع جتیا کرے اور ساعت سعد میں جبکہ نظرات بہتر ہوں تثلیث یا تالیس یا شرف سعدین میں نقرہ خاص کے حیرہ پر نقش حوی کو تحریر کرے جو کہ نقش ہادی سے بہتر ہے۔

جب خاتم التیار ہو جائے اور وہ کیشہ نام و شبنہ یا پخشبنہ در حرون ماہ و ثابت پیش از صبح آب روہی میں غسل کرے اور صلیوات میں جا کر استغفار پڑھے اور اذان و اذان شریف پڑھنے کے بعد خاتم کو انگشت میں پہنے اور اتنا لے دعوت کرے اول ثم آلائی سے آہستہ آہستہ مجھڑ دل اور بریت خاص یا کبیر یا کبیر کہے اور نقش خاتم پر نذر رکھے اور سن اسم کو دل میں گزاریے اور روزانہ بعد ختم تلاوت چند مرتبہ کہے یا کبیر یا کبیر یا کبیر اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ ایک ہزار چار سو چھاسٹھ مرتبہ کہے اور اس میں آخر میں قطعی خلوت اختیار کرے بلا ضرورت باہر نہ آوے بخور نقش پر روشن کرے تو رواج انبیاء و صلوات و اولیاء و ملائکہ پیران ہوں اور موافقت کریں۔ مات میں اسرار عالم دار و راج ملکوت قادی کی نگاہ کے سامنے آشکار ہوں اور تقرب اکابر فضلہ اور غلوب ملک و سلاطین باقی اور طالب ملاقات ہوں۔ تعداد تلاوت

ستر ہزار مرتبہ روزانہ کرنی چاہیئے۔ اور بعض حضرات نے سات ہزار مرتبہ روزانہ اور بعض ارباب فہم نے ایک ہزار چار سو چھاسٹھ مرتبہ روزانہ تحریر فرمایا ہے۔

اور شیخ ابوالعباس ابن علی حلبی اترس نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر از کار جلیلہ سے ہے۔ ورجو اھی اسم المکنیکتو کے پی دی ای اسم میادک کے پی میا۔ اس اسم کے ذکر سے

۴۶۶

ث	ب	ی	س
س	ی	ب	ث
ب	ث	س	ی
ی	س	ث	ب

ہر کرکس اور بادشاہ و سلطان ہو جاتا ہے اور اس اسم کا رجب و در طریقہ سے لکھا جاتا ہے و دون طریقے یہ ہیں۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہ اللہ نے

۴۶۶۱۱۱

ث	ب	ی	ا
۲۰۱	۹	۳	۱۹۱
۴	۲۲	۱۹۸	۸
۷	۱۹۹	۲۱	۵

علیہ اترس نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا تُعَذِّبُ

اَعْمٰوْنَ يَوْمَ نَضْرِبُ فَلَاحِمْ كَوْكَبٍ كَوْكَبٍ

ہزار مرتبہ سات دن برابر پڑھے تو جو

حاجت ہو رہا ہو۔ اور اگر کوئی شخص قرضدار ہو اور زیادہ تر پڑھے تو قرض ادا ہو۔

اور اگر کوئی شخص چالیس روز کی غلوت بھالائے اور کیس ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت

کے ترک بیروانات و لذات و دماغی و جسمانی کے ساتھ نصف قرآن سے بوقت صبح

اور نصف قرأت بوقت شب بھالائے لیکن چاہیئے کہ ادنی وقت دن میں اور اول

وقت شب میں قرأت کو تمام کر دے اور اس امر میں سرعت کہے کہ زوالیہ روز یا

زوالِ شب نہ ہونے پائے۔ ورز علی میں غلطی پڑنے کا اندیشہ ہے کمال اعتقاد اور یقین
 صادق کے ساتھ خدمتِ خلوت کو بجالائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد ختمِ تعمیر کمال حاصل ہو۔
 اور تہائی خلائی بادشاہ و وزراء اور کافہ دولت و مشاہیر مملکت علماء و صلحا و
 سادات و فقہاء کے درمیان اعزاز و شہرت پیدا ہو۔ صاحبِ دعوت پر حوالہ عالمِ معنی
 مکشوف ہوں بنفسِ مطمئن حاصل ہو۔

الحفیظ۔ نگاہ رکھنے والا۔ یہ اسم جمالی اور صغریٰ خفاکی ہے۔

جنابِ امامِ اہلِ رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بہ عدد اسمِ حفیظ یعنی نو سو
 اشعار سے اگر لفظ بعد نماز چھ لفظ یا ایک کمال مفید پر تحریر کر کے بازو پر باندھے تو دوسرے
 شیطانی خیالات فاسدہ و خوفِ سلاطین سے جان حق تعالیٰ میں رہے گا اور عذاب کے
 گزند سے محفوظ رہے۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا اسمیٰ کہے تو اس پر لازم ہے کہ
 پہلے زبانِ بہیم دہاتہ و پیر اور قلب کو فحش اور غیبت سے روکے۔

شیخِ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر فرقِ دحق اور شر و بون و نیک و نامحرم
 سے محفوظ رہنا چاہے تو اس اسم کا تعویذ بازو پر باندھے۔

۴۸۹

ح	ظ	ی	ف
ی	ف	ح	ظ
ف	ی	ظ	ح
ظ	ح	ف	ی

اور شیخِ بولی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے
 کہ اگر کوئی شخص اس نقش کو روحِ فقرہ پر
 باہم طرحی تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۴۲
۲۵۴	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۷	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۶

ہدایت نرم آواز سے تلاوت شروع کرے

اور اولین آذکار مجلس میں **يَا حَفِيفُ**

احفظنی کی دعا دے کر دگر تمام دعوت

میں پڑھے بہت بہتر ہے۔ وقت دعوت

پہلی سی ایم ہے اور بقیہ کم و بیش پڑھا کرے۔

اندر دل و دعوت اندیشہ و حاجات بشریت سے دور ہے۔ ناپاک کی حالت میں اس
روح کو باخود نکالے۔

اس اہم دعا کو مستحضر رہ کر پڑھ کرنا چاہیے۔ اور یہ آیتیں آیات حفظ
ہیں۔ اگر کوئی شخص ان کی تلاوت کرے تو پروردگار عالم نازل فرماتا ہے۔

آیۃ الکرسی وَهُوَ اَتَمُّ اَلْعَظِيمِ ۔۔ وَحَفِظَا ذَا الْاِلَهِ تَعَالٰی لَمْ يَزَلْ اَنْتَ اَخِي

وَحَفِظَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحَفِظَا لَهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ سَاجِدٍ ۔ اِنَّا

عَنْ مَرْثَا الْاَلَمِ وَابْنَانَا لَهَا فَنَكُونُ ۔ لَمْ نَعْبُدْكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

خَلْفِهِ مَحْفُوظُونَ بِرَأْسِ اَمْرِ اللّٰهِ ۔ بِنِ حَوْضِ اَنْ جَمِيعٌ فِي نَوْحٍ مَحْضُورٍ وَبِحَيْثُ

اَهْلُهُ مِنْ اَلْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۔ وَبِحَيْثُ مِنْ اَلَمٍ وَكَذٰلِكَ بِنِ اَمْرِ مَوْئِنٍ وَمَا

اَنْتَ خَلِيفَتُهُمْ بِحَفِيفَةٍ ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ اَلْمَا عَلَيْنَا حَافِظٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا نَقُلْ مَسِي

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْنَا تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ اللّٰهُ حَفِيفٌ

عَلِيمٌ وَمَا اَنْتَ عَلِيمٌ فَوَكِيلٌ حَفِيفٌ يٰ اَيُّهَا اَخِي اَحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنَا

مَعْنِيَتُ الْإِشْقِ لَا تَقَارُفُ كَلَفُنَا بِكَتِفِكَ الَّذِي لَا يُؤْخِرُ فِعْلًا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا ذَا
الْعَالَمِينَ . یا حنیف! خلق کی ملامت کرے اگر تمام دعوت میں پڑے بہت بہتر
ہے . مدت و عرصہ جیسا کی یم ہے اور بدقسمت کم دشمن پڑھا کرے . اندرون دعوت
افزائے حاجات بشریت سے دور رہے . حالت ناپاکی میں روح کو ہاتھ نہ لگائے .
اس ام کی دعوت سے حد و کسر بگاڑنا چاہیے .

الْمَقِیَّتُ : - تو انا - وقت دینے والا - یا سم جمالی اور منیر متقی ہے .

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس ام کی ملامت کے بعد تو جس
نیک حاصل ہو . اور اگر غفلت و غلو کی حالت میں یہ شخص یا بی پروم کر کے ملائش تو صابر و
خوش ذہن ہو جائے .

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس ام کا احسن کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ
اپنا زیادہ وقت خدمتِ خلق میں صرف کرے اور ہر دوست و دشمن پر شفقت و رحمت
کرنے میں دریغ نہ کرے تاکہ حق تعالیٰ انفس کو مطیع اور روح کو موافق فرمادے .

مشائخ کرام مثل شیخ ابوالعباس احمدؒ شیخ عبدالجبار مغربیؒ شیخ
جلال الدین محمود تبریزیؒ شیخ حاجی مصریؒ اس امر پر متفق ہیں کہ اگر سالک پر ہموک
و پیاسا کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے یا روزہ رکھنے کی طاقت نہیں ہے ، یا طفل کو شیر
چھڑا ہے یا کوئی عالم غربت میں زندگی بسر کر رہا ہے یا کسی وقت شدتِ بھوک سے
برداشت نہیں ہوتی تو اس ام کا ردِ مفید ہے . حال کو اختیار ہے جس طرح چاہے

اجتہاد جاری کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقامات حاصل ہوں۔ اور فارسی اسم جس نیت سے قرأت کہے حاصل ہو۔

ان بزرگان نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بیابان کے آب و خان میں مبتلا ہو گیا ہو یا ایسے اقامت و اسقام جرم میں مبتلا ہو جس کے ذبیحہ کی کوئی صورت نہ ہو اور طبیعت از خود اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرے اندیشہ بھلے مسافروں اور عالم کے اندر کوئی تکلیف کا دور کرنے والا نہیں ہے اس وقت خالی کوزہ پر بہ اعتقاد تمام شہتہ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کرے تو اس کی خوشبو سے شکم پُری اور سیرابی حاصل ہو۔ اور غیب نہیں کہ اللہ تعالیٰ غیب ہے اس کوزہ میں آب و الحام ہو گا۔

اور شیعہ جو فی جلیبہ اثر کرتے قریر لڑایا ہے کہ اگر کوئی شخص بہ عادی کثیر دو ہزار ایک سو نوے مرتبہ خاک پر دم کر کے پانی سے ترک کرے تو اس کی خوشبو سے پروردگار عالم صبر جیل سلطان اور اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو باقرم و شاد رہے۔ اور اگر غریب و وطن تلاوت کرے تو ساتھ خوشحالی اور توانگری کے وطن واپس آئے۔

۱۰۵	۱۱۲	۱۱۳	۱۲۱	۹۸
۱۱۹	۱۰۱	۱۰۳	۱۱۰	۱۱۶
۱۰۸	۱۱۵	۱۲۴	۹۹	۱۰۶
۱۰۲	۱۰۴	۱۱۱	۱۱۳	۱۲۰
۱۱۶	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۷	۱۰۹

اور اگر کوئی بدخود دل آنکھ پرانٹ

اس کے لئے یہ نقش میند ہے

الحسین ب۔ حباب

کرنے والا۔ یہ اسم شترک ہے

اور منہر آتش ہے۔

اس اہم کی برکت سے کرام لاکھ تین اور لاکھ سو تین بدولت کے اعمال پر مطلع ہوتے ہیں۔
حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جہتہ دفع دشمن تو ہی ہر روز اتنی مرتبہ
پڑھے۔ ابتداء روز پنجشنبہ سے کہے دشمن دفع ہو۔

شیخ بزرگ علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شہر دشمنان سے خائف ہو یا خوف و زور
مردیان لاحق ہو اور چشم زخم کھینچا دیا دھسایا اور زور بد مزاج یا بد شرٹ یا سلاطین
جابر و ظالم سے اذیتہ ہو تو چار شنبہ یا پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور ستر مرتبہ کہے سی اللہ۔
انشاء اللہ الحیب شب و روز میاں را دوری ہو۔

اور دیگر حالات کے لئے اور احادیث و مذکور کے مطابق بلا صوم کے مداومت کرے تو اس
اہم مبارک کی برکت سے حاجات برآگاہ ہیں۔ اللہ را سوال و دل و فرزند دل آفاق باشد ارمنی
و سادہ کے محفوظ رہیں۔

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۹	۹
۵۸	۶	۴	۱۲
۱۳	۳	۷	۵۷

اور اگر شرف زہرہ میاں بساعت زہرہ

اس اہم کی ستر قائلہ کے ساتھ رچ میں دفع

کر کے حقیق پر کندہ کرے انگشتی میں لکین

حقیق کو آویزاں کر کے انگشت دست میاں پہنے اور ذکر کی مداومت کرے تو جس کی

بھی نذر ذکر پر پڑے محبت کرنے لگے۔ عزت، حرمت، عظمت و بلندی نصیب ہو

خلق بکبر میں آئے جو بھی حاجت ہو روا ہو۔ اگر کسی قسم کی حساب غمی سے خوف ہو تو حق تعالیٰ

نجات عنایت فرمائے۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے رزق بے شمار حاصل ہو۔

اللہ شایع مغرب علیہ المرتبہ نے فرمایا ہے کہ ان چار گناہات کو جس وقت کہ آفتاب برحق حمل یا

مرتی	من کل	سبقی	حبشی
مرتی	من کل	سبقی	حبشی
مرتی	من کل	سبقی	حبشی
مرتی	من کل	سبقی	حبشی

برحق اسدی ہو اور غوسات سے سالم ہو۔
 مرتبہ میں پڑ کر کے اپنے پاس رکھے اور
 روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے حبشی مرتبہ میں کھن
 مرقی اگر روزانہ دشمن ہو تب بھی نقصان نہیں

پہنچا سکتا۔ اور اگر کسی شخص پر مہاکبہ سلطان وقت یا کسی کے کسی کا اہتمام لگایا گیا ہو تو اس
 مرتبہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بادشاہ یا عالم کے سامنے جاوے تو حق تعالیٰ بے غلط خور
 بادشاہ و عالم کو عظیم و درجہ بالا کرے اور تمام درجہ و جاہل اسم مبارک پر حق تعالیٰ کی عظمیٰ
 شفقت و رحمت نازل ہو کر علانیہ حیران و متحیر رہے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے اور عبادت
 خوب و مبارک ہے۔

اور اگر وہ مبارک شبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت و هو رب العرش
 العظیم کی عبادت کرے تو پروردگار عالم تمام امور میں کفایت عنایت فرمائے اور قبل
 و بعد اس مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہو۔

اور اگر صبح و شام دس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو کسی امر میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور
 صاحب اسرار کونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ حفظ جلیات و حبیب خوب اور دشمن و کید
 احدا اور ایسی قتل کے لئے شب جبریں نصف شب کو باطاعت خشوع و خضوع کے
 ساتھ اس آیت کریمہ کو پڑھے۔ قُلْ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کے لئے جرات ہے جس میں شلک و شہرہ کی کوئی گنجائش نہیں۔

شیخ زین الدین کافی نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کے رجبِ عددی کو سالک اگر پنے

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۴	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

پاس رکھے اور ذکر پر مداومت کرے تو اس قدر

امینیت و جلال پیدا ہو کہ جو دیکھے مرحوب ہو۔

الکَرِيمُ : کرم کرنے والا۔

بے انتہا بخشش کرنے والا۔ یہ اسم جالی اور

مصرفِ کلمہ ہے۔ اس اسم کا ذکر جو اپنے قدرت و منزلت اور متکاشی و رزقِ بسیار کے لئے بہتر ہے۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ **الکَرِيمُ** اس اسمِ اعظم کی قرأت کرنا چاہیے تو اپنے کو

حقّی المقدور صفت کرم سے کوثر کرے اور جس کے ساتھ میل کرے بے غلغلہ اور بے غرض

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کو ایک سو ستر مرتبہ

روزانہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت اور نہایت دینی و دنیاوی میں کفایت فرمائے۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بن علی نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم

کی مداومت کرے تو امانتِ حیات معزز و کرم رہے۔ اور استجابِ الدعوات ہو جائے

مقرر و رویشی و درہم و تومہ رزق حاصل ہو۔

اور اس اسم مبارک کی خلوتِ کرمیہ کو اس طرح پڑھ جائے ساعتِ معدودہ طالع

مسعود و رماہ ثابت تیس یا ثلاث صدین تہر و دراز نغمات نقش عددی یا

نقش حنی کو کوح فقرہ پر کندہ کرے اور ہر عدد و کسیر یا کبیر مداومت کرے تو تیز رفتی

حاصل ہو اور وسعت و رزق کے اثرات عظیم سے بہرہ ور ہو۔

اعداد و کسیر الکیریم ایک ہزار چھ سو آٹھ اور عدد و کسیر یاکیریم ایک ہزار چھ سو آٹھ ہیں۔

^{۷۸۹}

۶۷	۷۰	۷۳	۶۰
۷۲	۶۱	۶۶	۷۱
۷۳	۷۵	۶۸	۶۵
۶۹	۶۴	۶۳	۷۴

^{۷۸۹}

ث	س	ی	م
م	ی	س	ث
س	ث	م	ی
ی	م	ث	س

اور اگر اسم کریم میں اسم و ہاب اور ذوالطول زیادہ کر کے تہادت کی جائے یعنی
اَلْكَرِيمُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ اَتَمَّ بِسَمْتِ رِزْقِي مِمَّا شَاءَ طَاعَتُكَ كَرَمٌ۔ اور
ایسا جگہ سے رزق حاصل ہو جہاں سے کہ گمان بھی نہ ہو۔ اور اگر اس طرح سے لکھا جائے یعنی

^{۷۸۹}

کریم	منعم	ذوالطول	وہاب
ذوالطول	وہاب	کریم	منعم
وہاب	ذوالطول	منعم	کریم
منعم	کریم	وہاب	ذوالطول

کہ اپنے پاس رکھے روزی کشادہ ہو۔

الرَّقِيبُ :- دیکھنے والا

ہر چیز کا ہر حال میں۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی

شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو یقین کرے کہ خداوند عالم ہر دنیاں و آسمانوں کا نافر اور
نگہبان ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ دشمن قوی کے لئے سانت

رتبہ پڑھے تو اس کے شر کے غمخوار ہے۔

شیخنا مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو بہ نیت تحفظ فرزند ان حاملہ و نفس پڑھے
 تو اللہ تعالیٰ شروآفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی صاحبِ عین اس اسم کی
 عداومت کرے تو اللہ تعالیٰ جمالِ حق کو قائم و قائم رکھے۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی خلوت ظاہری اور باطنی ہدایت کے
 ساتھ مجرہ تار یک میب کی جاتی ہے۔ اور اگر اس اسم کو کسی ظرفِ ظاہر پر لکھ کر اور دھوکے میں
 شخص کو پلا میں جبت کرنے لگے۔ اور اگر کند ذہن کو پلا میں تو ذہن ہو جائے۔

اور تحفظ زلفان و فرزند ان مال و اموال کے لئے اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو

بہتر و خوب ہے۔
الحجیب : مخلوق کی دعا مستجاب فرمانے والا۔ اس نام کا ایک کتاب ہے
 حضرت اسماعیل کے گھر پر چھری کند ہو گئی تھی

اس اسم کے ذکر کو چاہیے کہ ہر ایک کی حاجت کو بقدر استطاعت پورا کرے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ
 پڑھ کر جو دعا مانگی جائے قبول ہو۔ اگر کسی دعا کے آخر میں چھتیس مرتبہ یا صوریہ یا یحییٰ
 کہے تو فرد قبول ہو۔

م	ج	ی	ب
ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
ی	ب	م	ج

شیخنا شہاب الدین ہمدانی ؒ

نے فرمایا ہے کہ اس سر بیا کو اپنے پاس رکھے

تو ہر بلا سے ایمن ہو۔ اور اگر کوئی ہم درپیش ہو یا کسی امر میں مضطرب ہو تو ایک مجلس میں پڑھے

بزرگ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ قاطعاً مزد مستجاب ہر بغایت مجرب ہے۔ اور حق
شاہی میں مکتوب ہے کہ باشرائے مدد نہ پھاسو مرتبہ کے یا یحییٰ اِسْتَجِبْ وَ عَزَّوَجَلَّ
مَحَلِّهَا بِمَقْبَلَتِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اور مستجاب الدعوات ہو جائے۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بادشاہ کو مستر کرنا ہو تو اس کی تعویذات
کو خلوت میں اپنے سامنے رکھے اور اس اسم مبارک کو پڑھنا شروع کرے اور اس اسم
کی نقش کو ستر داخل کے ساتھ نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہو۔ اور
اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو قبولیت دعا کے برکات حاصل ہوں۔
اور اگر چمکے دن پہلی شام تک یہ اسم کا مریج لکھ کر تمام دن اس اسم کا تلاوت کرے

بوقت طروب آفتاب جو دعا مانگے قبول ہو۔

الْوَاسِعُ ۱۔ وسعت دینے والا۔ یہ اسم جانی ہے اور اللہ عزوجل کی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر ایک سو تیس مرتبہ
اس اسم کو روزانہ پڑھے تو ذکر اگر چہ قائل اپنی انھما کو کشادہ فرمائے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا حصی کرے اس پر لازم ہے کہ حسد اور بغل کو
کو اپنے دل سے دور کر دے اور بندگان خدا کے تب وطمح کا خیال رکھے تاکہ حق تعالیٰ
نہیں مانے دینا رافت ناکر پر کشادہ فرمائے۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص حویس ہو تو اس کے لئے یہ اسم ناخ ہے۔

شیخ ابوالعباس بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ زیارتی قریم اس اسم مبارک کا

و	ا	س	ع
ع	س	ا	و
ا	و	ع	س
س	ع	و	ا

مربع کعبہ کو سورۃ فاتحہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھیے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے تو شکلیں آسان ہوں رزق کثادہ ہو ، ملک و مالک میں تیرہ دفعہ ہو اور اگر ستر داخل

کے ساتھ نقش وضع کرے تو غیب ہے ۔ اور اگر کوئی شخص چالیس روز تک ہر روز تکبیر پڑھے ایک ہزار پچیس مرتبہ تو عفو مرتبہ منزلت عالی قیصر تقویٰ سلامین و امراء رفعت و جاہ و منزلت ، احوال عجیب و حالات غریب اور وسعت رزق کے مفاد حاصل ہوں ۔ اور اگر اس اسم کو کعبہ کسی مکان یا ذریعہ میں رکھیں برکت حاصل ہو ۔ اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے ہتھیں چاہیں پڑھا سہوں ۔ رزق بخلق عظیم اور احوال عریضہ و عریضہ اس اسم کے ذکر پر کسی کوئی تکلیف نہیں ہوتی ہے ۔

یہ اسم نہایت جلیل القدر اور اسمائے جلیلہ سے ہے ۔ صاحب کتاب تحفۃ العوام نے بحوالہ بیہون سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی لا الہ الا اللہ ، تو اس مع کو پندہ ہزار مرتبہ رمضان چالیس یوم تک بعد قنہ پڑھے تو غلایق سفر ہو ۔

اور اگر کسی روز تک روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے تو اگر ہو جائے ۔ اور اگر ستر دن تک روزانہ ستر ہزار مرتبہ پڑھے تو مرتبہ عالی ہو ۔ تمام غلایق مطیع دستر ہوں ۔

اور اگر چاہے کہ ایسی غفلت و جلال حاصل ہو کہ جس میں تغیر و تبدل نہ ہو تو ہفت ہوش صاف ہو اور انگوٹھی بنوا کر ہر ساعت شتری اسم مذکور کو تھپوہ پر کندہ کر کے انگوٹھی کو بازو

پر پایا ہے۔

الحکیم :- یہ اسم جلال اور صفت خالق ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس کا ذکر حکماء کے مناسب ہے۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ ذکر پرہیزم ہے تزکیہ نفس کرنے کے بعد ریاضت میں داخل ہو۔

شیخ ابراہیم اس احمد علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اسکو

حکمت علم اور دقیق علوم غرائب اور مکی لطائف و اشاعت الہام ہوں۔

اور جو شخص اس اسم کا رباع کھلواپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے۔ اخلاق حسنہ اور

ح	ث	ی	م
۱۱	۳۹	۱۹	۱۴
۳۸	۸	۲۳	۶۳
۲۱	۱۱	۳۴	۹

احکام حکماء کے ساتھ آسان ہے اور فیض الہی

اور قوت حکمت اس پر نازل ہوں۔

اور اگر ہر روز چوبار شنبہ بر ساعت

عطار داس اسم کے رباع کو تحریر کرے اپنے

پاس رکھے اور احادیث کے مطابق ذکر کرے تو علوم و فنون کے کچھنے کی فہم پیدا ہو جاوے۔

الودود :- نیک بندوں کو دوست رکھنے والا۔ یہ اسم جلال اور صفت شمس ہے۔

اس نام کی برکت سے جناب آدم علیہ السلام اور حضرت قوامی و زوار محبت مثنیٰ۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر کو چاہیے کہ خلق خدا سے محبت کرے۔ اور

تمام مخلوقات کو دوست گردانے۔ تاکہ حق تعالیٰ ذکر کو محبوب گردانے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ روزِ جمعہ صحت العنت

پر موبنریا آب و طعام ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھائے موانست و محبت پیدا ہو۔

اور شیخ برنی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن تو می ہو یا جمیت دشمن ہو ان کے دفع

کرنے کے لئے اس اسم کی دعوت بہ عدد دیکیر پچاس باذن اللہ سب دشمن محب و مہربان ہو جائیں

اور امام احمد ابن محمد علیہ الرحمہ نے در فضیلت اسم و دود الجہید کتاب جو اہل القرآن

میں تحریر فرمایا ہے کہ بہت جاہ و قدرت و قوت و حرمت میں غلظت و عزت نزدیک سلطان

و کشادہ و حصول حاجات و رزق و غنیمت و جلائے قلب و دفع روسوسہ و سودا اور

برائے حصول مرادات بزرگ در آخر ماہ مبارک شعبان یا روز عرفہ یا عید قربان یا جس

ہمینہ کا عرفہ یا روز جمعہ ہو اس اسم مبارک کی جس نیت سے پڑھے گا کامیاب ہوگا۔ عدد دیکیر

ایک ہزار دو سو پچاس ہیں۔

طریقہ دعوت یہ ہے کہ روز دعوت روزہ رکھے۔ انظار سوم کے بعد فجر و پیشوا کرے

مترجمہ از امور دنیا نہ ہو کہ کسی غمناک کے جب نماز و طعام سے فارغ ہو تب اسم کا ورد

شروع کرے یہاں تک کہ صبح نمودار ہو جائے پس جو کچھ ستر ہو نقد ق کرے، ان شاء اللہ العزیز

اسی ہفتہ میں مراد پوری ہو۔

اور جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غور و ہشاستیہ

نفسانی میں مبتلا ہو۔ یا زانی و شارب و کذاب ہو اور ایذائے اہل اسلام میں کشتاں

رہتا ہو تو بہ عدد دیکیر پڑھے سو اس آیت مبارکہ کے اِذْ هُوَ يَدْبَاهِي وَ يَغِيْدُ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ

اَلَوْ دُوْدُ ذِي النَّرْسِيِّ اَلْجَحِيْدُ فَعَالٍ اِلَّا يَزِيْغُ اور اس کے بعد دعا کرے انشاء

۷۰۹

د	جی	م	ال
۳۹	۳۲	۳	۱۴
۳۳	۴۲	۱۱	۲
۱۲	۱	۳۴	۴۱

کا نام بھی تحریر کرے مقدمہ حاصل ہو۔

اور اگر سالک اس اسم کا ورد کرے تمام

مقام حاصل ہوں۔

الْبَاعِثُ : یہ اسم شریک ہے

اور غمزدہ تھی ہے۔ اس اسم کی برکت سے مرنے والے روز ستر ستر مذہبوں کے۔ اس اسم کے دائمی پر لازم ہے کہ اگر بالحدوث اور نہی من المنکر کا پابند ہو۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص میں ثبوت کی زیادتی ہو تو اس کے دل میں کلام الہیٰ پیدا ہوگا جس سے پہلے تو افندال پیدا ہو جائے۔

اللہ شیعہ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر غفلت و درمغنیہ اور غافلانہ ثبوت ہو تو روزانہ بوقت خواب سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو پڑھے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو ہائے صفا کے باطن و دوش و سوسہ شیطان و تزکیہ نفس روزانہ پڑھا۔ و تکبیر پڑھے۔ نزد شیخ مغرب اعداد کسیر تین ہزار

بیس ہیں۔ اور نزد شیخ بونی یا قباچٹ کے اعداد و تکبیر ایک ہزار سات سو تھے ہیں نیز شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ باعث و ہی ہے جو پریشانیوں کی دعا قبول کرتا ہے۔

اس اسم میں تراکب ہے۔ اس کا ذکر اس شخص کے لئے مناسب ہے جس کی ہمت پست ہو گئی ہو۔

زیر کافی اور محنت و حفظ قوی کی جلیب و غریب تاثیر اس اسم میں موجود ہے۔ اگر سب سے سختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں کندہ کر کے جیسے ہمت کے ساتھ خلوت

میں داخل ہو اور چار سو گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور کچھ کو دے زحل میں نے تجھ کو مستطاب کیا۔ پھر چاہے اس سے کاملے۔ اثنائے روز میں اور پرستار رکھے

الشہید :- ہر وقت حاضر۔ یا ام مشرک ہے۔ اور عنبر یا دی ہے۔ اس اسم کی برکت سے بچے شکم یا دریں معاہد اور نیک بخت حاصل کرتے ہیں۔

وہد حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر کو چاہیے کہ دروغ گوئی اور جھوٹی شہادت سے اپنے کو محفوظ رکھے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ تین سو انیس مرتبہ روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے اس کا دل اور جسم اور عقل اور ثبات سے محفوظ رہیں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا فرزند یا بیوی یا بیوی کے والدین یا اس کی پیشانی پر ہاتھ دھکڑ بایس مرتبہ پڑھے تو صاع اور مایع ہو۔

۷۹	۸۲	۸۶	۷۳
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۷

اور اگر کوئی شخص ہر روز جمعہ اس نقش کو لکھ کر گچے میں پیسے اس طرح کہ تھوڑے برائے دل رہے تو تمام دنگ قریب کرنے لگیں اور عزت و وقار حاصل ہو۔

اور اگر بعد نماز پنجگانہ تین سو انیس مرتبہ پڑھے تو ذکر کے قلب سے پردہ حجاب اٹھ جائیگا اور اگر ایک مجلس میں تین سو ہزار سات سو اکسٹھ مرتبہ پڑھے تو تین روزہ عبادت حاصل ہو

الحق :- تمنا ثابت۔ یا ام مشرک اور عنبر آتش ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر بوقت نیم شب با وضو دو رکعت نماز ادا کرے اور باتوں کو آسان کی جانب بند کر کے سر مرتبہ ملحق کچے تھوڑی تھالی صفاٹے باطن اور جلانے قلب عطا فرمائے۔ اور حالات مزید پر راقیت حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے حصول شے گشردہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر گشردہ کا نام اور درمیان الحق تحریر کرے و مقاب ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے برعکس تحریر فرمایا ہے۔ یعنی چاروں گوشہ میں الحق اور درمیان اسم شے مطلوبہ تحریر کرے اور بوقت نیم شب با طہارت کاغذ کو ہاتھ میں بیکر رخ سہمے آسان کرے اور پھر تہہ تہہ اس پر کہے کہ تو وہ چیز مقاب ہو۔ یا حق تعالیٰ اس سے بہتر عطا فرمائے۔

۱	۲	۳	۴
۹	۹۹	۳۱	۲۹
۸	۹۸	۶	۳۲
۳۱	۴	۷	۹۷

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس نقش کو تھانے حاجت کے واسطے کہے اور جس کے پاس جائے مراد حاصل ہو۔

اور اگر نقش مذکور کو روح فقیر کندہ کر کے ہنرمند کا مدین اپنے پاس رکھے تو شفا پائے۔

الوکیل - کام کرنے والا - نگہبان - یہ اسم جالی اور عنصر خاک کی ہے۔

اس اسم کے خاکہ کو یقین کرنا چاہیے کہ حق تعالیٰ جین مخلوقات کی کفالت کرنے والا ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا ذکر کرے تو تمام خوف سے امین ہو۔ اور اگر مقام خوف پر تبادلت کرے خواہ خوف بہائم پر یا خوف برق و

زائد و رعا۔ ان پر رد و کا عالم میرا ہے ۔

شیخ ابو علیہ اقرع نے کتاب جہاد القرآن میں تحریر فرمایا ہے کہ برائے ہم و عقاب بزرگ
و امیر لشکر ان کلمات کا رد کرے تو حق تعالیٰ شکست کو آسان فرمائے ۔

وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا وَكُنْ بِاللهِ وَلِيًّا وَكُنْ بِاللهِ نَصِيرًا وَكُنْ بِاللهِ حَسْبِيًّا
وَكُنْ بِاللهِ شَهِيدًا وَكُنْ بِاللهِ غِيثًا ۔ اور شیخ عزب جہاد رسمے تحریر فرمایا ہے
کہ ان کلمات کو روح مسدس میں دم کر کے اپنے پاس رکھے تو ہر دشمن بڑی اور عزت و رفعت

نزد عوام و خاص حاصل ہو ۔ بغیر غیب
جیسے خدا کی مخلوق عقاب و خلاصی
جس حاصل ہو ۔ اور جو نفس دل علی
کو بکالائے دشمن مغلوب ہو ، موزی
دفع ہوں ۔ اس نقش کو خوشحالی
زحل میں جبکہ آفتاب سے نیک نظر ہو

وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا
وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا	وَكُنْ بِاللهِ وَكِيلًا

تقریر کرنا چاہیے ۔ سرخ اظہار پر تحریر کر کے تلاوت کرے تو اکبر اعظم کا حکم ہو ۔

اور شیخ فونی علیہ اقرع نے فرمایا ہے کہ اس اسم شریف میں حصول مرادات کی تاثیر کی
موجود ہے جو شخص اس اسم مبارک کی تلاوت کرے اگر سافر ہے بھرت دین واپس آئے
تبد ہے تو بھات پائے ، مقروض ہے تو قرض ادا ہو ۔ جہنہ دفع دشمنان پڑے تو تمام
دشمن مقہور ہوں اور تقاضی اسم جمیع مرادات دینی و دنیاوی میاں کامیاب ہو ۔

اور اگر کسی کو منائے پائل جلائے قلب کشف قبور اور خواص اشیاء اطلاع منیر غلات
کی خواہش ہو تو چالیس روز ترک حیوانی کے ساتھ گزارے اور روزے سے سبے ہر شب غلات
میں بخور روشن کرے کہ ہر دو کسیر و اومت کرے، چارہ پاک پینے کی محنت میں نہ بیٹھے عزت
اختیار کرے خواہ ان اسما کے شرع کبیر میں شیخ تیس نے بہت کچھ تحریر فرمائے ہیں۔

اور اگر تیز میں کرنا ہے تو روز ششم حاصل ہوگا، اور چالیس دن میں عمل کامل ہوگا، اور
وسعت رزق کے لئے کلر اول کو دو ہزار پچتر مرتبہ، کلر دوم کو سات ہزار چار سو نوے مرتبہ
اور کلر سوم کو تین ہزار سات سو دس مرتبہ، کلر چہارم کو ایک ہزار چھ سو نوے مرتبہ کلر پنجم کو تین
ہزار پانچ سو چھ سو دو مرتبہ کلر ششم کو سات ہزار چھ سو تین مرتبہ پڑھے تو رزق میں بے انتہا وسعت
حاصل ہو۔

اور اگر ان اعداد کے مجموعہ کے مطابق چار شب دو روزیں پڑھے کرے تو اگر کسی کو حکم تعلق بھی
ہو چکا ہے انشاء اللہ تعالیٰ نجات پائے، اگر کوئی شخص مل کر تعداد کے موافق پڑھے صحت و تندرستی بھی پہنچے
اور شیخ بزرگ و شیخ بونی جبار نے تحریر فرمایا ہے کہ ہر اے حفاظت عرق و حرور
و دفع بلا و دشمنان اس اسم مبارک کو ہر دو کسیر پڑھے۔

اور جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بوقت عروس نام کو
چھ سو مرتبہ پڑھے تو ظالم کو زوال ہو۔

اور شیخ بونی جبار نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن تو ہے، جس سے خوف جان و مال و
عزت و آبرو ہے تو بعد یکسیر یعنی چارہ ہزار مرتبہ اسم الوکیل کا ورد کرے اور آخر میں گیارہ

رتبہ پر ہے خَیْبُ اللّٰہِ وَ لِقَمُ الْوَحِیْلِ تو امین و سلامت رہے ۔ اور بیخ مرادات حاصل ہوں
 اور اگر کوئی شخص دوسری ہر گز نہ دہ یا طلب رزق میں مضطرب ہو تو احادیث و روایات کے مطابق
 تلاوت کہے سین چار ہزار تین سو پچاس مرتبہ بشرط صوم و طہارت و خلوت پروردگار عالم بخیر و
 قربی مطلب و دعا قبول فرمائے ۔

وَاجِد	۲۶	خَیْبُ
۲۴	خَیْبُ	هَادِي
طَیْبُ	حُی	۲۵

اور اگر ہر نماز چھاسٹھ مرتبہ پڑھے

اثر تمام بخشے ۔ اور اس ام کا ایک شلت

ہے جو کہ بیخ مرادات اور ہم کے لئے کافی ہے ۔

الْقَوِيَّ اَلْقَوِيَّ (اللہ تعالیٰ) قوت رکھتا ہو ۔ اور وہ خدا کے مطلق ہے ۔
 اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ زلفی ام یہ لازم ہے کہ پیش پروردگار عالم اپنے کواخیر و سکین
 و ضعیف کے تاکر حق بجانب و تقالی قوت ملتا فرمائے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جہنہ و نغ دشمن و مراض ایک سو
 سو مرتبہ اس مبارک کی تلاوت کہے تو دشمن و نغ ہوں اور قوی قوی ہوں ۔

اور تمام شادین کام نے مستند طریقے پر روایات معتبرہ سے تحریر فرمایا ہے کہ دشمن قوی

کیجئے آناخیر کر کے ایک ہزار گویاں بناوے اور ہر گویا پر ایک مرتبہ القوی پڑھ کر دم کرے

اور ہر نذر کو کھلاوے دل میں : نغ دشمن کا خیال رکھے ۔ انشاء اللہ شر دشمن سے محفوظ رہے

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر نفس آوارہ غالب ہو یا طلبہ دشمن ہو تو روزانہ بعد

نماز صبح تا ظہر آغاب بے تعداد تلاوت کہے معهود حاصل ہو ۔

اور ارمی کا سابی حاصل ہو۔ اگر بادشاہ یا حاکم تلاوت کرے تو حکم اس کا جاری ہو حکومت
پائیدار ہو۔ اور وہ آیات یہ ہیں۔

يَسْمِعُ اللَّهُ الْمُتَضَمِّنَ الرَّحِيمَ أَنَّهُ تَرَىٰ إِلَىٰ آخِرِهِ مَن بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ
إِذْ قَالُوا لَنَبِيِّهِمْ أَتَيْتَ لَنَا مِثْلَ نِفَاتٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ
عَلَيْكُمْ الْبَيِّنَاتُ الْأَثْقَنُ أَثْقَالًا أَنْ لَا تُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ
دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا فَلَا كُتُبَ عَلَيْهِمُ الْبَيِّنَاتُ لَوْ تَوَارَىٰ الْبَيْتُ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ الْبَيِّنَاتُ
(۲) لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ
مَا قَالُوا وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَكُمْ وَلَكُمْ فِي ذَٰلِكَ لَعَلٌّ لِّلْمُتَّقِينَ (۳) أَلَمْ
تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ كَلَّمُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ وَاتَّخَذُوا آلَ الْكَافِرِينَ
الْبَيِّنَاتُ إِذَا فُرِيقٌ مِنْهُمْ يَحْمِلُونَ النَّاسَ كِفْلَهُمْ اللَّهُ فَانْشُدْ شَيْئًا وَرَأَوْا
سَرَّابًا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ الْبَيِّنَاتُ لَوْ لَا أَخْرَجْنَا إِلَىٰ آخِلٍ قَرِيبٍ ثَلَاثَ فَنَاءٍ الدُّنْيَا
قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (۴) رَأَيْتُ عَلَيْهِمُ بَنَاءَ
بَيْتٍ أَوْ هَدَّيْنِي إِذَا مَثَبًا ثَمَّ بَانَا فَتَقَبَّلَ مِنْ بَعْدِهَا وَلَمْ يَمْتَعِبْكَ مِنَ الْبَيْتِ
قَالَ لَا مَثَلْتَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (۵) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ السَّعَاتِ
وَلَا تَزِرُ شَيْءٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ فَمَنْ دُونِهِ أَوْ يَبَاءَ لَا يَجْلُكُونَ لَنَا تُبَاهٍ نَعْمًا
وَلَا مَرًا مَن هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ يَسْتَوِي السُّكْمُ
وَالشَّرُّ أَمْ جَعَلَ اللَّهُ شَرَّ عَآءٍ خَلَقُوا لِيُخْلِقَهُمْ فَتَشَابَهَ الْفُلُّ عَلَى الْفُلِ هَلْ يَسْتَوِي

خَابِ نَحْلٍ مَفِي وَهُوَ الْوَاحِدُ انْقِصَا ۝

الْمَتْنُ : یہی قوت والا ۔ یہ ام جلالی اور عنصر آتش ہے ۔

اہل غینق نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ام کا اہمی کرے اس کو چاہیے کہ طبیعتان خدا کو دوست گردانے اور اکل جلال پر گزراوقات کرے اور چشم کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے محفوظ رکھے ۔ حضرت امام ہشتم علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر سلطان وقت غفیناک ہو اور چاہے کہ مہربان ہو جائے تو اس ام کو محل خوشبو دار یا میوہ پر دم کر کے دے کہ وہ خوشبو سونگھے یا کھائے تو مہربان ہو ۔

اور شیخ سرب علیہ السلام فرمایا ہے کہ ہم اقلین معتدل کے لئے چھ سو پندرہ مرتبہ پڑھے ۔
 اندیشہ بونی جلید الزمر نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص باشرائط اس ام کی کو خواجہ بھائے
 پھر جس گنگار کی جانب نظر اٹھائے ثابت ہو ۔ اور جس وقت قمر منزل خواہیں ہو اس وقت

ن	ت	م	ال
۳۹	۳۲	۳۹	۴۰۱
۳۳	۴۲	۳۹۸	۴۸
۳۹۹	۴۷	۳۴	۴۱

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے
 تو وہ قوت حاصل ہو چوکی مرض کی وجہ سے
 فوت ہوگئی ہو ۔ اور اگر وہ نقش نام موکیل
 حرف تحریر کرے ۔

اندیشہ تجر کہ چلنے پر قادر نہ ہو اس پر باندھا جائے تو چلنے کی قوت پیدا ہو ۔ اور اگر مسافر
 اپنے پاس رکھے تو راہروی میں ماندہ نہ ہو ۔ اگر آموزا شروع کی جانب طبیعت کا سیلان
 ہو تو ستادوں مرتبہ روزانہ پڑھے تو اصول طبع ہو ۔

الحمد

تعریف کرنے والا یا تعریف کیا گیا۔ یہ اسم جہانی اور منہر خاکی ہے۔
اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے قاری پر لازم ہے کہ اپنے دل و زبان کو حمد
پر دروگاہ عالم سے آراستہ کرے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سفاقت میں
مبتلا ہو تو باطن مرتبہ ظہر پاک پر قرار کرے اور ہر مرتبہ کہنے کے بعد دھو ڈالے اور پلائے
تو افعال و حمیدہ پیدا ہو جائیں۔

اور اگر کمینہ یا کوئی بھی طورت امور قبیحہ میں مبتلو ہو اور منہر کرنے پر قدرت نہ حاصل ہو
تو اس اسم کو کھانے پر دم لے کر کھلائے ^{۴۴۹} اختتام کرے۔

اور اگر کوئی شخص ہر وقت خوش اور اپنے افعال و نہشت سے خوش خدا کو دیکھنا پسند کرتا ہو
اور پیشین نہ ہوتا ہو بخیر کے بے یا غیر کے بے ایسے کہ اس میں وہ پانی پیتا ہو تحریر کر کے

^{۴۴۹}

ح	م	ی	د
د	ی	م	ح
م	ح	د	ی
ی	د	ح	م

اور پانی پلانے خصال پسندیدہ پیدا ہو جائیں
اور اگر اس نقش کو روح علاء پر نقش کر کے
اس ظرف میں ڈالے کہ جس میں پانی ہو اور
اس پانی کو پئے تو زبان و دل خیر و صلاح پائیں

اور اگر اس اسم کی دعوت بجالائے تو خلق خدا میں عزیز و کرم ہو، لوگوں میں عزت ہو،
سب وجہ تعریف کرنے لگیں۔

اور شیخ شہاب الدین ہرودی جب الزمر نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص

يَا حَيْدَرُ الْفَضَالِ ذَا الْمَنْحَلِ جَيْشِ خَلْقِهِ بِطُغْيَانِ كَوَاكِبِ دُنْيَا دَوْلَاكَ مَرْتَبَةُ پُشْمِ قَبُولِيتِ عَاتِرَةِ وَخَاصِ مَحَاسِنِ پُرَاوِ مَهْتَرِ دُبُوتِ مَهْتَرِ عَالَمِ هُو۔

يَا حُصِي :- اساطیر کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتش ہے۔

ابن تھیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر اس بات کا یقین کرے کہ پروردگار عالم ہر جزو کل پر محیط ہے اور تمام، شیا و مخلوقات کے افعال کا علیم و غیبر ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو عذاب قبر سے امین ہو۔

اگر کوئی غفلت روز جمعہ یا شنبہ صبح ایک ہزار مرتبہ پُشْم سے تو حساب عقاب بہل ہو۔
اور اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پُشْم سے تو حساب ہلکت اس پر انسان اور مظلوم کا دعوت اس شخص کے لئے میند ہے جو حساب میں غلطی کرتا ہو۔ یا جو تو اس اشیاء عالم کی مخلوق کا شائق ہو۔

اور اگر کوئی شخص بہت دیر مدت کہے تو سیان و رخ ہو جو نے یا وہ حساب میں غلط

نہ ہو۔ شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر

^{۵۵۹}

ی	ص	ح	ه
۴۳	۵	۸۹	۱۱
۸۸	۱۲	۴۲	۶
۷	۳۱	۹	۹۱

اس اسم کے نقش کو ہار سنہ تین ہفتہ تک پٹے

تو حافظہ درست ہو اور پانڈی کی تختی پر کندہ

کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو غفلت و غم زیادہ ہو

اَلْمُبْدِي :- ایسی چیز کا پیدا کرنے والا جو پہلے نہ تھی۔ یہ اسم جلانی اور عنصر آتش ہے۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر پر پوشیدہ ماز آشکار ہوتے ہیں
 ذکر اسم کا زبان حکمت کے ساتھ گویا ہوتی ہے۔ سارے ہائے شک میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔
 شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کس علم میں کوئی تالیف کرنا چاہتا ہو یا اشعار غری
 نظم کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم کی تلاوت کرے تو بہ خاطر خواہ مقصد حاصل ہو۔

المُعِينُ ۱۔ عدم سے عالم وجود میں لانے والا۔ یہ اسم جلالت اور عنصر آتش ہے۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا عمل کرے تو یہ یقین کرے کہ حق تعالیٰ فریاد
 کو زندہ کر سکتا ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز غم ہو جی ہو یا
 کوئی غائب ہو اور بزرگ گنت بڑا وعدہ ہو کہ ان کے ہر چار گوشہ میں ستر **یا ضعیف یا ضعیف** پڑھے تو حق تعالیٰ
 غائب کو مرگ و سالم اس تک پہنچا دے۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شے غائب ہو اور اس کی خبر نہ آتی ہو تو
 شب جمعہ و دو شنبہ و پنجشنبہ جبکہ خلقت سرور ہی ہو فصل کرے اور صدقہ نکالے اس کے بعد
 دو رکعت نماز کالائے الدین ہزار مرتبہ **یا ضعیف یا ضعیف** پڑھے۔ بعد ہر رکعت خانہ میں ستر
 مرتبہ پڑھے اور طلب کرے خداوند عالم سے **انشاء اللہ تعالیٰ غائب حاضر ہو**۔ اور اگر
 تمام مات تلاوت میں قیام کرے ضرور غائب حاضر ہو۔

اور اگر چاہیے دن بہ عدد کبیرہ تکبیر سے اس اسم کی با شرائط تلاوت بجا لاوے
 تو اس عجیب و غریب کار ہوگی۔ جن مشائخ نے اس اسم کا رد کیا ہے انہوں نے مریدان

اور طالع بالی صادق کو وصیت کیا ہے کہ اس اسم کی عبادت مزدور کریں۔

اور اگر بعد ہر نماز کے ایک سو چوبیس مرتبہ پڑھے تو سعادت اور ایمان دینک بخت حاصل ہو

د	ی	ع	م
۶۹	۴۱	۳	۱۱
۳۲	۷۲	۸	۲
۹	۱	۴۳	۷۱

شیخ برقی حلیہ ترجمہ نے فرمایا ہے اس اسم

کے ذکر سے غائب اور کھوئی ہوئی چیز واپس

آتی ہے۔ اور ہر ایک غائبی درست ہوتی ہے۔

جو شخص اس مرتبہ کو طالع برقی منقلب

میں سو اسم کر بخیت کے لکھ کر ایسی جگہ لکھائے جہاں ہوتے نقش ہل کے تو گریختہ مع الخیر واپس آئے۔

اور شیخ شامی (رحمہ اللہ) نے منقول حلیہ ترجمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شوریہ

حال و پریشان احوال وطن نے دور دورہ وراثت زمانہ میں گرفتار رکشت و طغیان میں مبتلا ہو۔

رومانہ بعد ہر نماز تین سو ایک مرتبہ کہے یا قوتیں ما آفناہ وذا آبرو الخلق وینا قوتکم

جو مخاوتہ تم حالات سازگار ہو جائیں، رنج و غم دور ہوں متاع صراط و مرادت دینی و

دنیاوی بفضل پروردگار عالم حاصل ہوں۔

اور ہمارے بڑا دل حاجات و ہمت و دفع اعدائے ظاہر و باطن بوقت بحرین سو

مرتبہ پڑھے۔ اور اگر بعد نماز جمعہ و ذکر کے مطابق تلاوت بجالائے تو مستجاب الدعوات

ہو جائے۔

الْمُحَبِّی : زندہ کرنے والا۔ یہ اسم بانی اور خضر آتش ہے۔

اس اسم کی برکت سے ہر زحشر مردے زندہ ہوں گے۔

حضرت امام علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے اگر کسی قسم کا رنج ہو یا سلطان وقت کی جانب سے قید و قتل کا توہم ہو تو سات یوم متواتر اس اسم مبارک کو ننانوے مرتبہ روزانہ پیشِ غرض پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے جلد آفات سے محفوظ ہو۔

۶۶۶

۱۶	۲۰	۲۴	۹
۲۳	۱۰	۱۵	۲۱
۱۱	۲۶	۱۸	۱۴
۱۹	۱۳	۱۲	۲۵

اور شیخ بونی حبیبہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہر شخص اس نقش کو جھکے دن زہرہ کی ساعت میں کھینک پیسے اللہ تعالیٰ اس کی قدر کرے اور زندہ کرے۔

اور قاری کے ذکر کو زندہ کرے۔ اپنا لطف و کرم شاں حال فرمائے۔

اور شیخ حبیبہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہر نماز کے ایک سو چتر مرتبہ دُاعِ ہر نماز کے پڑھے کہ کوئی نماز اور وظیفہ نقصان نہ پہنچے تو قیامت تک نشانِ بڑائی ملے (۱۶۶۱)

اَلْمِیَّت

۱۔ ہر زندہ کو مردہ کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عظیم القدر ہے۔

اس اسم کے ذکر پر لازم ہے کہ دو یقین کرے کہ فنا ہر شے کے لئے ہے۔ اَلَا ذَاتِ بَارِئِ
تعالیٰ کے تاک حق تعالیٰ ذکر کے قلب کو مردہ نہ ہونے دے۔

حضرت امام حبیبہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقتِ خواب اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر نو سو مرتبہ یا ثَمَنُیَّتْ کہے اور اس کے بعد سو جائے تو حق تعالیٰ نفس کو مطہر و مستور فرمادے۔

اندھا گرایا ام سنا میں بہ نیتِ مرگ ظالم ایک ہندو ایک مرتبہ پڑھے تو ظالم ہلاک ہو۔ ہر شے
دفع دشمنی قوی چالیس روز تک بہ حدِ تکبیر پڑھے دشمنِ رنج ہو۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ پانچ اسم الطہورۃ الطیبۃ یعنی الطیبۃ الطیبۃ
 کو متعین کیجئے متناشر وہ کرے یہاں تک کہ چالیس یوم پورے ہو جائیں تو بل بصریت ہر شب
 اگر کاتب علم ان اسامی کا ورد کرے تو عالم ہو جائے۔ پروردگار عالم فہم داد و راکہ عقل
 و ذہن لطیف عطا فرمائے۔ تمام شکلات میں آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ اور اگر کاتب اربعین
 الطیبۃ سے تو لاکھ خصلت ہو جائیں۔

الحی :۔ ہمیشہ زندہ۔ یہ اسم جلال اور غمراہی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز واجب اٹھارہ مرتبہ
 پڑھے تو عمر اس عبادت سے بچلا جائے گا۔
 شیخ سبب و شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار کے بائیں سر پر اس اسم کا تین روزہ
 یا سات یوم بعد کبیر پڑھے شفا حاصل ہو۔

اور اگر بعد کبیر سات یوم بار بار سیوہ داریا نذرہ گشت پر پڑھے آفات، رخصی و طہری
 سے محفوظ رہے پیداوار زیادہ ہو۔

اگر کسی کو درد جسم ہو یا قوت باصرہ کم ہو تو بعد کبیر تلاوت کرے ہر روز برائے زیادتی حورو

۲۵	۲۸	۳۱	حی
۳۰	۱۹	۲۳	۲۶
۲۰	۲۶	۲۹	۲۳
۲۷	۲۶	۲۹	۳۲

قوت باصرہ و جلالت قلب و شفا و امراض
 و املاح، نظام اس اسم کا نقش مفید ہے
القیوم :۔ ہمیشہ قائم۔ یہ اسم
 جلالی اور غمراہی ہے۔

جناب امام علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس رسم کی عداوت سے حرز زیادہ
 برکتی ہے۔ عادات میں کاسیانی، دشمنوں پر غلبہ اور دلوں پر تعریف حاصل ہوتا ہے۔
 سیدنا امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا آپ نے کہ دیکھا میں نے
 برکت شدت جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا ختی یا قیوم کہا اور فوراً
 راحت حاصل ہوئی۔

یہ اسم اس شخص کے مناسب ہے جو طالب عزت و جاه ہوا اور چاہے رقی بسیار ہو۔
 برائے قدرت و سرعت اجابت و قضاے حاجات و حصول مقاصد و فتح مقدمات
 اس اسم کا ایک بی سجدہ پڑھ کر ہے۔

شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بوقت سحر کو یا ختی یا قیوم کہو تو اس کا اثر ہے کہ غلبہ
 غوثی پر تعریف حاصل ہو۔ اور اگر اکابرین بزرگ نے فرمایا ہے کہ اسم اعظم اور یا قیوم
 اسم اعظم ہے۔

شیخ ابوبکر کثانی نے اپنی کتاب وادات میں تحریر فرمایا ہے کہ میں خواب میں حضور
 علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے
 ایسی چیز تعلیم فرمائیے کہ میرا دل ہرگز رت سے پاک ہو جائے۔ فرمایا روزانہ اکتیس مرتبہ
 پڑھ لیا کہ یا ختی یا قیوم لا الہ الا انت استغفرک ان تعجبی قلن بنور من فیض
 آبداد۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ یا ختی یا قیوم یک استغفرک لا الہ الا انت

اور شیخ مغرب و شیخ جلال الدین محمود تبریزی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر کابرین بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان اسماء کی مدت دعوت ایک سو سی ہجری ہے اول وقت بحر کو بالشرائط آداب غلوت کے ساتھ تلاوت کرنی چاہیئے۔ لیکن ریاضت اسم الحی اور البیہود کو حروف مفرد میں لکھا کر کسیر میں گردش دے جس وقت زمام حاصل ہو روح فقرہ پر کہ جس میں ایک سوس طلا ہو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور پوقت تلاوت لوح پر نگاہ رکھے جو ختم غلوت ذکر عنین و ذکر کم ہو۔ اگر کسی مردہ دل کی جانب نگاہ کرے زندہ ہو جائے۔ چہ ب مشک ہر دم مارے تو بزرگ و بابر پیدا ہو جائیں۔ سنگ خاما پر سر ہار دے تو چشمہ جاری ہو جائے۔ ان اسماء کے خواص میں لکھا کہ اس جہان میں ہے کہ عالم غراب یا بیداری میں حال چتر آج بہاں پر پہنچے جس کے اشتغال سے پروردگار عالم حیات آبادی طایفہ قرار دے۔ بقول شیخ مغرب اعداد کبیر اسم مبارک الحی انقیوہ تین ہزار چھ سو سول چاہیئے کہ تین مجلس قائم کرے ایک مجلس پیش از طلوع آفتاب اور دوسری طلوع آفتاب تا استواء اور تیسری بعد نماز عشا تا وقت خواب یعنی شب و روز میں تین عداد کبیرے دعوت کو یکا لائے اور نہایت وقار کے ساتھ یا غیا یا غیوہ کی تلاوت کرے اور اس لوح لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ جمع طاعتی مطہر و لہا ہر روز ہوگی اور شرک سے اس لوح کو محفوظ رکھے۔

اور شیخ ابو العباس جلیبہ اتر سے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کی سہیاحت میں اس نقش کو

۱۵۵	۱۶۰	۱۵۳
۱۵۳	قیوم	۱۵۸
۱۵۹	۱۵۲	۱۵۴

تحریر کر کے پچھتر بار تلافی اس کے قلب کر مذبحہ کرے اور گناہ سے تو ناام رہن جو بجا

طرب ہے تو تو انگری نصیب ہو، مسافر ہے تو وطن واپس آئے۔ انشاء اللہ العلیوم۔

امام احمد ابن محمد رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اسم اعظم خدا کے تعالیٰ ان دو آیات
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحِيمُ اَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ میں ہے۔

الْوَاحِدُ ۱۔ غنی و بے نیاز ہر ایک کا مدد سے۔ یہ اسم جمالی اور صغریٰ کا ہے۔

اس اسم کی ہرکت سے طالبانِ مادی و بعد حاصل کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر طالب
حال و اخلاص کے مناسب ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ہاشم و فرمایا ہے کہ اگر کوئی مغسوس اس اسم کی تلاوت
کرے یا وہ جرنانِ شبینہ کو مستحق ہو تو اسے تعالیٰ روزی کشادہ فرمائے (۱۶۱)
شیخ ابوالعباس علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر جس چیز کو تلاش کرے
حاصل ہو۔ حالت مداومت میں ذکر اپنے اندر ایسی حالت پائے گا جو کسی علم و معارف
سے نہیں حاصل ہو سکتی ہے۔

اگر بعد ہر نماز پنجگانہ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے کشف حاصل ہو۔ اور اگر ہمیشہ کھانے کے
بروقتہ پڑھ کرے تو دل فوراً فی ہو۔

الْمُاجِدُ ۱۔ بزرگ و عطا کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور صغریٰ کا ہے۔ اس اسم

کے ذکر کو یقین کر لینا چاہیے کہ تمام بزرگ و عزت حق تعالیٰ کے لئے فرمایا ہے تاکہ
پھر وہ کارِ عالم ذکر کی رفعت کو زیادہ فرمائے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نماز بیٹھ جائے اس کو پڑھا کرے تو پروردگار عالم ایسی بزرگی عنایت فرمائے جس میں کہ استحکام ہو۔ تمام خلق خدا کی نگاہوں میں معزز و مکرم ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اہل سلوک و خلوت باہم شب ویا صابحد کا ذکر کرتے ہیں تو جن صبی سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اور یہ سوشس ہو جاتے ہیں۔ حالت نوری دل کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ نور ان سے خاندل مسموم ہو جاتا ہے۔

ذکر کے اعضاء و جوارح اور ایک ایک عضو درگ دریشہ سے ایسا نور سامع ہوتا ہے کہ ہر ایک کھلے والا دلا شہید ہو جاتا ہے۔

ذکر جس تہمایا مطلب کو دل کے اندر گزائیے بلا طلب کے حاصل ہوا جائے گا اس ام کا ذکر اہل خلوت اور اہل سلوک کے لئے بہتر ہے۔ تعداد ذکر متین نہیں ہے۔ شیخ ابووفی علیہ الرحمہ و مطہان شیخ بزرگ بعد و کبیر کاوت فرماتے تھے۔

شیخ ابووفی علیہ الرحمہ نے لرایا ہے کہ اگر بادشاہ اس ام کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہوا و تمام رعیت اس سے محبت کرے۔ اور اگر اس ام کے ساتھ یا حق یا خفی یا غیبی کا بھی ذکر کرے تو نہایت جلیل القدر اور رفیع المنزلت ذکر ہو جائے۔

الْوَّاحِدُ : کیسا و تنہا۔ وہ خدا جو صفات الوہیت میں یکتا ہے۔

اسم مشترک اور عنصرا دی ہے۔ اس ام کی بزرگ سے دل میں کسی ان کا خوف یا کسی قسم کا دوسرہ نہیں پیدا ہوتا۔

اور اگر تمام تہنا پر پڑے تو یقین کامل اور توسعہ رزق ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ہم کا ذکر تہنا کے مناسب حال ہے۔ اور
اس میں ہم کا جو ذکر ہے اور تقاضات اختیار کر کے کسی کے سامنے دست سوال نہ بڑھائے۔

سوا ذات باری تعالیٰ کے۔ تو حق تعالیٰ اپنے نعمات کی فراوانی فرمادے کہ اسود و ہوسٹ
اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی مداومت کرے اور خلوت

میں بہ عدد کبیر پڑھے تو درمیان دعوت مانگے گا ہر جہوں۔ دعوت صغیر فوسوتنا سے تک ہے
اور دعوت کبیر کی تعداد ایک ہزار سے لے کر دس ہزار تک ہے یقین ادا دہنیں قاری کو

اختیار ہے۔
نیر شیخ بزرگ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ اسم سالکان کے سلسلہ ہے کہ اس میں

و	ل	و	ح	و
ل	و	ح	د	و
و	ح	د	و	ل
ح	د	و	ل	و
د	و	ل	و	ح

اس میں اسرار توحید موجود ہے۔ اور اس اسم
مستقیم کا نقش مبارک اس طرح پر تحریر فرمایا

الْحَمْدُ

اور صغیر خاک ہے۔ اس اسم کا ذکر پہلی روایت کے مناسب ہے تاکہ کھانے پینے کی احتیاج
نہ باقی رہ جائے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا کسی صبر کا نہیں
رہتا۔ اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ

تلاوت کمرے نوروق میں وسعت اور خیر و برکت حاصل ہو

اور کتاب مفتاح الجنان میں مذکور ہے کہ اگر شب جمعہ آغوش میں با وضو ایک ہزار

راتبہ یا حضور قلب تلاوت کیا جائے تو اثر
عظیم پیدا ہو۔

۳۳	۳۶	۳۹	۲۶
۳۸	۲۷	۳۲	۳۷
۲۸	۳۱	۳۴	۳۱
۳۵	۳۰	۲۹	۳۰

اور شیخ زبونی علیہ الرحمہ نے تحریر کیا ہے کہ

اس اسم کے ذکر سے فقر دور ہوتا ہے۔ اور اگر اللہ العزیز کی تکرار کمرے تو وسعت و ذوق کے
اثرات عظیم حاصل ہیں۔

ابن شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راتے برآمدن حاجات
یا مَعْنَى مَنْ عَنِ مَشْنَبِ فَلَمْ يَكُنْ يَكْتُمُ كَوْنَهُمْ رَتَبَةً شَرِيعَةً بَرَاءَةً

اور اگر کوئی شخص فقیر و غریب ہو تو تین روزہ رکھے ترک حیوانات و اجالی
کے ساتھ اور روزانہ ساعت شتری میں ایک ہزار مرتبہ تلاوت کمرے تو وضیق توبہ حاصل
ہو۔ اور اگر کسی دوسرے فاسق کے نفی میں دعا کرے تو وہ شخص افعالِ نیکو سے باز آئے۔

اور اگر میان دن دشوہر خاموش ہو تو صاحبِ دعوت اسم مذکور کا نہ چینی پر تحریر کر کے
دھو کر فریقین کو چلائے بہت و الفت پیدا ہو۔

اور اگر کوئی شخص اٹھائیس یوم کی خلوت اختیار کر لے با و اب شریعت و حقوق ترک
حیوانات و لذات و روحانی و جسمانی کے ساتھ توبہ ختم دعوت مراتب عظیم حاصل ہوں۔

پھر درجاتِ عالیہ پر فائز ہو۔ صاحبِ دعوت میں صاحبِ فرض کے حق میں دعا کرے پروردگار

قبول فرمائے جس ہجوم و ہجوم و ہجوم کی جانب توجہ کر دے ہم دفع زائل ہو۔ تجد سے نجات حاصل ہو جائے۔

القادر : قدرت والا۔ یہ اسم جلالی اور مضر استغنی ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کرتے وقت ہر عضو پر پڑھے تو دشمنوں پر غالب آئے۔

ابو شیخ یونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر اس چیز پر قادر ہو جاتا ہے جس کو وہ ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اس کا ذکر کے ساتھ مقتدر کو ملا کر پڑھے امدان و دوزں اسم کے مربع کو درج فقرہ پر کندہ کر کے پڑھے تو دشمنوں کی زبانی بند ہو جائیں ول ان کے نرم ہو جائیں۔ مطالب و مقاصد برآوین بشہاد اور پانی سے وطوکر لعلیں کو پانی کی آغلا پائے

المقتدر : تقدیر کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور مضر استغنی ہے۔ اس اسم کی

برکت سے دوزخ ہم کے اندر داخل ہوتی ہے اور ہیبت سے باہر آتی ہے

ل	ل	ق	ل	د	س
ل	ق	و	د	س	و
ق	و	د	س	و	ل
و	د	س	و	ل	ق
د	س	و	ل	ق	و
س	و	ل	ق	و	د

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سات سو چالیس مرتبہ دوزں اس اسم کو پڑھے تو دشمنیں پر غالب آئے۔ اور دل سے غفلت دفع ہو۔

شیخ یونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر پر تقدیر کے ماز منکشف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص سامنے آئے اس کے خیر کے حالات سے واقف ہو جائے۔ ہر شخص کی شفاعت

ساعات کے امور میں مشکف ہوں۔

اور اگر احتراق ماہ یا ذخیرے مکان میں مات کی ساتویں ساعت میں نیکے سر زمین پر دو رکعت نماز پڑھاوے اور ہر رکوع کے آخر میں کہے یا شہید یدُ خُذْ حَقِّیْ مِنْ فَلَانی اور نظام پر

دو حاکمے اور المقتصد کا یہ نقش ہے

و	ل	م	ق	ت	د	س
ل	م	ق	ت	د	س	و
م	ق	ت	د	س	و	ل
ق	ت	د	س	و	ل	م
ت	د	س	و	ل	م	ق
د	س	و	ل	م	ق	ت
س	و	ل	م	ق	ت	د

جو کہ القادری کے بیان میں گدما ہے۔

اَلْمُقَدِّمُ ۱۔ آگے کرنا والا۔

یہ اسم شترک ہے جنفر آتش ہے۔

اس اسم کی برکت سے حضرت علیؑ

حلیہ اسلام نے طہر پر کلام کیا۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقت غروب اس اسم کو پڑھے تو خون

م	د	ق	م
۵	۳۹	۴۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۳۷	۳

دل سے دور ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس

مربک کو بائیں ہاتھ برسرِ علم باندھے تو دشمن چر

خالب ہو۔

اور اگر دشمن کے دل کیے میں کراہت ہو یا آہن پر ایک جانب مربک حدودی اور دوسری

جانب حرنی تحریر کرے اور آتش پر رکھے

فوراً اثر پڑتا ہو

۳۵	۴۹	۵۲	۳۸
۵۱	۳۹	۴۴	۵۰
۳۰	۵۳	۴۷	۴۳
۴۸	۴۲	۴۱	۵۳

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر مربع کو کھینکنا اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کر کے ظالم پر بدعا کرے تو قبول ہو۔

اور اگر ایک ہزار نامی مرتبہ روزانہ عبادت کرے تو عالم پر تعریف حاصل ہو۔ مرتبہ جمد ہو۔ اور جو شخص المقدم اور الموفق کے نقش کو ستر تداخل کے ساتھ تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو مرتبہ بلند ہو جو دیکھے محبت کرنے لگے۔ انوار البیہ قلب میں جلوہ گر ہوں اور نفسانی قوی قوت دار ہو جائیں۔

الموفق :- پیچھے کرنے والا۔ یہ اسم منترک ہے اور صغریٰ کا ہے۔

حضرت الامام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو طبیعت خدا کی جانب عبادت کے لئے مائل اور صالحہ ہو جائے گی اسے انس باقی نہ رہ جائے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان کی عمر قریب اختتام پہنچے اور اعمال خیر کچھ کم نہ ہوں تو اس اسم کی عبادت کرے حق تعالیٰ امن ہوں کو محاف فرمائے۔ اور عمر کو دراز کرے تاکہ اعمال نیک کر سکے۔

شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم جلیل القدر ہے۔ اسم مقدم اور موزونہ ملا کر ذکر کرنے والا ذکر پر شخص کو ترقی و تشریف کی جانب مائل کر سکتا ہے۔ اور اعداد و لغت ایک ہزار چار سو چھیالیس اور رقمی آٹھ سو پینتالیس۔

اور اگر لوح نقرہ پر ایک جانب نقش تحریر کرے اور دوسری جانب نام تحریر کرے

۷۸۹

۷	خ	و	ه
۵	۴۱	۱۹۹	۶۰۱
۴۲	۸	۵۹۸	۱۹۸
۵۹۹	۱۹۷	۴۳	۷

اور اعداد کے مطابق تلاوت کرے اور لوح پر منظر رکھے جس شخص کا نام لوح کے دوسری جانب لکھا ہوگا پروردگار عالم اس کو مراتب عظیم عنایت فرمائے گا۔

الاول

۱۔ پہلے سب سے یہ اسم مشترک ہے اور مغفرت کش ہے۔ اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو کسی غائب کی فکر میں گرفتار ہو۔

حضرت ام و مناع علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ غائب کے لئے یا ہر ایسی چیز کے لئے جو کہ دشوار ہو چاہیے شہید علیؑ سے استیاض ہو۔ اور جو مرادات کی حصول یا پائی کے لئے ہر شب جو پڑھے مفید حاصل ہو۔

شیخ نزہ علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالبِ فرزند ہو یا دینیہ حاصل کرنا چاہتا ہو یا فتوحاتِ غیبیہ کا طالب ہو تو چاہیے کہ چالیس جوہر نماز جوہرِ دعا و امت کرے حاصل ہو۔

ل	و	لا	ا
۲۹	۳	۲۸	۸
۵	۳۵	۲	۲۶
۴	۲۴	۷	۳۳

شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس نام کا ذکر اپنے کُل مقامات میں سابق رہے گا۔ اور اگر آفاق کے ساتھ ذکر کرے

تو مقام کشف حاصل ہو۔ اور اگر سورہ اخلاص کے ساتھ ذکر کرے فتوحاتِ غیبیہ حاصل ہوں اور اگر اس اسم کے مرتبہ عددی کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو دشمن و رنج ہوں۔ عالم علوی

کے اندر قبولیت حاصل ہو۔

اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو بونے لگے اور اگر لکھنا دھو کر

کسی کو پڑانے علم حاصل ہو حفظ اور قبول عظیم کا مرتبہ نصیب ہو۔

اور اگر اس نقش معظم کو تحریر کر کے کسی کا نام بھی تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے عجیب محبت

ملاحظہ کرے۔

الآخر :۔ سب سے بچے قائم رہنے والا۔ یہ اسم مشترک ہے اور غنم و تشی ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو چاہیے کہ اپنے محل کو خالصتہ اللہ رکھے۔ اور اس اسم کا ذکر اس شخص کے

مناسب ہے بطل کی غرض و تشی ہو کہ اس کا انجام بخیر ہو۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نام سے دعا کی تلاوت

کرے تو ہر معاملہ میں کامیابی و خوبی حاصل ہو۔ انجام بخیر ہو۔

ابو جلال نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کا ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ اور در طول انکسار

حاصل ہوتا ہے۔ تلاوت کے وقت جس چیز کا خیال یا جو حاجت دل میں گذرے فوراً پوری

ہو جائے۔

شیخ بو فاطمہ ارمسنے فرمایا ہے کہ جو شخص اس نام کی قرأت کرے اس کو قوت و

نصرت بے اندازہ حاصل ہو۔ اور جو بھی دشمنی کرے ہلاک ہو، مقابلہ کرے مغلوب ہو۔

اور جو شخص اس اسم کے نقش عادی کو ظالم کے نام کے اعلا و شالی کرے ہفتگی پہلی

ساعت میں جبکہ قریحانی میں ہوں صبح مس پر کندہ کر کے پوری توجہ کے ساتھ ذکر کرے

۷۸۹

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۹	۲۰۴
۱۹۳	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷

اور تحقیق کو آگ میں ڈال دے غلام ہلاک ہو۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اسم

کا ذکر دشمنوں کے دفع کرنے میں فوراً کامیاب

ہوتا ہے اور ان کی جاگیر دجا پیدا دکا مالکت ہو جاتا ہے

الظاہر ۱۔ آشکار۔ یہ اسم شرک ہے۔ اور منہر خاکی ہے۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر اپنے ہی ہر وہاں کو ایک کسے تاکہ حق تعالیٰ

روزہ شریف کے نیک عطا فرمائے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے بعد طلوع آفتاب ہزار مرتبہ پڑھے حق

تعالیٰ دشمنی چشم زیادہ کرے۔ اور اگر کسی اور غرض کا خواہش ہو تو چاہیے کہ ایاہم میں

روزہ رکھے اور روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے اللہ اللہ خواب یا بیداری میں کسی دشمنی طراح

ظاہر ہو جائے۔

اود شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد از نماز چاشت پانچ سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ

ویدہ دہل کو ظاہر وہاں میں لہرائی کرے۔ خواب غفلت سے بیداری عنایت فرمائے

تاہیک دلی سے دفع ہو۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو اپنے دشمن کو ظاہر وہاں میں تھوڑ کرنا چاہتا ہو

اور اس کے ذوال نعمت کا خواباں ہو۔ چاہیے کہ پچاس روز کی خلوت اختیار کرے اور بہ حد

تکسیر یعنی چھ ہزار پچاس مرتبہ روزانہ پڑھے مقبوضی دشمن بہت جلد ظہور میں آئے۔

شیخ ہونی جلد ترقی کرنے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ام کا ذکر کرے اس کو پوشیدہ باتیں معلوم ہوتی

^{۷۸۹}

ر	ھ	ظا	ال
۹۰۰	۳۲	۱۹۹	۶
۳۳	۹۰۳	۳	۱۹۸
۴	۱۹۷	۳۴	۹۰۲

ہیں۔ اور خزانہ باطن و منیاب ہوتا ہے۔ اگر کوئی
پر نقش کر کے دشمن سے مقابلہ کرے مظفر و منصور
ہو اور اگر کسی باریک راہ کو معلوم کرنا ہو تو ان

دو فل نقش کو یکسر گرد و کوئی کا نام تحریر کر کے سرخانے رکھے اور ام کے عدد کو پڑھ کر دعا کہے

عالم خواب میں یا کسی طرح مقصود حاصل ہو۔

الباطن :- یہاں۔ یہ ام شکر

سے منور خفاک ہے۔

^{۷۸۹}

ن	ط	پا	ال
۲	۳۶	۴۹	۱۰
۳۳	۵	۷	۴۸
۱۳۱	۱۳۵	۳	۴

اہل تحقیق نے کہا ہے اگر کوئی شخص اس ام کا ذکر کرے اور باطن کو اکتفا مٹا دے

تو فیاضات سے غفلت رکھے۔

^{۷۸۹}

۱۸	۹	۲۳	۱۲
۱۵	۲۰	۱۰	۱۷
۸	۱۹	۱۳	۲۲
۲۱۰	۱۴	۱۶	۱۱

حضرت امام ہشتم علیہ السلام نے ارشاد

فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی امانت کسی کے

پیر رکھے یا وجہ غمی رکھنا چاہے تو اس ام

کے مربع کو یکسر اس میں رکھ کے خیانت اور دزدی سے محفوظ رہے۔

شیخ ہونی جلد ترقی کرنے فرمایا ہے اگر کوئی شخص ایک ہزار تیس مرتبہ روزانہ اس ام کی

تلاوت کرے تو حقیقی طور پر اس کا ہر مسئلہ نکلتا ہے۔ ظاہر باطن میں شہابی پیدا ہو۔

خلق خدا میں عبوریت و مقبولیت پیدا ہو۔ احوال خیر پر واقعیت حاصل ہو۔ نظر عوا

وخراس میں اعتبار پیدا ہو۔ اسرار غیب پر مطلق ہو۔

اور مگر **هَوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ** کو ستر در بشرائط ذکر و
پندہ ہزار چار سو چوڑکی مرتب شب و روز میں پڑھے تو احوال غریب پر مطلق ہو، آٹھائے
دعوت میں امر عجیبہ کا انہیں رشتہ ہوا ہو جائے گا۔

اور اگر آٹھ یا زیادہ ذکر کرے کہ نادری کے ساتھ مولانا کے تسبیح پڑھنے کی آواز سنائی
دینے لگے۔ تو ہر خوف سے امن حاصل ہو۔ طلب کٹا وہ ہو۔ نور باطن عنایت ہو۔ نور باطن
اور اجاعت مخلوقات سے بہرہ ور ہو۔

الْوَالِی ۔ اور ظاہر و باطن میں ہم شریک ہیں و اجلال و اجمال ہے اور
عنصر بادلی ہے۔

اب حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا احسن کرے وہ محب ملکہ ہے ۷۷ طر
ہمات میں بصلح پیش آئے تاکہ ذات والی ذکر کے ظاہر و باطن کو یکساں کر دے۔ اور امور
ہمات کو آسان فرما دے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس دم شریف کو کوثرہ پر ہلکے
پانی سے پڑ کرے اور اس پانی کو مکان کے ہر گوشہ میں نیرام خانہ پر پھیرے تو دزد و بھلی

۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

سیلاب و زلزلہ و جد آفات سے محفوظ رہے۔

اور شیخ مزب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا

ہے کہ اس ربیع کو شرف آفتاب میں جبکہ

مشرقی سے نظر تثلیث ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اسم مبارک کو بہ عدد و کبیر ہر روز پڑھے
تہر سلطان و متزل جاہ مناصب و پفرہ سے محفوظ رہے۔ اور ہر کمرہ و بر میں ذات و الی
آفات و گمبات و بیات و شر و جال سے محفوظ رکھے۔

اور اگر اس اسم مبارک کو چندہ عدد کسی کے موافق آٹھ روز تک غلوت میں با شرف
پڑھے اور ہر صدق و اعتقاد بجا لائے تو عزت و حرمت کے خواص یا زورہ حاصل ہوں۔
خلعت و سزرگی کے درجات پر فائز ہو۔

اور اگر بخت خوشنودی خدا بدعت کو بجا لائے تو مرتبہ ولایت کا حاصل ہو چلائے
تلب و صفائے باطن و عظیم الشان کے عارض عظیم کا حامل ہو۔

الْمُنْعَالِ :- بزرگ اور بزرگتر سے اسم شریک ہے۔ اور غلط بالوحی ہے۔

ابلیس نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو بہ جزد و تکسری پڑھنا چاہیے اور خلق خدا میں خود
کو حقیر کہے تاکہ حق تعالیٰ مرتبہ بلند عنایت فرمائے۔

حضرت امام علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت بعد فراغت حیض و

م	ال	ع	ت
ع	ت	م	ال
ت	ع	ال	م
ال	م	ت	ع

نفاس اس اسم کی تلاوت کرے تو جو بات
سے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی شخص اس اسم
کی نقش حرقی ہو لکھن حقیق یا بقدر یا فقرہ خالص

پر کندہ کرے بہ عدد و کبیر و دست کرے دن میں خواہ دات میں تو دھرتی عالم و در صورت سنی
مرتبہ عالی حاصل ہو۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ عابد و کمیر کے موافق دن میں پڑھے تو نذر خلافت مرتبہ بلند ہوا اور رات میں تلاوت کرے تو دریا میں مرتبہ عالی پر پہنچے اور عابد و کمیر نزد شیخ مذکور دو ہزار تین سو اٹھائیس ہیں۔

اور شیخ برنی جلیلا نے فرمایا ہے کہ اس ام کا ذکر کر کے کسی بادشاہ کے پاس جئے مقصد حاصل ہو۔ ۱۔ دراکر شرف زحل میں سیبہ کا تحقق پر تقریر کر کے اعدائے مطابق ذکر کرے تو دشمن مظلوم ہو۔

البؤ: بیکار۔ یہ اہم جلی اور منہر خاک ہے۔ اس اہم کی برکت سے خود مرتبہ
 بزرگی پر پہنچے ہیں۔
 اس اہم کی وخت اس شخص کے مناصب عدلی ہے جو آفات و ہرجل بیکار یا آئین
 جاہ و مناصب میں گرفتار ہو۔

حضرت امام علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی بچہ جو کہ سن طبعاً کو نہ پہنچا، بوسہ اسم کو پڑھے تو آفات روزگار سے محفوظ رہے۔

میں نے جین اعلیٰ علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو تین روز متواتر مشق مرتبہ چھوڑ کر پیرام کرے تو بلیات سے محفوظ رہے ۔

اور شیخ مغرب جلیل القرح نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعا دے تو جس چیز کا طلب گار ہے حاصل ہو۔ اور اگر اعداؤ تکمیر سے صدور و موخر میں ایک ہزار دوسو ستانوے مرتبہ پڑھے تو زور مقصود حاصل ہو۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ام کا ذکر کرے تو
نعمت الہیہ کی فزائی ہو۔ اور ہر کے لئے سفروہا و نکلی میا ان ہے۔ اگر حاجت مند
تلاوت کرے تو حاجت روا ہو۔ اگر کسی کشتی تلاوت پڑھیں تو کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے
سود خوار یا گناہ گار پڑھے تو توفیق توبہ حاصل ہو۔

اگر سات سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو تمام گناہ معاف ہوں۔ سعادت و نیک بختی حاصل ہو۔
اگر بوجہ فقرہ پختش کر کے اپنے پاس رکھے

۵۸۶

۵۰	۵۳	۵۶	۳۳
۵۵	۳۳	۳۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۳۴	۳۶	۵۷

تو تمام حاجتیں برآویں۔

التَّوَابُ : توبہ قبول کرنے والا

یہ اسم جہاں اور شفاء آگئی ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر روزانہ تیس مرتبہ پڑھے تو آفات
و بلیات دوسرے محفوظ رہے۔

شیخ سبزواری نے روایت کیا ہے کہ اگر شیر خوار بچہ پر روزانہ دس مرتبہ دم کہے تو آفات
بہرے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی شخص بعد نماز چاشت تین سو ساٹھ مرتبہ بڑے تحفظ بلا با
روزانہ پڑھے تو پروردگار عالم اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور اگر کسی کو سود و خیالات فاسدہ
اور دوسرے شیطانی ہوتا ہو تو امین نماز سنت و فرض بوقت صبح سو مرتبہ پڑھے نجات
حاصل ہو۔ اور دل عبادتِ خدا میں رجوع کرے۔

شیخ بونوی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اذکار ادویہ سے ہے، جو شخص بھی اس

اسم مبارک کی دعاؤں سے گناہوں کو گناہوں کی جانب نگاہ اٹھا دے وہ تو بہ قبول کرے اور گناہوں سے باز آئے۔ قضاے حاجات اور قوسو ورق کے لئے یہ اسم مستحکم و ثابت ہے۔

الْمُنْتَقِمُ انتقام لینے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنفراًتش ہے۔

اس اسم کی برکت سے پیغمبران کو کافروں پر ظفر حاصل ہوتا ہے۔ اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب ہے جو ظالموں سے انتقام لینا چاہتا ہو۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر جہانے ظالم پر صبر نہ آ سکے تو ہر روز چوبیس سو اکتالیس بار پڑھے۔ تین چوبیس سو اتراس میں کو بیلا لائے یا تو دشمن باز آئے یا مہذب ہو گا۔

شیخ غریب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن سے مقاومت کی طاقت نہ ہو تو کہیں روز بعد تکبیر یا کبیر دعاؤں سے تو تمام دشمنان مہربور ہوں۔

اور شیخ ابو العباس عیسیٰ رحمہ نے فرمایا ہے کہ اسم جبار کے ساتھ ملا کر پڑھنا طاقت شن کے لئے تعریفِ عظیم ہے۔ اور جب وقتِ قمر منزلِ قمر میں ہر سیب کی تختی پر کندہ کر کے شکر و مول کا نام تکریر کرے اور اس شخص پر پابندھا جائے جس پر میں کو سایہ ہو پھر میں قریب

نہ آئے گا۔

ال	من	ت	قمر
۴۰۱	۱۳۹	۳۲	۸۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۳	۱۳۹	۳۹۹

اور اگر تیرہ داخل کے ساتھ جس مرض کو

کسی شخص میں داخل کریگا وہی مرض اس میں پیدا ہو جائے گا۔

الْعَفْوُ : گناہوں کو معاف کرنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور صغیر انتہی ہے ۔

اس اسم کے ذکر پر لازم ہے کہ گناہوں سے عفو فرمائیے ۔ اور بندگانِ خدا سے اگر کوئی

تعدد پر تو اس کو معاف فرمائیے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے گناہ زیادہ ہوں ۔

اور تائب ہو کر چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے ۔ تو اس اسم کا ذکر کرے

پر درود کا یہ عالم گناہوں کو معاف فرمائے ۔

شیخ بونی جیلہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ظالم ہو اور چاہے جا کا ترکسب ہو

ہو تو اس اسم کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرمائے گا ۔ اس اسم کا ذکر نہ تو کسی شرمناک

ہوتا ہے اور نہ خوفزدہ ہوتا ہے ۔ انفق ہائے زمانہ اور عواذِ مالک عالم سے محفوظ رہا ہوں یہ

۳۸	۳۶	۳۵	۳۱
۳۴	۳۲	۳۰	۲۶
۳۳	۳۱	۲۹	۲۵
۳۱	۲۹	۲۷	۲۳

اگر کوئی شخص اپنی خطا کے باعث حاکم سے

عفو ہو کر مواخذہ کرے گا تو اس اسم کی

کواس کے عدد کے مطابق پڑھے ۔ اور اس

مربطہ کو اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ امن و امان عنایت فرمائے ۔

الرَّؤْفُ : بہت مہربان ۔ یہ اسم جمالی اور صغیر خاک ہے ۔ اس اسم کی برکت

سے جناب سرور انبیا علیہ السلام کی امت شفاعت حاصل کرے گی ۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھوں سے

مباہونا چاہتا ہو تو اس اسم کی ۔ ادرست کرے تو اللہ تعالیٰ کسی کو شیع بنادر بھیجے گا کہہ کرے

وہ اس اسم کی دعوت اس شخص کے منہ سے نکلا ہے جو کہ ضعیف الحال اور ضعیف الجہد ہو۔
شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دشمن قوی کے ہاتھوں میں گرفتار
ہے یا کوئی مسلمان کسی جنگ میں کسی کافر کے ہاتھوں میں گرفتار ہو چکا ہے تو بہت دیکر یا بہت دیکر
داد منت کرے رہا ہو۔ ایک ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے۔

اور شیخ عبد الجبار بن عبد الرحمن نے تحریر فرمایا ہے کہ ایک ہزار سات سو اڑتالیس
مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور اگر ستتر روز کی غفلت اختیار کرے ترک بیواتات و لذت روحانی
جسمانی کے ساتھ اور غفلت میں پڑے تو حقانی اشیاء اور ضار غفلت پر حکم خدا مطلع ہو۔
اور من المؤمنین الہدیٰ تہذیبی علیہ الرحمہ نے کتاب مفتاح الجنان میں تحریر فرمایا ہے
کہ اگر کوئی شخص ستتر دن تک ایک ہزار سات سو سیاسی (تبار و ذلالت) پڑھے تو ہر ظالم
اور جاحل دیمہ ہر بان ہو جائے۔

اور اگر ہر روز بعد نماز صبح و دوپہر پچاس مرتبہ شیرینی پر بنیت محبت پڑھ کر دم کے
میں کا کھلے مطہ و منقاد ہو جو رب ہے خلافت نہیں ہوتا۔

ال	ر	و	ث
۷	۷۹	۳۳	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے
کہ اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دیکر لکھے

محبت عظیم حاصل ہو۔
مَالِكُ الْمَلِكِ

تمام خلقت کا مالک۔ یہ اسم جلالی اور عسقراتی
ہے۔ اس اسم کی برکت سے بادشاہان یہاں تخت شاہی پر فائز ہوتے ہیں۔

ذَوِ الْجَلَالِ وَلَا كَرَامَ : صاحب عظمت و عزت و بزرگی و بخشش۔ یہ ام جلالی ہے اور غفر آتش ہے۔ یہ ام ام اعظم ہے اس کا ذکر کرنے کے بعد خدا سے جو دعا کی جائے حاصل ہو۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اسکا فرمایا ہے کہ ام کی تلاوت کرنے والا پیش خداوند عالم اور پیش بندگان خدا معزز و مکرم ہوگا۔ اور جمیع مقاصد و مرادات حاصل ہوئے۔

ذ	الجلال	والا	کرام
۳۹	۲۴۰	۷۰۷	۹۴
۲۵۹	۳۴	۹۷	۸۷۸
۹۶	۷۰۹	۲۵۸	۳۷

شیخ ابونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر

مال کے صندوق پر جہرات کی پہلی ساعت میں اس

نقش کو تحریر کرے جو درجہ ہے محض ہوتا ہے۔

اور اگر اس ام کی تلاوت کے وقت اس نقش کو کھد کر پیش التجار لادے تو اسکا دنیا میں آسانی

پیدا ہو۔ اور مائیک املکت ذوالجلال والاکرام کا نقش ۲۵ × ۲۵ ہے جس کے

بہت بڑے صفات ہیں۔

قاعدہ کہنے کا یہ ہے کہ اس ام مبارک کو حرف مقطعات میں تحریر کرے اور شکل کبر

ام مبارک القادسی یا القادسی کے کبر کے اس طرح نقش کو کھد کر دوسرے صیغہ تحریر

کرے اور دعوت حروف جامد اور سورہ ملک پڑھ کر نقش پر دم کرے جبکہ شرف شمس

ہو اس کے بعد اپنے پاس رکھے عجیب صفات ملا حظہ کرے۔ علی الخصوص تین امور میں

اول تغیر حکام میں، دوسرے اپنے حکم کے جاری کرنے میں، تیسرے مشکوں کے آسان ہونے

کے۔ اگر اس نقش کو تحریر کر کھد کر انٹرنی میں رکھ کر اپنے قریبیت اور قبول حاصل ہو۔

اور حکم جاری ہو۔

اگر کاغذ سینہ پر کھنکھارے میں رکھے برکت ہو۔ اور لوگ اس کی جانب رجوع کریں

اگر حاملہ پر باندھا جائے قحط خلت ہو اسقاط سے اور حامل قویہ ماحون ہو طاعون

سے اگر کھانے یا پانی پر دم کر کے طرفین کو کھلائی پلائی تو صلح ہو۔ سیسہ کی تختی پر کھنکھارے

مطلوب کی صورت بنا کر اس کے مکان میں رکھ دیں نکیس جاری ہو۔ اور مٹی پر کھنکھارے کر سکا کر بڑا

بنائے کالم کے گھر میں ڈالے برباد ہو۔ پارچہ حریر پر تحریر کر کے دھن اپنے پاس رکھے زیب و

زینت زیادہ ہو۔ مڑخو جس قسم کے عمل کی ضرورت ہو دیے ہی معدن پر تحریر کر کے اثرات

عجیب ظاہر ہوں۔

المقسط : انصاف کہنے والا۔ یہ اسم جاری اور علم حاصل ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا اصلی کرے یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہا دل

ہے کسی پر غلبہ نہیں کرتا۔

شیخ زبئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو دوسرا ہو یا غلبہ ہوتا ہو یا خیالات

فاسدہ پیش آتے ہوں تو اس اسم کے مربع عددی

کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر عدد کبیرہ و

کر کے نجات پائے۔ اور اگر چالیس دن درخت

کر کے انواع حکمت پر مطلع ہو۔ اور سلطان

مشیت میں خیر و برکت ظاہر ہو بخلقت ہرمان ہو۔

۵۰	۵۳	۶۰	۴۶
۵۶	۵۱	۴۵	۵۷
۴۴	۵۸	۵۵	۵۲
۵۹	۴۷	۴۹	۵۴

اور شیخ مخرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس ام مقسط اور جامع کو بایں ذیل مربع میں

^{۷۸۹}

۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

دفعہ کرے تو برائے مطلوب و بخت گزینہ
و غائب اثر عظیم لکھتا ہے۔ زیر نقش نام
تقریر کرے اور کلام مجید میں کسی مقام پر کہ
دے حاضر ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے اگر اسی ام کا مربع شرف عطا و میں تقریر کیا
جائے تو کار و گریز اور توفی و ادا کے لئے

^{۷۸۹}

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

بند ہے
الجامع
ایک مرتبہ دہا۔ دہم

مشکوک ہے اور غرض خاکی ہے۔ اس ام کا برکت سے جس مخلوقات جناب سیماں علیہ السلام
کے تسخیر میں تھی۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص پریشان احوال ہو
یا مقررہ احباب سے دور ہو یا کسی محب کی جدائی میں بے قرار ہو تو ہر روز یکشنبہ بوقت
چاشت غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں ہاتھوں کو پھیل کر ایک مرتبہ
یا جامع کہے اور تمام انگلیاں بند کرے انشاء اللہ تعالیٰ طاعات ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر میان دو کس یا زن و شوہر میں عداوت و
بغض ہو تو بوقت خواب جس وقت کہ ستر خواب پرائے بعد قیام دل و دل مرتبہ یا دس سے

زیادہ یا اجار مع کچے وحشت دور ہو۔

اور اگر بہ حد کبیر یا کبیر مادمت کرے مقصود حاصل ہو۔

اور اگر تفریق کی وجہ سے پریشان و مضطرب ہو تو اس اسم کی دعوت بت کبیر بھلائے تمام
جمیعت مہربان ہو اور مراد کو پہنچے۔ اگر مسافر ہے تو وطن واپس آئے۔ وطن میں ہے تو
نکبات سے محفوظ رہے۔ درویشی دفع ہو، تو دگر کی حاصل ہو اور جو چاہے وہ نصیب ہو۔
اگر مناسب دعوت بالشرائط اس اسم پر قیام کرے تو خوش و طیور و جانور و نہر و انی و غیر
اکر جمع ہوں۔

اس اسم کی نعمت اس شخص کے مناسب حال ہے جو پریشان احوال و غم و ناوارادہ
غریب و محتاج ہو۔ اِنَّ اللہَ ثَنٰی اِسْمَہُ کِی برکت سے ^{۱۲} طالع و سیر و سوا ائمہ حاصل ہو۔
اور اگر یہ اجار مع النَّاسِ یَوْمَہِ لَا تَنْبِیْ فِیْہِ اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِلُ اِلَیْہِ شَیْءٌ
یٰقِیْنُ وَ یٰقِیْنُ فَلَہٗ دِیْنُ فَلَہٗ تَحْرِیْرُکَ اپنے پاس رکھے اور تلاوت کرے تو
اجار مع الْمُتَنَبِّزِ یٰقِیْنُ اپنی قدرت کا اسے حج فرما دے۔

اَلْعَنٰی ۱۔ بے پروا۔ یس مشترک ہے۔ غنہ و تشی ہے۔ اس اسم کی برکت
سے اہل بیشت خوش و مسرور رہتے ہیں۔

اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب ہے جس کو آرزوئے فنا ہو۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص دنیا پر اور باطن حقیقہ و
طاس پر تو اپنے جسم کے اعضاء پر پرہیز پروردگار عالم عنائے ظاہری و باطنی

حنایت فرمائے ۔

شیخ برنی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص فقر و درویش و قرض داری میں گرفتار ہو تو حالت اضطرار میں ہاتھوں کو بند کر کے بقدر ممکن پڑھے اللہ تعالیٰ ان آلام سے نہات حنایت فرمائے ۔

اور شارحین اسمائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مَنْ ذَكَرَ الْغَنِيَّ بَعْدَ دُكْئِهِ لَمْ يَمُتْ
مَرَاتٍ فَإِنَّهُ يَسْتَعِينُ بِهِ جَمِيعُ الْعَوَالِمِ اَوْ اس کی تلاوت تین طریقہ پر کی جاتی ہے ۔ خواہ حروف تہجی کے ساتھ ذکر کرے خواہ حرف نداء کے ساتھ یا محض اسم مبارک علیہ السلام ذکر کرے ۔ (الغنی فی القلوب) بزرگان دین نے صحیح قرار دیا ہے ۔

۲۹۶۱۱۱

۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰

المعنی :۔ بے نیاز ۔ بے اسم ۔

جہاں اور عنقریب کشا ہے ۔ اس اسم کی برکت سے شے جاری ہوتے ہیں اور پتھر میں نگو پیدا ہو قہ ہے ۔

جناب امام ہشتم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص غربت میں مبتلا ہو تو روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے حق تعالیٰ تو ان کو فرما دے ۔

اور اگر بہ حد تکسیر یا دمت کرے تو ایسی غنا حاصل ہو کہ عالم کے کسی انسان سے کوئی حاجت نہ باقی رہ جائے ۔

صاحب خزائن المکتوم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب دنیا و تو ذلکری ہو تو انکا فی ۔

اَللّٰہِیُّ الْمُتَعَلِّیُّ پڑھے اور برائے کفایت معاش اور برائے مقاصد کی درجہ بندی
 بعد نماز فجر یا بعد نماز جمعہ غسل کرے اور خلوت میں درجہ جامع بیٹھ کر پہلے سات مرتبہ
 سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
 پڑھے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت بعد تکبیر تحریر سات مرتبہ
 تسبیح مذکور کو پڑھے پھر سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین تا آخر تلاوت کرے بعد ازاں
 رکوع میں بعد رکوع کھڑے ہو کر سجے میں بعد نوافل سجود و عاتے مذکور سات مرتبہ
 پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی نفل از سورہ حمد تسبیح مذکور سات مرتبہ پڑھے۔ اور بعد سورہ
 حمد تبارک الَّذِیْ یُزَکِّیْ طَلْحَہُ لَکُمُ الْاَمَلُ الْاَمَلُ اَمَلُکُمْ رکعت دوم کو بھی ادا کرے اور بعد سلام بھی سات
 مرتبہ تلاوت کرے۔ بعد ازاں بعد تکبیر یا بعد صلی اللہ علیہ وسلم سات مرتبہ تلاوت کرے
 دن اس نماز کو اور ام مبارک کی تلاوت کو بجالائے اور مقصد کو درگاہ و باری میں بعد
 غرض پیش کرے۔ پروردگار عالم کرامت فرمائے غلط سے بچنا ضروری ہے۔ تو انگریز و
 غنا و صورت ظاہر و در صورت معنی حاصل ہو۔ ذاکر سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ رہ جائے

۵۸۹

ن	ک	ن	ن
ن	ک	ن	ن
ن	ک	ن	ن
ک	ن	ن	ن

ایند اگر ان اسامی کو آگستری نقرہ پر کندہ

کرے کہ جس میں پانچواں حصہ طلا ہو اور
 آگست دست راست میں پہنے اور بعد و
 کبیر تلاوت کرے خواہ عظیم دولت و

سروت کے حاصل ہوں اور اگر کوئی ہم درپیش ہو تو وہ مجھ اس عمل کو بجالائے پروردگار

کفایت فرمائے انشاء اللہ تعالیٰ ۔

اورد شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ام کے مربع کو لکھ کر پٹ پاس رکھے اور دعا کے مطابق ذکر کرنے کے بعد سیرۃ والحق پڑھے ۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لِّيْ اَلْيَسَرَ الَّذِيْ يَمْتَنِّهُ عَلٰى كُنُوزِ مِّنْ عِبَادِكَ وَ اَحْسِنْ لِّفَضْلِكَ مِّنْ سِوَاكَ اگر چاہیں دن برابر عبادت کی جائے تمام شکلیں آسان ہوں ۔ مراد حاصل ہو ۔ جس سے کامیابی ہے اس کو پروردگار عالم عنایت فرمائے ۔

اور اگر بعد نماز جو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے تو مخفی ہو جائے ۔ يَا مُغْنِيْ بَنِي حَيْنِدٍ يَا مُبْدِيْ
يَا مُبْدِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُبْدِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُبْدِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُبْدِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُبْدِيْ
مَنْ قَعَمِيَّتِكَ وَيَفْعَلُكَ مَنْ سِوَاكَ

۳	۵	۹	۱۱	۱۳
۵۱	۹	۱۱	۱۳	۱۵
۸	۱۰۲	۱۲۸	۱۵۴	۱۸۰
۱۰۱	۱۲۳	۱۵۴	۱۸۵	۲۱۶

اور اگر جس شب جو برابر قلطی المظنیٰ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے پروردگار عالم کی گزری عنایت فرمائے ۔

المُعْطِي : عطا کرنے والا ۔ یہ ام جلالی اور صغریٰ ہے ۔

جناب امام قلی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ام کو پڑھ کر پروردگار عالم سے جو طلب کرے حاصل ہو ۔ اور قبل دعا مانگنے کے يَا مُعْطِيْ اَللّٰهُمَّ بہت کے تو مخفی تعالیٰ قبول فرمائے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص محتاج ہو تو بعد کبیرہ عبادت کرے

اور در شب آخر کہے یا مَعْقُطِی السَّائِلِیْنَ تَوْفِیْق سے بے نیاز ہو جائے۔ جرء عا جو وہ حاصل ہو۔

اور اگر بروزِ غیثِ سبہ روزہ رکھے اور شبِ جمعہ پاکیزہ مقام پر پہنچا جائے کہ ایک ہزار مرتبہ کہے یا مَعْقُطِی حُوَاللّٰہِ اِنَّہٗ اللّٰہُ تَعَالٰی صبحِ جمعہ روزِ قاتلہ حاصل ہو۔

اَمْلَانِی :- باز رکھنے والا۔ یہ اسمِ جلالی اور عنصر آبی ہے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا اہمائی کرے تو لازم ہے کہ کسی فرد کو اذیت نہ پہنچائے۔ تاکہ حق تعالیٰ نہ کرے بلائے دنیا و آخرت کو دور فرما دے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ اگر کسی کی زوجہ نافرمان ہو تو بیشتر خواب پر اس اسم کو پڑھے خَوَالِقَتِ سَیِّئَاتِہِہُ جہائے۔

شیخ مغربِ جلیلہ رحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم خوفِ زدہ کے لئے بہت بہتر ہے۔ اگر کسی شخص کو خوب ہلاکت یا خوب اعدا ہو تو اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے امان حاصل ہے اور شیخ برونی جلیلہ رحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بتلائے شہوتِ ہرجا و دشمنان نے نزدیک ہو جس سے خوفِ جان و مالی و عزت و آبرو ہو تو اس اسم کی تلاوت کئے تمام دشمن خود اپنے حالات میں ایسا مبتلا ہوں کہ اذیت نہ پہنچا سکیں۔

الضَّائِر :- ضرر پہنچانے والا۔ یہ اسمِ جلالی اور عنصر آبی ہے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا اہمائی کرے تو اس پر لازم ہے کہ کسی کو ضرر نہ پہنچائے۔ اور مخلوقِ خدا سے با احترام پیش آئے تاکہ حق تعالیٰ اس کو ضررِ خلق سے

محفوظ رکھے ۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص منصب و جاہ کا متلاشی ہو اور چاہتا ہو کہ عزت و رفعت میں زوال نہ آئے تو ہر شب چوبہ اور آیام جہیں میں اس ام کو سو مرتبہ پڑھے دولت پائیدار حاصل ہو۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب عزت و جاہ و زنگ ہو تو ہر شب اس ام کو سو مرتبہ پڑھے ۔

اور شیخ بوئی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ وقت مناسب میں دشمن کو سر میں کرنے کے لئے

۴۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۹
۲۵۱	۲۵۴	۲۵۷	۲۶۰
۲۵۲	۲۵۵	۲۵۸	۲۶۱
۲۵۳	۲۵۶	۲۵۹	۲۶۲

اس نام میں بہت عظیم خیر حاصل ہوگا

اور عبداللہ کوئی نے فرمایا ہے کہ یہ نام ہوا

یہ سیرہ کی قنق پر ہر ہفتہ کا دن تیسرا جائے

توبہ بہتر ہے ۔ ساعت زحل میں اس

اس نقش کو تحریر کر کے اعداد کے موافق ذکر کرے دشمن مقہور ہو ۔

النافع ۱۔ غامدہ پیو پچانے والا ۔ یہ ام جمالی اور عنقریبی ہے ۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس ام کے قاری کو چاہیے کہ وہ یقین کرے اس بات کا

کہ ہر عمل کا دار و مدار نیت پر ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر وقت خرید و فروخت اس ام

کا تلاوت کی جائے تو بیع و شرا میں منافع کثیر حاصل ہو ۔ اور اگر شہنائے جموں میں

اسم کو پڑ سے دشمن دفع ہوں۔

اور شیخ بونی عبد الرحمن نے فرمایا ہے کہ در وقت سفر و خرید و فروخت و در راحت ان اسم کا ذکر کرے اور دعا و سنت کرے تو ہر جز نقصان نہ ہو۔ اور اگر کشتی پر دس آدمی دو ہزار مرتبہ پڑھیں تو یمن ہر طرف سے اور جہلا سے۔ اور یہ اسم شفا ہے بیمار کے لئے۔ اس اسم کا ذکر اگر غلوت میں یا شرانگہ ذکر کرے تو بعد ختم غلوت یہ اثر پیدا ہو جائیگا

۴۹۹

۵۰	۵۳	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۹	۵۴
۴۴	۵۸۳	۵۱	۴۸
۵۲	۴۸	۴۵	۵۷

کے جس بیمار پر ہاتھ پیر دے و شفا پائے۔

اور اگر شرف قریب اس اسم کے مریض کو

چاندی کی انگلی پر کندہ کر کے بھیجا دے

پہنائی جائے شفا پائے۔

اور اگر اس اسم کے نقش عددی کو تحریر کر کے خاڑا آخر میں اسم مبارک تھا کہ کہدے تو روح قوی ہو۔ اور صحت قائم رہے۔ رزق و ہیبت و تقارن نصیب ہو۔

شیخ خرب عبد الرحمن نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی دعوت کو اس طرح پڑھ جائے کہ و در شرف زحل یا در شرف آفتاب جبکہ شتری خوشحال ہو روح فقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور دو جام سفید میں قدرے آب و محلب رکھے اور وقت خواندن اس پر نگاہ رکھے۔ اور بعد ختم تلاوت نوش فرمائے

شنبہ کے دن سے ابتدا کرے روز جمعہ تمام کرے چھ عدد تکبیر سے دعوت کو پھا لائے۔ تو اللہ تعالیٰ ہر دہان میں تو انگر فرمائے۔ کوئی شخص زبان آدمی میں متعاقب

رکھے لیکن برکت نہ گئی جائے پاک پہنے اور تین یوم تک روزانہ چار سو مرتبہ تلاوت کرے
 تو ہر ہم گلہ ریزی میں آسانی پیدا ہو۔ اور تقرب سلطانین و خلاصی ہوسوس و اسیران۔ بکلا ایچ
 شخص کی رہائی جس کے لئے حکم تزل ہو چکا ہو۔ فوائد عجیب و غریب ملاحظہ کرے۔

شیخ ابو علیہ اتر جرنے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے نور ایمان سے اس کا
 دل منور ہو جائے۔

اور اگر کوئی شخص تم کو راہ ہو یا کسی پر مشیدہ اور کو مظلوم کرنا چاہتا ہو یا جو بھی مقصد
 پر غرض نیت سے تلاوت کرے حاصل ہو۔

اور شیخ الشہاب الدین ^{رحمہ اللہ} متقول علیہ اتر جرنے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص۔
 يٰ اَنُوْهُ مَكْنِ سَخِيْ وَ هٰذَا اَمْرٌ اَللّٰهُ يَخْتَرُ الْعُقَلَاتِ بِسُوْرَةِ الْاَنْبِيَاۡءِ ثَلَاثَ اَيَّامٍ
 تو جب کی سرنیت پیدا ہو۔ اور ذکر کے تمام امور میں لطف حق تعالیٰ شامل حال ہو۔

اس اسم سے تیر زہرہ کی جاتی ہے۔ چاہیے کہ اول روز ماہ شعبان سے شروع کرے اور
 آخر ماہ میں تمام کرے۔ ترک حیرانات و لذات و ریاحانی و سہانی کے ساتھ۔ اور روزانہ
 خلوت میں پانچ ہزار مرتبہ تلاوت کرے تو ملک زہرہ مطیع ہو۔ احوال نیک ہوں تو رستہ
 غیبی و سعادت راہ میں سے شرفیاب ہو۔

الْهَادِي :- راہ دکھلانے والا۔ یہ اسم جمالی اور منہر آتی ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا احسن کرے وہ گل خیر بہت بجالائے تاکہ
 حق تعالیٰ اس کے امور میں صلاحیت عطا فرمائے۔

بنسب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بیس مرتبہ روزانہ

پڑھے تو افعال دوسرا سے نرسزدہوں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ آسمان کی جانب سواٹھا کر اور ہاتھوں کو بلند کر کے

اس دم کو چند مرتبہ کہے تو حق تعالیٰ ماورائیت دکھلائے۔ یہ دم سالکان کے مناسب ہے

اگر ہر بخ عابد کبیرے طاقت کرے اور آخر میں چند مرتبہ کہے یا ہادی المصلّین تو حق

بھوانہ و تعالیٰ صفائے باطن کرامت فرمائے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ شرف قریم چاندی کی انگشتی پر نقش رہنے

پر کر کے اپنے پاس رکھ کر تو اس کی بکرم

۷۸۹

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

توفیق ہو۔ بچے کے گلے میں پٹائی کے ذریعہ

نہیں پٹیا تو پینے لگے۔ مانند بھولا ہو

ذکر کرے تو راستہ مل جائے۔ یا بخیر

کے مرض کو پلائی تو شفا حاصل ہو۔ طالب حکومت کے لئے یہ دم مفید ہے۔

اور اگر کسی شخص کو اپنا سینہ بنا نا ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس اسم کی تکبیر کو روز بروز

سے غسل دیکر اپنے پاس رکھے اور اسم مبارک ہادی کی تلاوت شروع کرے روز چوبیس

بسماعت مشتری سے اٹھتے بیٹھے ہر حالت میں اور ہر سو مرتبہ کے بعد کہے یا ہادی

وَمِنْ اسْتَعْذَرِي اِهْدِ فُلَانًا ابْنًا فُلَانًا وَاجْعَلْهُ طَوْعًا يَدِي وَمَكِينًا

عَنْ نَاصِيَتِهِمْ وَقَلْبِهِ مَقْبُوعًا حاصل ہو۔ انشاء اللہ

الْبَدِيعُ : پیدا کرنے والا۔ یہ اسم مشترک اور منصرف کی ہے۔ اس اسم کی

برکت سے آسمان کو اکب سے زمین اشجار سے مزین ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر بوقت دعا اس اسم کو ستر مرتبہ پڑھے تو دعا مستجاب ہو۔

شیخ سرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی اور میں سرگشتہ ہو یا کسی معاملہ میں پریشان ہو یا کوئی دانی و حاکم اپنے جہد سے معذول ہو گیا ہو تو غسل کر کے جامہ پاک پہنے اور دم حلال سے صدقہ دے اور بعد از تعقیق دو رکعت نماز ادا کرے اور ستر مرتبہ کہے **يَا بَدِيعُ اَلْاَشْيَاءِ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاَوَّلُ** (۱۹۸) اس نام کو ہزار مرتبہ کہے **اَلْبَدِيعُ قُوَّاشَاءِ اَنْتَ** مقتضی میں کامیابی حاصل ہو۔

بَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ
بَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ
بَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ
بَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ	اَلْبَدِيعُ

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس
مرض کو شک و دھڑکن سے کاغذ ہر زوہ
پر ہر روز جمعہ غزیر کرے اور ہر عدد و کسیر ایک

جلسہ میں پڑھے جو مقصود ہو حاصل ہو۔ اسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچے۔ **اَنْتَ اَللّٰهُ**
تعالیٰ۔ عدد و کسیر آیت مبارکہ چوبیس ہزار چار سو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ میں حکمت کی باتیں نہ کہہ سکتا ایک مرتبہ
کہ اس اسم مبارک کی محافظت کی تو ہر روز گار عالم نے حکمت کو میرے قلب سے میری
زبان پر جاری کر دیا۔ اور میں وہ باتیں کہنے لگا جن کو اس سے پہلے نہ جانتا تھا او۔

نہ سمجھتا تھا۔ شیخ جلیل الزحر نے فرمایا ہے کہ معذول کو منصب پر فائز ہونے کے واسطے اس اسم میں بڑی خاصیت ہے۔

اور کتاب بشتی زہر میں مکتوب ہے کہ بارہ چوبیسک روزانہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔
غالب بنی انجاشاب بالتحیثینا بکلیغ تو مقاصد و مرادات حاصل ہوں۔

الباقی ۱۔ ہمیشہ رہنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنقرآبی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو دونوں عالم میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر ہر شب سو مرتبہ پڑھے تو لوگ اس کے حکم کو قبول کریں
شیخ عرب علیہ الرحمۃ فرماتا ہے کہ اگر ہر شب سو مرتبہ اور شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ
پڑھے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

شیخ بنی جلیل الزحر نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر کبھی بیمار نہیں ہوتا۔ چنانچہ بادشاہ

ا	ب	ق	ی
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

ذکر کرے تو ملک پر زوال نہ آئے۔ اگر کوئی
شخص بہ عادت تکبیر با شرائط عبادت کرے تو
جس مریض پر ہاتھ رکھے شفایائے۔ اور
جو شخص اس سورت کو پڑھے اس کے ادر اعداد

کے مطابق ذکر کرے اسم اعظم کے خواص حاصل ہوں۔

الوارث ۱۔ سب کے بعد رہنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنقرآبی ہے۔
اہل حق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو یہ کچھ لینا چاہیے کہ جیسے عالم فانی ہے۔

اور پروردگار عالم وارث ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت سے تمام امور میں خیر و صلاح پیدا ہوتی ہے۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص قبل از طلوع آفتاب سو مرتبہ پڑھے تو بیات و صحت میں وحشت و گزند سے محفوظ رہے۔

اور اگر بوقتِ خواب یا در شب تنہائی یا در روز بخلوت اس اسم کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ تفریح و بے یمنی نہ رکھے۔

اسرار الایمان کے نگار نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو فرزند پیدا ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے وہ بیمار ہو جائے تو قلیل کے سرکاری حاصل ہو۔ اور اولاد میں زیادتی و اموال میں برکت ہو۔

التَّائِيْدُ :- رہنما عالم کا۔ یہ اسم شریک اور منکر خاکی ہے۔

دو اہلِ یقین نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر کو ایمان میں پختہ ہونا چاہیے۔ کبھی معیشت اور کبھی طاعت نہ اختیار کرے بلکہ ہر صدقِ دل ایک حال میں ملیں خداوند عالم رہے۔ اس اسم کا ذکر طالبِ معراج و مستقیم کے مناسب حال ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تلاوت

کرے اس کے تمام امور نہایت سہولت اور حسن و خوبی سے انجام پادیں۔

اور شیخ احمد علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح و مغرب قیام کو ترک نہ کرے اور ایک ہزار مرتباً اس اسم کو پڑھے تو فتح اور توفیق حاصل ہو۔ اور بہتات میں بلا ساقی کامیابی نصیب ہو۔

اگر بہ نیت استخارہ پڑھے تو ہر کام کا انجام اور فتح و مغرب کا حال عالم خواب یا حالت بیداری میں معلوم ہو جائے۔

اور شیخ ابوبی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کو ذکر کرے ہر معاملہ میں اس کا

۴۸۶

یہ	ش	۱۱	۱۲
۱۹۹	۲۰۲	۲۹۸	۳۰۱
۳۳	۲۰۲	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۹	۱۱	۳۳	۲۰۱

انجام بخیر ہو۔ اور اگر اس کو کچھ کمی ہو

پاس رکھے تو ظاہری و باطنی حالات اور مسئلہ

ہو جائے۔ اور اگر خلوت میں احوال کے

مطابقت کے وقت کہے اور باشرائط آداب

خلوت کو بجا لائے تو معاملہ میں یہ اثر پڑے اور جائے کہ جس پر نگاہ ڈال دے اس کو ہدایت

حاصل ہو۔ اس نقش کو جو بھی اپنے پاس رکھے غمناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو

چاہیے دن پلا میں تو توبہ کہے اور شراب نوشی ترک کر دے۔

الصَّبُورُ۔ صبر کرنے والا۔ عذاب نازل کرنے پر بردبار۔

اس اسم کی برکت سے حضرت اقیب علیہ السلام صابر ہوئے۔

ابو یوسف نے کہا ہے کہ جو شخص اس اسم کا اسمی کرے اس پر لازم ہے کہ کسی کام میں تعمیل

ذکر سے اور ہر امر میں ماضی پر ماضی اٹھا رہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تلاوت کرے ۔
اس کو طینان قلب حاصل ہو ۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو بلا و معیبت میں گرفتار ہو ۔ ہر وقت معیبت
جبکہ طاقتِ صبر نہ باقی رہ جائے تیس ہزار مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے ۔ تین ہزار کی
تلاوت کے بعد سامانِ نجات بلا ہر شر و سہو جانی ہے ۔ اور خوشی حاصل ہوگی ۔ اور
بس وقتِ تمام تعداد پوری ہو جائے گی شت و بلا نہ پہنچے گی ۔

سید علی بن ابی طالب (علیہ السلام) نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ہمیشہ کثرت
توبہ کی عیس بر شر و طہارتِ جہاد و صیام و خلعت و عبادتِ کبیرہ کرے و اللہ تعالیٰ
ہم آسان ہوگا ۔

شیخ بوئی بیلہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس ذکر سے بھتیوں پر مبر حاصل ہوتا ہے ۔ اور
اس اسم کا ذکر کوئی سخت کام کرنے سے عاجز نہیں ہوتا ۔

۷۸۶

ر	ی	ص	ا
۸۹	۳۲	۱۹۹	۹
۳۳	۹۲	۶	۱۹۸
۷	۱۹۷	۳۴	۹۱

اس اسم کا نقش دونوں کو صبر دلانے کے
میں مفید ہے ۔ جس کا پتہ مرگیا ہو نقشِ صبر
پلا دے یا گلے میں باندھ دے تو صبر حاصل ہوگا

شیخ عزب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جس کو ربخ و معیبت پیش آئے یا ہر شقت
میں مبتلا ہو تو وقتِ نصف شب یا نیم روز اس اسم کی تلاوت کرے تو طینان قلب

سکون حاصل ہو۔

اور اگر اس نقش مبارک کو لکھ کر آپ مبارکہ یَا یٰھَا الذِّیْنَ اٰمَنُوا صَبِرُوا وَاَصْبِرُوْا
اَوْسَرُ الْبَطْوٰی وَاَتَقْوَالِلّٰہِ لَعَلَّکُمْ تَنْجُوْنَ ۝ کو سات مرتبہ اور اسمِ القبیر کو دوسرا تھا کہ
مرتبہ دم کے عالم کے کریم باندہ دے تو اسقاط سے محفوظ رہے۔ حیرات سے ہے۔



ہدایت

اسلامی الہیہ کی تعلیمات ہمیشہ ہم کو اصل پر کی جاتی ہے۔

اول تو کسی مخصوص حاجت کے واسطے کہ روایہ ہونے کے لئے کسی اسم کی تلاوت کی جاتی ہے۔

دوسرے کسی اسم کا ورد اعمال و محو کے طور پر کیا جائے۔

پہلی صورت کے لئے جو شرائط ضروری ہیں وہ اس کتاب میں موجود ہیں۔ لیکن

اگر اعمال و محو بجالانا ہے کہ عالم میں تعریف اور کشف و تفسیر خلافت حاصل ہو اس

کے لئے استاد کامل کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ اسرار خلوت سے آگاہ و منتہی کرے۔

- یہی حکم بزرگانِ ولایت اور علمائے حم علی کا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

توہر الاسماء

محترم ناظرین !

کتاب کا مطالعہ کرنے فرمایا۔ ناچیز ٹرافٹ کو اس کا احساس ہے کہ ہر انسانی دماغ بطور مطالب اسمائے الہیہ اور خواہی معنی نور الہیہ کو محفوظ نہیں رکھ سکتا اس لئے پوری تخفیف چند جملوں اور رموزات میں پیش کی جا رہی ہے تاکہ جو حضرات تعلیمات سے مشغول رہتے ہیں انہیں ہر مرتبہ ورق گردانی کا تکلیف نہ اٹھانا پڑے۔ بلکہ تمام دنیاوی امور کے بارے ایک جگہ ہی جائیل (IRI)

اسمائے ربانیہ	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	خواص
اللہ	۶۶	۲۵۹	۱۹۸	۲۰۶۸	تمام تقاضا کیلئے بہتر ہے
رحمن	۲۹۸	۴۰۶	۸۹۲	۲۶۸۲	سب رحمت پروردگار
رحیم	۲۵۹	۳۱۱	۷۷۷	۲۷۹۹	برائے علاج داریں
الملک	۹۰	۲۶۲	۲۷۰	۸۱۰	برائے قیام ملک
القدوس	۱۷۰	۳۳۹	۵۱۰	۳۱۸۸	برائے صفات باطن
السلام	۱۳۱	۳۹۲	۲۹۳	۷۷۴	برائے شفقت و صلاحت

اسماء و کتاب	جلد اول	جلد دوم	جلد سوم	جلد چہارم	خواص
المومن	۱۳۹	۲۹۹	۴۰۸	۳۵۸۸	برائے حفظ اشراج و انس
المجین	۱۴۵	۳۰۳	۷۲۵	۳۹۳۹	برائے اطلاع اسرار حقانی
العزیز	۹۴	۱۵۷	۲۸۳	۱۴۱۳	برائے قدرت و درست دزدق
المجبار	۲۰۶	۳۶۸	۶۱۸	۳۶۸۰	برائے امان و یقینی و حسن
المتکبر	۶۶۲	۷۹۶	۲۳۱۰	۹۵۵۲	برائے بزرگی و دفع دشمنان
المخلاق	۷۳۱	۹۶۴	۲۱۱۳	۱۰۶۰۴	برائے فیر طلب و استقرار عمل
البارک	۲۱۳۱	۲۲۹	۶۳۹	۲۹۳۴	برائے سکون و تیر و طلب حقیقت
المصور	۳۳۶	۳۹۳	۹۹۸	۳۹۹۰	برائے اعلیٰ و اعلیٰ
الغفار	۱۲۸۱	۱۴۵۳	۱۶۸۳	۱۴۵۳	برائے مغفرت و موقوف و ان
القہار	۳۰۶	۴۹۹	۹۱۸	۴۹۹۰	برائے تکرار و تیر و دشمنان
الوہاب	۱۴	۱۳۳	۳۷	۱۳۳۰	برائے توسع و رزق و حصول بقا
الرزاق	۳۰۸	۵۰۱	۹۲۴	۵۰۱۰	برائے توسع و رزق
الفتاح	۳۸۹	۶۰۲	۱۴۶۷	۵۳۱۸	برائے فتوح قلب و غلبہ کار
العظیم	۱۵۰	۳۰۲	۴۵۰	۳۶۶۲	برائے حصول معرفت و انکشاف امور
القابض	۹۰۳	۱۱۰۰	۲۰۰۹	۱۲۱۰۰	برائے حفظ دشمنان و دفع اعدا
بر الباسط	۷۲	۲۴۴	۶۱۶	۲۴۴۰	برائے وسعت و رزق

اسماء برحقہ	الحاجۃ	الفرقان	الفرقان	خواص
رافع	۳۵۱	۵۴۳	۱۰۵۳	برائے رفعت و توانگری
الخافض	۱۳۸	۱۵۹۸	۴۴۳	برائے دفع اعدا
المعز	۱۱۷	۲۲۸	۳۵۱	برائے عزت و ہیبت
المذل	۷۷	۸۹۳	۲۳۱۰	برائے تذلیل و شنان
السمیع	۱۸۰	۳۵۱	۷۲۰	برائے استیجاب دعا
البصیر	۳۰۲	۳۱۰	۹۰۶	برائے بشارت و حصول فیاض
العدل	۱۰۳	۲۳۶	۳۱۲	برائے خلاص شہدایان
اللطیف	۱۲۹	۱۷۳	۲۸۷	برائے احوال و شفقت
الخبیر	۸۱۲	۸۱۶	۲۳۲۶	برائے اطلاع اسرار و شہاد
الرقیب	۳۱۲	۲۹۶	۹۳۶	برائے دفع دشمن قوی
المجیب	۵۵	۱۵۷	۱۷۵	برائے قبولیت دعا
الواسع	۱۳۷	۳۷۳	۴۱۱	برائے دست رزق و غنی
الحکم	۶۸	۲۰۰	۲۰۳	برائے حکومت و اجر و حکم
الودود	۲۰	۹۶	۶۰	برائے الفت و محبت
العظیم	۱۰۲۰	۱۱۳۳	۳۰۶۰	برائے عظمت و بزرگی
التغور	۲۸۶	۱۳۵۵	۳۵۵۸	برائے دفع دہریں و غم و غم

اساتذہ اہل حق	احمدیہ	ابن تیمیہ	ابن کثیر	خواص
الشکور	۵۲۶	۴۷۵	۱۵۷۸	برائے شفاۓ اراض
العسلی	۱۱۰	۲۱۲	۳۳۰	برائے علو مرتب
الکبیر	۲۳۲	۳۱۶	۴۹۶	برائے عزت و بزرگی و وہاب
الحفیظ	۹۹۸	۱۰۰۲	۲۹۹۳	برائے تقنا آسبائت و دشمنان
الحقیقت	۵۵۰	۴۸۳	۱۶۵۰	برائے خبر پروردگار و وفی شرا
الحیث	۸۰	۱۳۳	۲۴۰	برائے المن غون و حصول مدد
الجلیل	۳۶۳	۲۱۹	۲۶۶۶	برائے عزت و حریت و تہذیب و تربیت
الکریم	۲۷۱	۳۰۳	۸۱۰	برائے بلدیہ و بہت حق
الجمید	۵۷	۱۸۹	۱۷۱	برائے شفاۓ علیل و استقام
انباء	۷۳	۷۳۵	۲۱۹	برائے انشاء قلب و حصول مقاد
الشہید	۳۱۹	۳۱۶	۹۵۷	برائے قربیت و اطاعت و زن
الحق	۱۰۸	۱۹۰	۲۱۶	برائے تزکیہ نفس و حصول گشرد
القوی	۱۱۶	۲۰۵	۳۳۸	برائے قوت و خیر و وفی دشمنان
الوکیل	۹۶	۱۹۶	۱۹۸	برائے تقاعد و بزرگی و کفایت دشمنان
المتین	۵۰۰	۶۰۸	۱۵۰۰	برائے شفقت سلطان
الولی	۴۶	۹۵	۱۳۸	برائے فتوح و فیض

اساتذہ عالیہ	امامیہ	امامیہ	امامیہ	امامیہ	خواص
المجید	۴۲	۱۳۵	۱۸۶	۱۳۵۰	برائے حصول اوسان مجیدہ
المحیی	۱۳۸	۲۰۵	۳۳۴	۲۰۵۰	برائے آسانی شادی و زانیہ
المبدی	۵۶	۱۳۹	۱۶۸	۱۳۹۰	برائے اتمام امور و حصول اولاد
المبیر	۱۳۴	۲۶۶	۳۶۲	۲۹۲۶	برائے حصول کثرت و اپنی عزت
المجیبی	۶۸	۱۳۱	۲۰۴	۱۱۶۹	برائے توجہ از سلطان و رزق ہرم
المہیت	۴۹۰	۵۹۲	۱۳۴۰	۵۹۲۰	برائے طاعت نفس و رزق و شرف
المحی	۱۸	۲۰	۳۶	۸۰	برائے حصول شفا و تندرستی
القیوم	۱۵۶	۲۶۵	۴۶۸	۳۳۳۵	برائے قبولیت دعا و حصول ثبات
الواجار	۱۴	۲۱۲	۴۲	۲۵۳۴	برائے زانیہ و زانیہ
المہاجد	۴۸	۲۸۹	۱۴۴	۳۳۶۸	برائے نور باطن
الواحد	۱۹	۱۶۸	۵۷	۲۰۱۶	برائے قہار و شفائے بیمار
الاحد	۱۳	۱۵۵	۲۹	۱۲۳۰	برائے ظهور ملائکہ
القصد	۱۳۴	۲۶۰	۴۰۳	۱۹۸۰	برائے وسعت رزق
القادر	۳۰۵	۸۲۸	۹۱۵	۹۱۰۸	برائے کثرت و غلبہ و قدرت
المقتدر	۷۴۴	۱۳۰۸	۳۷۲۰	۱۵۰۰۰	برائے غلبہ بر دشمن و فقر
المقدم	۱۸۴	۳۶۶	۵۵۲	۴۵۲	برائے دفع خوف

اساتے پر نکلنے	اجازت	اجازت	اجازت	خوام
الموخر	۸۴۶	۹۰۵	۲۵۳۸	برائے محبت خدا و مومنان
الاول	۳۷	۱۹۵	۱۱۱	برائے حضرت خاتب حلب زند
الآخر	۸۰۱	۹۱۳	۳۴۳	برائے صوریان دولت و قوت
النظار	۱۱۰۶	۱۱۱۸	۳۳۱۸	برائے اجداد و خاندان و رشتہ داران
الباطن	۶۲	۳۲۰	۱۸۶	برائے اجداد و اسرار
الوالی	۳۷	۲۰۶	۱۳۱	تحفظ مسکنان انداز و مسافر
المتعالی	۵۵۱	۸۱۳	۳۳۶۶	برائے طوبی و قربت و کشف و شہین
البر	۳۰۶	۲۰۳	۳۰۳	برائے افاضات و امور و عہد و ستا
الغواب	۳۰۹	۶۰۶	۱۲۲۷	برائے مومنان و مفسدین
المنتقم	۶۳۰	۸۶۸	۳۱۵۰	برائے انتقام و عالم
المنعم	۲۰۰	۳۱۶	۶۰۰	برائے محروم و مست
العفو	۱۵۶	۲۲۲	۳۶۸	برائے مومنان و ان
الزوف	۲۸۶	۲۹۵	۸۵۸	برائے نکف و مہربانی
مالک الملک	۲۶۲	۷۱۶	۱۵۰۸	برائے تربیت و مہربانی
قوا الجلال	۸۰۱	۱۲۳۲	۶۳۰۸	برائے عظمت
والاکرام	۲۹۹	۶۰۹	۲۳۹۲	برائے بزرگو

اساتذہ کرام	احمد علی	محمد علی	محمد علی	محمد علی	نواص
الرب	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۳	۸۳۰	برائے حفظ اولاد
المقط	۲۰۹	۳۰۱	۹۲۴	۴۴۱۱	برائے دین و دنیا کا نفع
الجامع	۱۱۲	۳۸۳	۲۴۲	۴۹۰۸	برائے دینی و دنیوی و اخروی
الغنی	۲۰۹	۱۱۴۴	۳۸۰	۹۴۱۹	برائے حصول دنیا
المغنی	۱۱۰۰	۱۲۹۴	۳۳۰۱	۳۹۲۴	برائے حصول توکل و توفیق
المعطی	۱۲۹	۲۱۲	۳۸۴	۲۴۱۰	برائے حصول مراد
المانع	۱۶۱	۲۴۴	۳۸۳	۵۴۲۲	برائے دفع دشمن
النصر	۱۰۰۲	۱۱۲۴	۳۰۰۳	۸۹۳۶	برائے دفع دشمن
النافع	۱۹۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۸۰۴	برائے حصول منفعت
النور	۲۵۹	۳۲۰	۸۹۸	۲۵۹۰	برائے نور طلب
الہادی	۲۰	۱۶۳	۶۰	۱۱۴۱	برائے حصول حکومت
البدیع	۸۶	۱۴۹	۲۵۸	۱۴۹۰	برائے حصول صاحب دروازہ
الباقی	۱۱۳	۳۰۹	۳۳۹	۳۰۹۰	برائے جتنے ملک محبوبیت
الوارث	۴۰۴	۸۲۹	۲۱۲۱	۸۲۹۰	برائے حصول اولاد
الرشید	۵۱۳	۶۰۴	۱۵۲۲	۱۵۲۲	فخر و امروہیت
العتبر	۲۹۹	۳۱۲	۸۸۸	۳۲۰	برائے حصول جبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ناورالاسماء

بعض اسمائے نادرہ کا ذکر جن کے خواص و صفات علمائے کرام و شامین

عظام نے تحریر فرمائے ہیں۔

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ۱۔ ان دو اسماء کے دعوت میں اثرات عظیم مضر ہیں۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سو آٹھ دن کی غلوت اختیار کرے اور ہر شب دو روز میں بار بار چار بار چاہے، اقل چالیس پیس صرف ترک بیوانات لازم ہے۔
طعام اور گوشت وغیرہ سے شکم کو پاک کرے، بعد چالیس پیس غلوت ملے اس کا کہنا ہے جنت مردان میں نہ بیٹھے۔ شب دو روز ماسوا عبادتِ خدا کے اور کسی کام کو سر انجام نہ دے۔

جب چالیس دن اس طرح گزر جاویں گے تب علامات ظاہر ہونا شروع ہوں گے، لیکن ہر کار خیب کے ظاہر ہونے پر عالم فانی کی باتوں پر اعتبار نہ کرنا چاہیے۔ اور نہ عالم کو عالم فانی کی دعوت کرنی چاہیے۔ جس وقت آثار اسرار عالم ملکوت کے ساتھ گویا ہر تو با و بیٹھ جائے، کو ادبِ حرم میں فرق نہ آنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔
اس کے بعد عالم کو وہ حق تعالیٰ تعریف حاصل ہو جائے گا کہ اگر خاک پر پانچ ماہے تو نہ ہو جسٹ اور عالم منی میں یہ انصاف پیدا ہو جائیں گے کہ ہر شخص جو بات بھی دل میں سوچے مطلع ہو جائے۔

اور شیخ زونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ستر روز کی غلوت بجالائے اور ہر شب ان روز میں پانچ مرتبہ کی غلوت کا لہے۔ بعد ختم دعوت اور عجب و غریب صاحب دعوت پر کشوت ہوں۔ صفائے باطن حاصل ہو۔ اسرار ملکوت سے واقف ہو جائے۔ ملائکہ رجال الغیب اور ارواحِ امیہ سے بہرہ ور ہو۔ یکساں شرط عظیم اس دعوت کی غلوت اور غلوت سے اجتناب اور اکل حلال سے شکم پروری ہے۔

۱۱. یَا دَا فِعْ یَا دِلِیلَ۔ یَا دَا ثَمَّ۔ یَا دَا یَانَ۔ شیخ مزب علیہ الرحمہ

نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان اسماؤ کے رب کو شرف کتاب میں حد تک پڑھا دے تو میں ہر شے سے بے نیاز ہوں۔ غرق حق۔ زلزلہ۔ صافحہ موزیات و قنار

اسپ اور بیاری طویل سے

دفع	دلیل	دائم	دیان
دیان	دلیل	دفع	دائم
دلیل	دفع	دیان	دائم
دائم	دیان	دفع	دلیل

نیز شیخ بنیامین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر بایا نے خدا روزانہ ایک سو تیس مرتبہ پڑھے اور دوسرا ایک مرتبہ کے یَا دِلِیلَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ اور بعد ختم مدد رحمت نماز قبول دے دیا یا قنار حاجت پڑھے۔ بعد ختم نماز روزہ جاری میں اس دعا پیش کرے۔ پروردگار عالم دفع فرمائے۔ دشمن قوی اور بلائے سخت کو۔

۱۲. الشافی۔ کتاب در الشیخ میں تحریر ہے کہ تین سو کا نوے مرتبہ اسم مبارک کی تلاوت کر کے دُعا فرمے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

اور دوا پر دم کر کے پائے تو موجب شفا ہے۔ امراض ظاہری و باطنی ہے اور اگر کوئی شخص
ہمد کے قریب نہ ہو۔ کھانے پر پڑھ کر کھائے تو غذا ہرگز نقصان نہ کرے۔

پرینت جاو و منصب حالی و بزرگی تلاوت کرے تو جو دیکھے تعظیم و توقیر کے ساتھ
پیش آئے۔ اگر مشک و زعفران سے لہک کر کھائے بزرگ خلافت ہو۔ اور عوام و خراس

۷۸۶

ص	ا	ث	ی
ی	ث	ا	ش
ا	ش	ی	ث
ث	ی	ش	ا

یہ عز و محبوب ہو۔
۴، یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ
یَا حَیُّ یَا حَمِیدُ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

یا حَیُّ مان آٹھ اسٹے حایہ کے عجیب و غریب خواص بیان فرمائے گئے ہیں۔ اگر ان
اسما کو پڑھ کر غم پر دم کیا جائے تو بیمار زائل ہو جائے۔ اگر فضک کے سامنے تلاوت
کی جائے تو ریم و ہیران ہو جائے۔

اور شیخ زینی جلیلہ رحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر جو شخص کھاتی ہوئی ہانڈی پر دم کیا جائے
تو جو شخص ختم ہو جائے۔

شیخ غریب جلیلہ رحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر ہر وقت طوفان و ریاتلاوت کر کے
دیا پر دم کرے تو امواج و ریاساکن ہو جائیں۔ اور اسٹے حایہ میں عجیب لطف ہے
کہ حاکے بجا جو حرف ہوگا عشرت میں داخل ہوگا۔ مثلاً ام تم میں حاکے بعدیا اور
ہوتا ہے حکم میں حاکے بعد کاف علیٰ ہذا النقیاس۔

اور اگر ان اسماء کے نقش کو مٹیں ہیں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو حوادث و آفات
 زما سے محفوظ رہے۔ عطف قلوب اور جذب محبت حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی
حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی	حی

یا سبوح۔۔۔ اگر کوئی شخص اس ام مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اور دعا مانگے تو
 قبول ہو۔ ادا اگر اس ام کو سبیل پر کھد کر آسمان کی جانب بند کرے۔ اور اس ام کو خفہ
 کے قیام میں ضرب دیکر اسی ادا کے مطابق تلاوت کرے ضرور حاجت روا ہوگی۔ اور
 بقول شیخ بونی جیلہ اتر محمد ادا و مطروب چار ہزار دو سو ستتر ۴۶۷۷ ہیں۔
 اور اگر افسردہ، القایب اللطیف الخیر ہے تو اثرات عجیب ظاہر ہوں۔
 اور اگر سبوح القایب کو تکبیر کر کے اپنے پاس رکھے تو مشکلات میں آسانیاں
 پیدا ہو جائیں۔ محبوبیت و مقبولیت حاصل ہو۔

اور خواجہ احمد دیرینی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم سرخ الاجبت ہے۔ مگر کوئی شخص اس اسم کے نقش کو اپنے دست راست

۴۹۶

س	ر	ی	ع
ر	ی	ع	س
ی	ع	س	ر
ع	س	ر	ی

سے دست چپ پر تحریر کرے اور درگت نماز با فاتحہ و سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سوم کے اپنے ہاتھوں کو سوتے آسان بند

کرے اور سورۃ تہ ان کلمات سے دعا کرے **يَا صَبِيحُ أَنْتَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْوَقْتُ سَابِقُ** **فَلْيُؤَيِّدْ هَذَا اللَّهُ** اس تو سکون قلب اور طمانینت خاطر حاصل ہو۔

دیرین اسم عظم

۱۔ کتاب عدۃ الدوالی میں مرقوم ہے کہ اسم اللہ اسم اعظم ہے۔

اس اسم کے ساتھ جو دعائیں جانتے قبول ہوتی ہیں کیونکہ یہ اسم ذات ہے اور اس اسم میں عجیب صفت ہے۔ اسم مبارک اللہ سے کہنے میں حرف حذف کئے جائیں لیکن اسم اللہ میں نقص نہیں پیدا ہوتا۔ مثلاً اگر لاف کو حذف کیا جائے تو **لہ** رہ جاتا ہے۔ اور یہ نام خدا کا ہے **مَبْنَعُ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ** اور اگر حرف **م** سا قط کر دیا جائے تو **لہ** باقی رہ جاتا ہے یہ نام بھی خداوند عالم کا ہے **لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَلَهُ الْعِزَّةُ** اور اگر دوسرا **م** بھی حذف کر دیا جائے تو اسم **ہ** باقی رہ جاتا ہے۔ یہ نام بھی پروردگار عالم کا ہے **هُوَ اللَّهُ الَّذِي يَبْرِئُ الْوَدَّ الْكَافِرَ**۔

چشم ہے جس طرح ہم اس طرح نہ ہو بلکہ اس کی شکل ہم سے جو۔ بعد ازاں شکل سلم یعنی فرد بان
یہ تمام مقاصد کیلئے لریز ہے حالانکہ متفق سلم نہیں ہے۔ (۳۰) اور چارہاں شکل انگشتان کے
چارہاں صف بستہ مانند (۱۱) کہ وہ اشارہ کرتے ہیں۔ طرف خیرات کے بے خوف و خطر (۳۱)
انہا ایک ہائے شقیں میں دو چارہاں جو چوٹی سے نہ کی شکل کے۔ بعد ازاں دو وہی شکل کمان
کے غیدہ۔ جس طرح کا گویا کہ نہ ہاں تمام حاکم وہ محتجم یعنی چوبہاں بستہ نہیں ہے۔
(۳۲) چنانچہ یہ اسم ہے جس کی قدر معقل ہے۔ سو اگر تو اس کو مشیر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کر لے
(۳۳) اے رکھنے والے اس اسم معقل کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ محفوظ ہے آفات سے جیسا
کہ حق محفوظ رہنے کا ہے تاکہ ہلاکت نہ ہو۔

اور اس شکل کے نقش ہفت اور ہشت کو پڑ کرنا بھی حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶

اور ان جہاں مدنی اللہ حمد نے

بھی اس کو اسم اعظم کہا ہے۔

زوالہ تون مصری نے تحریر فرمایا ہے کہ

ابن اشکال بعد کو تین اسمیں آزمایا تو

مشیر سے فرازہ تیز تر پا یا۔

اول تو یہ کہ میدے اس کو جس کشتی میں

رکھا اس کو مان کی طرف سے طرے اس شکل سو کہ جس مکان میں رکھ وہ محفوظ رہا حق

عظما۔ اور جس سامان میں رکھا وہ معصون ہو امرتہ سے۔ ابن ابی راقی نے فرمایا ہے کہ اگر

اس شکل کو مالی بضاعت میں رکھا جائے اور اس کے ساتھ یہ کلمت بھی تحریر کئے جائیں تو
 اس مال کے لئے روز و حفظ تمام ہوگا۔ **يَا حَفِيفُ لَا مَشْيِي يَا مَنْ بَعَثَهُ وَتَعْقِي يَا مَنْ
 لَا أَلَا سَمَاءُ انْتَهَى اِحْفَظْ هَذَا الشَّيْءَ اِنْ حَافَظْتَ بِهِ الدِّكَرَ فَلَا تَكُ تِلْكَ تِلْكَ فِي كِتَابِكَ
 الْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ فَرَزْنَا الدِّكَرَ وَابْنَانَا لَمْ نَحْفَظْهُنَّ** ۔

اور شیخ ابی اس احمد ابن علی بن ابی عبد الرحمن نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اشکال بعد تصانیف
 حاجت کے واسطے لکھی جاویں تو فوائد بے شمار حاصل ہوں۔ ابطال سحر و جادو اور حل
 مشکلات و دفع مل۔ زبان بندی و دشمنان۔ رہائی قیدی۔ طلب رزق۔ برکت طعام۔
 اور دفع ہوسے غضب حاکم کلمہ ہے۔

اور اگر ان حرف تشریف کے عربی و ہندی کمال کران کا وہی حرف اور باطنی جہ میں
 تاریخ جبکہ تاریخ ثابت میں نخست سے بری ہو اور شخص شمال کی جانب روئے ہو
 ہو۔ اور برج طالع خانہ مشتری ہو تحریر کرے تو اس میں کبریت احمد اور تریاق اکبر کے
 اثرات پیدا ہو جائیں۔ پس اس وقت کو برشمس اپنے پاس رکھے تو تمام امور و مشکلیں آسانی
 پیدا ہو۔ حالی نوشتہ کا قلب قوی ہو جائے۔ راستہ چلنے میں زمین سٹ جائے۔ حجابات
 نگاہ کے سامنے سے ہٹ جائیں۔ دود کی چیزیں مثل قریب کے معلوم ہوں۔ اور ادویہ
 معجزہ خطاب کریں اور پوشیدہ امور پر اطلاع دیں۔ ایسی باتیں ملاحظہ کرے جس
 سے عقل حیران ہو۔

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ خدا کا حمد ہے اس لئے اس کو غیب کلمہ اور

شیخ عبد الرحمن نے اس لوح کی حقیقت کو اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ میں بیت المقدس زیارت کے لئے جا رہا تھا راستے میں ایک ابدال سے ملاقات ہوئی اس نے یہ لوح مجھ کو دیکر کہا کہ میں ایک روز خلوت میں مراقبہ کر رہا تھا یکایک یہ لوح میرے سامنے خود بخود آگئی پھر ایک موکل ظاہر ہوا اور اس نے یہ لوح مجھ کو دی لیکن میری کچھ میں یہ نہ آیا کہ اس لوح کے کیا فائدے ہیں۔ اسی حالت میں مجھ پر غیب کا غلبہ ہوا۔ حالت خواب میں حضرت علی شیر خدا علی نقی کرم اللہ وجہہ کی زیارت سے مشغف ہوا۔ آپ نے سلام میں مجھ پر سبقت کا اور لوح مجھ سے نیکر لوح کو بوسہ دیا۔ اور مجھ سے فرمایا کہ اس لوح میں حقیقت و معرفت کے اسرار ہیں۔ تمام علم جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہے وہ سب اس میں موجود ہے۔ میں نے اس لوح کا نام قضا و قدر رکھا ہے، پھر حضرت امیر المومنین نے اس لئے اسرار اہل کمال سے مجھ کو آگاہ فرمایا۔ اے احمد اب یہ لوح تم قبول کرو۔

شیخ احمد فرماتے ہیں کہ اس ابدال سے یہ لوح میں نے لیا اور خاص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کرتا ہوں۔ یعنی میں نے محراب میں حضور علیہ السلام اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اس طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیل نے اسی صورت سے مجھ کو دکھایا تھا۔ اس وقت میں نے عرض کیا حضور اجازت ہو تو میں اس کی تشریح کروں اور شاد فرمایا کچھ ہرگز نہیں۔ اس وقت میں خواب سے بیدار ہوا تو تمام رموز میری کچھ میں آگئے۔ یہ دائرہ اسم اعظم ہے اور اسم ذات مبداء ہے اسم اعظم کا دنیا کے تمام تیز ذہن

کر کے اپنے پاس رکھے تو باعثِ محنت و توقیر ہو۔ اگر منہ میں رکھے پیاس کا غلبہ نہ ہو۔
اگر اس انگشتی کو ایک شبانہ روز پانی میں رکھ کر اس پانی کو پیے تو حافظہ قوی ہو۔
بے روزگار پہنچے تو بار روزگار ہو جائے۔ زن بے شوہر پہنچے تو بخت کشادہ ہو۔ معرعہ
کو پہنچایا جائے تو معرعہ دفع ہو۔

اور حکیم فاضل ابن وحشیہ نے کتاب ہیاکل و تمائیل میں تحریر فرمایا ہے کہ اطفال کو
روح طبعی اور روح حرقی میں سونایا بس خالص یا دونوں کو مخلوط کر کے جس کا وزن چار
درہم ہو تحریر کرے جس وقت آفتاب برقع شرف میں ہو اندر ترخانے نظر تہ بین یا تثلیث
ہو اور زعفران و سند (وینا و صقل) کو چھند کر کے چار چہرہ میں رکھ کر اپنے پاس رکھے تو دور

ا	ل	م	ہ
م	ہ	ا	ل
ہ	م	ل	ا
ل	ا	ہ	م

بیمار و حکام و سلاطین مرتبہ بندہ ہو۔ عروم و خواص
میں حکم جاری ہو۔ اور دونوں روح یہ ہیں۔

کتاب دوا النظیم میں رقوم ہے کہ اگر کو

یتفکرون کتبہ سوره رعد کا شروع ہے رنگ زیتون پر ہلکے مکان کے چاروں گوشہ

میں دھن کرنا باعثِ آبا دی ہے۔ اور اگر
زراعت کے چاروں گوشے میں دھن کرے تو
خیر و برکت زیادہ ہو۔ آفتاب ارضی و مسماری

ا	ل	م	ہ
ل	ا	ہ	م
م	ہ	ل	ا
ہ	م	ا	ل

سے محفوظ رہے۔

اور صاحب اسرار کنونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے دفع فرار اعدا و قضا حاجت

خلوت میں باطنات ایک مجلس میں ڈھائی ہزار مرتبہ پڑھے۔ کھیمص جلمستی تو معصوم و حاصل ہر۔ اندیشہ یونی جلیا آرحمنے تحریر فرمایا ہے کہ ان حروف کے منطلق حضرت علی اکرم اللہ وجہہ نے یہ شعرا شاد فرمائے ہیں۔

عِشْرُونَ مَرَّةً لِيَقَانِ جُجَعَتْ • خُبِّي بِمُسْنِ سُرُورِي نَكَمَلَتْ
فَرَحًا بِشَرِّهَا إِنْ سَأَلْتُ مُقِلًّا • يَرَاكِ إِذَا نَحَا قَمَانِ تَشَرَّفَتْ
فِيهَا قَضَا نَحَا جَاتِ تَذِي شَاءَ زُكُوعَا • وَمَعَا لِرَقْرِ الْقَمِيمِ إِذْ عَمِي بِمِي هَيَّتْ
لَكُم مَقْلُ الْعِلْمِ نِيهَا بِأَسْرِ حَمْدِ • وَقَالُوا أَحْصَتْ بِرَأْسِ الْوَالِدِي يُغْنِيَتْ

بیس قرن واسطے حضور کے بچے کہے گئے ہیں۔ پانچ پانچ کی دھوڑ میں کول برٹش دیکھے
 عاتق میں اسرارِ عالم پر پچے لاکسی جلاوت واسطے دیکھے گا وہ غمگین کہ اس میں ہونے والے سنی
 نکلنے والے۔ پس بعض ان میں سے قصائے حاجات کے واسطے ہیں جن کا ذکر مشہور ہے اور
 بعض واسطے دفع و دشمن کے ہیں جبکہ تحریر کرے گا تو۔ کل اہل علم نے اس میں غمگین کہے۔ اللہ
 کہتا ہے کہ غمگین دکھائیں اسے اس راز کے ساتھ جو غمگین کیا گیا۔

اور عالم ربانی شیخ ابوالعباس احمد ابن علی ہونی حلیہ ترجمہ نے فرمایا ہے کہ المیزانین
حضرت علی کریم اللہ وجہ اس طرح دعا فرماتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا حَمِيْدُ يَا مُجِيْبُ دُعَائِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اس طرح دعا کرے حاجت پوری ہو

اختتامیہ

علیات میں اجازت کی ایک خاص اہمیت ہے جو اعلیٰ درجہ کتاب کر دیئے جاتے ہیں ان کے بارے میں اجازت کا کوئی سوال ہی نہیں رہتا۔

مگر یہاں میں اس امر کا اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ اس کتاب کے مندرجات سے استفادہ اور اس کے مندرجہ علیات پر برائے اخلاص مطالبہ دلی کار بند ہونے کی اجازت میری طرف سے صرف اسی کو حاصل ہے جس کی نیت بخیر اور برہنہ حسنات ہو۔

اگر کوئی شخص ان مستحقیات کا اجازت استعمال کرے گا یا برائے سببیات برہنہ بد کسی عمل کو کرے گا تو اس وجہ سے کہ کتاب خریدنے کے بعد اس کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار ہو گیا ہے تو ایسے شخص کو میرے پیش کردہ علیات پر زیانت کی اجازت نہیں ہے۔ اگر پھر بھی کوئی برہنہ شرابا کرے گا تو میں برہنہ زیانت اس کے فعل سے بری الذمہ اور داور عشر کے حضور داد خواہ ہوں گا۔

فقیر

سید واعظ علی مدنی

الحمد لله والصلوة والسلام على من لا نبي بعده
المرتب ۳۳ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

بتاریخ پورہ عالم پر حسن و خوبی اس تالیف کی تکمیل ہوئی۔

نصیح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴	۸	قَدْخُ قَدْخُ	قَدْخُ قَدْخُ	۱۹	۶	تَسْتَعِينُ تَسْتَعِينُ	تَسْتَعِينُ تَسْتَعِينُ
-	۹	الذکر والذکر	الذکر والذکر	-	۷	وَوَاقَا وَوَقَا	وَوَاقَا وَوَقَا
-	۱۶	يَعْلَمُ يَعْلَمُ	يَعْلَمُ يَعْلَمُ	-	۹	جَبَّارِ جَبَّارِ	جَبَّارِ جَبَّارِ
۵۹	نقش حرفی	عَتَمُ عَتَمُ	عَتَمُ عَتَمُ	-	۱۰	وَقَابِ وَقَابِ	وَقَابِ وَقَابِ
-	-	وَقَابِ وَقَابِ	وَقَابِ وَقَابِ	-	۱۲	مُقَاتِ مُقَاتِ	مُقَاتِ مُقَاتِ
۵۸	۱۷	رُؤُفِ رُؤُفِ	رُؤُفِ رُؤُفِ	-	۱۳	الغصی الغصی	الغصی الغصی
۸۴	۱	إِن يَزُقْ إِنْ يَزُقْ	إِن يَزُقْ إِنْ يَزُقْ	-	۱۶	الغفو الغفو	الغفو الغفو
۹۲	۹	رُؤُفِ رُؤُفِ	رُؤُفِ رُؤُفِ	۲۳	۳	اداعلم فووالعلم	اداعلم فووالعلم
۱۲۰	۱۳	وَيْلُ وَيْلُ	وَيْلُ وَيْلُ	-	۷	أَجْزِدُوا إَجْزِدُوا	أَجْزِدُوا إَجْزِدُوا
۱۲۴	۱۱	وَأَنْ يَكُونَ وَأَنْ يَكُونَ	وَأَنْ يَكُونَ وَأَنْ يَكُونَ	-	۸	أَمِرُوا أَمِرُوا	أَمِرُوا أَمِرُوا
-	-	يَعْقِلُ يَعْقِلُ	يَعْقِلُ يَعْقِلُ	-	۱۰	الغزق الغزق	الغزق الغزق
۱۸۲	۶	عَزِزُ عَزِزُ	عَزِزُ عَزِزُ	۸۱	۲۰	عَلَا عَلَا	عَلَا عَلَا
۱۳۴	۱۰	عَزِزُ عَزِزُ	عَزِزُ عَزِزُ	-	۱۲	مَاب مَاب	مَاب مَاب
۲۲۱	۱۵	لَه لَه	لَه لَه	۴	۴	ذَوَالشَّوْنِ ذَوَالشَّوْنِ	ذَوَالشَّوْنِ ذَوَالشَّوْنِ

یہ آیات کا مطابقت کا پتہ دیا گیا ہے تاکہ آپ کی کتاب میں غلطی کی تصحیح ہو سکے۔



FREEAMILIYAATBOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaathbooks/>